یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کے دن زور بازار پریس امرتسر سے شائع ہوتا ہے

وکیل

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

THE. VAKIL. AMRITSAR

نمبر ۱۶ | امرتسر۔ مورخہ ۱۹۔ جولائی ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ | جلد ۳

شرح قیمت اخبار ہذا معہ محصول ڈاک

اخبار معہ رسالہ قانونی .... سالانہ ۔۔۔ ششماہی

صرف اخبار ..... سالانہ ۔۔۔ للعہ

طلبا اور کم استطاعت اصحاب کے لئے شرط تصدیق ہے ۔۔۔ عہ

بغیر ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا۔

نمونہ کا پرچہ ڈیڑھ آنہ کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔ +

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت تفصیل ہوگی مضامین مفید عام اور خبرین مفت درج کیجائینگی۔ اعلیٰ درجہ کے مضامین کا معاوضہ معقول دیا جاویگا۔

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہیئے روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ سے بھیجا جاوے ورنہ مطبع ذمہ وار نہ ہوگا۔ +

وکیل

امرتسر۔ مطبوعہ ۱۹۔ جولائی ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ

مصر وٹرکی

مصطفےٰ کامل آفندی کا لکچر

(سلسلہ کیلئے دیکھو اخبار وکیل نمبر ۵ مطبوعہ ۱۲۔ جولائی ۱۸۹۷ء)

اے بزرگان قوم۔ ہمارے ملک کے گوناگون دشمن اور اوسپر طرح طرح کے مصائب وارد ہین۔ اور یہ ظاہر ہے کہ دشمنون کی زیادتی مخلص ابنائے وطن پر ملک کے جو واجبات ہین اونکو بڑہا رہی ہے۔ سچی حب الوطنی خطرہ کے اوقات مین ظاہر ہوتی ہے اور بلند ہمتی نہین پہچانی جاتی۔ مگر مشکلات حادث ہونے پر۔ یہ بیان کرنے کی کوئی حاجت نہین کہ کل مصری قوم اجنبی قبضہ سے بیزار اور آزادی و خلصی کی از حد خواہان ہے۔ اور کہ یہ خواہش متعدد اوقات مین ظاہر ہو چکی ہے اور وقتاً فوقتاً اسکا افشا کیا جاتا رہا ہے۔ مگر اے بزرگان قوم ہماری قوم کل دیگر اقوام کی طرح اس امر کی محتاج ہے کہ اوسکے فرزندان رشید اور مردان باخبر اوسکی اصلاح و درستی کرین۔ اور اس سے مجھکو اور تمام سچے مصریون کو خوشی حاصل ہو رہی ہے کہ مصری نوجوان اپنے فرائض سے جو ملک کے اوپر ہین واقف ہو گئے ہین۔ اور کہ اوسکے پختہ مغز باشندے مدعا مطلوبہ اور مقصد مرغوب کے حصول کے لئے کوشش کر رہے ہین پس یہ ہین ملک کے سچے فرزند انہی سے ملک زندہ ہوگا اور انہی سے استقامت حاصل کریگا۔

مگر مصریون کی ایک جماعت ایسی بھی ہے کہ اونکو اپنے وطن سے محبت تو ہے۔ لیکن یاس و ناامیدی اونپر مستولی ہو گئی ہے۔ جسے وہ ہر جگہہ اور ہر وقت ظاہر کرتے رہتے ہین۔ پس وہ کوئی کام ملک کی بہتری کے لئے نہین کرتے۔ اور ناامیدی کو کچھہ نہ کرنے اور سستی کی وجہ بنا لیا ہے۔ اگر اُن سے پوچھا جائے کہ وہ کوئی ایسا کام جو بالعموم ملک کے لئے نافع ہو کیون نہین کرتے تو جواب دیتے ہین "ہم ملک کی آیندہ بہتری سے مایوس ہو گئے ہین اور ہمکو زمانہ استقبال کی تاریکی و ظلمت کا یقین ہو گیا ہے"۔ بار الٰہا! وہ نہین سمجھتے کہ طبیب بیمار کی تشخیص کرنے اور اوسکو دوا دینے سے پہلے اوسکے تندرست نہ ہونے کا کس طرح حکم لگا سکتا ہے۔ کیا ہم ملاحظہ نہین کر رہے کہ اکثر طبیب مریض کی شفایابی سے زندگی کے آخری لحظہ تک مایوس نہین ہوتے۔ پس ابنائے مصر مین سے ایک جماعت اپنے ملک کی مستقبل بہتری سے کیسے ناامید ہو سکتی ہے۔ جبکہ اونکو اوسکی مرض تک معلوم نہین اور اگر معلوم ہو گئی ہے تو خداوند کریم اور کل دنیا جانتی ہے کہ انہون نے اب تک اوسکی کوئی دوا نہین کی۔

ہم زمانہ استقبال سے کیسے ناامید ہو سکتے ہین۔ جبکہ استقبال محض اکیلے خداوند کریم کے ہاتھہ مین ہے اور جبکہ اکثر سیاسیہ (پولٹیکل) حوادثات توقع کے خلاف بیحساب ظاہر ہوتے ہین۔ کیا اکثر مصری اور غیر مصری دولت علیہ کے استقبال سے ناامید اور اس امر کے متوقع نہ تھے کہ سلطنت مذکور کا خاتمہ قریب پہونچ گیا ہے۔ مگر سلطنت مذکور کی اونہی حوادث نے امداد کی جنکو دشمنون نے اوسکی بربادی کی امید رکھکر برپا کیا تھا۔ پس وہ بحالت صحت عظیم اور نہایت زبردست پائی گئی اور تم سب اوسکی سلامتی پر فرحان اور اوسکی استقبالی حالت کی بہتری کے معتقد ہو گئے۔

اسی طرح جب ہم تاریخ مین دیکھتے ہین کہ کئی قومین جنپر اجنبیون نے قرون مدیدہ تک حکومت کی آخر کار ذلت و غلامی سے نکلکر اپنے حقوق کی طالب ہو گئین اور دشمنون کو اپنے ملک سے نکال کر حقوق و آزادی کی مالک ہو گئین تو ہم کس طرح حالت مستقبلہ سے ناامید ہو سکتے ہین۔

جو شخص ناامیدی ظاہر کرتے ہین اونکے دل بہت چھوٹے ہین۔ جن مین ایک کلمہ یا تار سے امید پیدا ہو جاتی ہے اور ایک ہی تار یا کلمہ سے اونپر مایوسی بھی مستولی ہو جاتی ہے مگر جو دل عالی ظرف ہین اُن مین برابر اس وقت تک امید قایم رہتی ہے جبتک کہ خون کا دوران رگون مین جاری اور زندگی کا سانس باقی ہو۔ بھلا یہ تو بتاؤ۔ نفوس شریفہ کیا ایسی زندگی پر جسکے ساتھہ ناامیدی شامل ہو رضامند ہو سکتے ہین۔ کیا کوئی شخص ایک ہی جسم مین موت و زندگی کو جمع کر سکتا ہے۔ کیونکہ یاس حقیقی موت ہے۔

جبکہ ہم سب جانتے ہین کہ جو زمانہ افراد کی حیات مین طویل معلوم ہوتا ہی وہ قومون کی زندگی مین بہت تہوڑا شمار ہوتا ہے تو بتاؤ ہم کس طرح مایوس ہو سکتے ہین - انسان کی زندگی مین دس برس کا زمانہ بیشک بہت بڑا ہے - لیکن قوم کی حیات مین وہ نہایت ہی قلیل ہے - اگر مایوسین کو اپنی رائے کی درستی کا یقین ہے تو پہر اونکے لئے شرم کا مقام ہے کہ امید رکہنے والون کی بلند ہمتی کی حماقت سے واقف ہونے کے باوجود قوم مین موجود ہین - حالانکہ قوم کا حصہ کثیر بلکہ کل قوم استقبال مین بہتری کی امیدوار ہے - اور اگر اس وقت امیدوارندگان کے اعمال کا نتیجہ ظاہر نہیں ہوتا تو عنقریب ظاہر ہو جائے گا - اور کل مصری قوم اور دنیا کی دوسری قومین جلد دیکہہ لین گی کہ ملک مصر کے مخلص فرزند موجود ہین جو حب الوطنی کی قدر اور اسکی شان کے مناسب حال کرتے - اور مصر کی حقوق پہچانتے ہین - اور اجنبی قبضہ اور اسکی قوت سے خوف نہین کرتے بلکہ اپنے ملک کو اُس سے چہڑانے کے لئے سخت ترین و احسن کوشش کرتے ہین -

ملک و وطن کی خدمت کرنے کے مختلف طریقے ہین - سب سے اہم یہ ہے کہ حقیقت الحال کو ہر زمانہ اور ہر ملک مین مشتہر کیا جاوے - کیونکہ آزادی حقیقت سے پیدا ہوتی ہے - جب قوم مین حقیقت مشتہر ہو تو اوسکی شان اور آن و بان مرتفع و بلند ہو جاتی ہے - کیونکہ حقیقت نور ساطع ہے - جب وہ پہیلے ظلم اور ظلمت کافور ہو جاتی ہے - اور آزادی و عدالت پہیل جاتی ہین جس طرح افراد کے حقوق سلب نہین کئے جاتے اور چور اونکے مال و متاع کو نہین لوٹتے - مگر رات کی تاریکی مین - اسیطرح قومون کے حقوق سلب نہین ہوتے اور دشمن اونکی املاک پر دست تعدی دراز نہین کرتا - مگر اس وقت جبکہ حقیقت کو اُس مین پہچاننے والا کوئی نہ ہو اور وہ جہل اور تاریکی مین سرمست ہو - پس اے ملک کے سچے بہی خواہو - اپنی قوم اور دیگر اقوام مین حقیقت الحال کو پہیلاؤ - اپنے بہائی کو کہو کہ وہ بہی بنی نوع انسان مین سے ایک انسان ہی - اور وہ انسانی حقوق رکہتا ہے - پس جب اوسکو یہ علم ہو جائے گا تو وہ آزاد اقوام کے افراد کی طرح حب الوطنی کے جہنڈے کو ساری طاقت اور پوری ثابت قدمی سے اُٹہائے گا - مصری کاشتکار (فلاح) کو کہو کہ وہ بہی دوسرے انسانون کی طرح انسان پیدا ہوا ہے - خداوند کریم نے اوسکو وہی حق عطا کئے ہین جو بڑے سے بڑے آدمیون کو - وہ ایسی آواز رکہتا ہے کہ اگر اوسے بلند کرے تو ملاء اعلے مین سُنی جائے - وہ اسلئے پیدا نہین ہوا کہ غیرون کے لئے اپنا خون و پسینہ ایکجا کرے - بلکہ اسلئے کہ اپنے وطن اور اپنی ذات کے لئے مشقت کرے - جب اُسے اِن باتون کا علم ہو گیا تو وہ اپنی قوم اور وطن کے حقوق کی نگہداشت کرنے مین بے اندازہ مستعد ہو جائیگا - اے بزرگان قوم - مصری قوم کو بتاؤ کہ وہ بہی دوسری قومون کیطرح ایک قوم ہی - اور اوسکا مقدس ترین حق یہ ہی کہ اپنے پر خود حکومت کرے - غیرون کی خواہشات کو نافذ نہ ہونے دے - اور کہ اپنے ملک مین اوسی کی بات اونچی ہو اور اُسی کا اقتدار زبردست ہو - اور اوسکی رائے اور حکم کی مخالفت یا تردید کرنے والا کوئی غیر نہ ہو - پس اسوقت تم اپنی قوم کو زندہ اور مضبوط قوم پاؤ گے اور اون لوگون کا وجود نہ دیکہو گے جو قوم اور اوسکے نائبین کی خواہشات کا مضحکہ اڑاتے ہین اور اونپر استہزا کرتے ہین -

مسئلہ مصر کی حقیقت ہر ایک ملک شہر اور قصبہ مین پہیلاؤ - کیونکہ اس مسئلہ مین قابضین کے برخلاف صرف مصری ہی صاحب حقوق نہین ہین - بلکہ اونکے ساتہہ یورپ کی اکثر قومین بہی ہین جنکی مصر کے متعلق اغراض ہماری اغراض سے موافق اور قابضین کی اغراض سے ناموافق ہین - اور سب سے اچہا کام جو مصری قوم کی بہتری کے لئے ہو سکتا ہے یہ ہی کہ یورپین قومون کو انگریزی قبضہ کے برخلاف مصری قوم کے ساتہہ ملایا جاوے - کیونکہ اسی طریق سے خلاصی ہو سکتی ہے اور اسی مین سلامتی ہے -

مگر اے سادات قوم ہم کسی ایک دولت کے برخلاف دوسری دولت کے مددگار نہین ہین - بلکہ ہم تو اپنے آباؤ اجداد اور اپنی اولاد و احفاد کے وطن ملک مصر کے مددگار ہین - پس اگر یورپین قومون کی دولت مصر سے اظہار محبت کرے اور اوسکی امداد پر مائل ہو تو ہم اوسکے بہت بڑی دوست اور بہت بڑے معاون ہین - کیونکہ اپنے وطن کی مصلحت ہمکو کل مصلحتون سے مقدم ہے - اور یہی مصلحت وطنیہ ہمپر فرض کرتی ہے کہ ہم سچے دل سے اون یورپین مدبرین کا شکریہ ادا کرین جنہون نے انگریزون کے ساتہہ ملکر مصر کے برخلاف کارروائی کرنے سے انکار کر دیا - اور انگریزون کو قبضہ کی حد سے تجاوز نہ کرنے دیا - اسیطرح یہی مصلحت ہم پر فرض گردانتی ہے کہ ہم ہر ایک اُس شخص کا خواہ وہ کسی قوم کا ہو شکریہ ادا کرین جو ہمارے حقوق وطنیہ کی نگہداشت کرتا اور ہماری آزادی اور شرعی حقوق کے واپس دلانے مین ہماری مدد کرتا ہو -

چونکہ بعض آدمی جو وطن عزیز کے سچے خیر خواہ ہین - قابضین کی قوت و طاقت کے سامنے کہلم کہلا اوسکی مخالفت کرنے سے ڈرتے ہین اور اپنے ملک اور اپنی قوم کے حقوق کو غیر قومون کے سامنے پیش کرنے کی استطاعت نہین رکہتے اور نیز خود مصر ہی مین ملک کی بہتری کے لئے اس قدر فرائض ہین کہ اونکا شمار کرنے کی فرصت نہین - مگر پہر بہی مین قوم کی تربیت و تعلیم کے فرض کی ایک خاص نوعیت بیان کئے دیتا ہون -

یہ فرض کل ملکی و وطنی حقوق سے بڑہکر ہے اور اس بات کا متقاضی ہے کہ اوسکے پورا کرنے مین کمر ہمت چست باندہی جائے - ملک مین (انگریزون کے طفیل) ایسے مدارس قائم کئے گئے ہین جو قوم کی امیدون اور خواہشات کے نقیض ہین جس سے قوم کو ایسے ملکی مدارس کی سخت احتیاج لاحق ہو گئی ہے جو قوم کو ملک کی حقیقی مصلحت کی تربیت دے اور اُسے خود اپنے حقوق اور نیز اون حقوق کی جو ملک کی طرف سے اوسپر واجب ہین تعلیم دے - (کیا ہندی اس نصیحت سے فایدہ اُٹہائین گے؟ وکیل)

مصر کے امراء اور سابق وزراء کیون نہین قومی مدارس کی بنا اور قوم کی تربیت کیطرف توجہ کرتے؟ وہ اس مدعا کے حصول کے لئے کیون نہین کمیٹیان قائم کرتے اور اپنی بقیۃ العمر کو اس نیک کام کے لئے وقف کر دیتے - ہم دیکہہ رہے ہین کہ اِن مین سے ایک بزرگ (دولتلو ریاض پاشا سابق وزیر اعظم) اعانت عسکریہ عثمانیہ کے معاملہ مین کہڑا ہو گیا اور اسبارہ مین اسقدر کوشش کی کہ وہ قوم اور ملک کے بہت بڑے شکریہ کا مستحق ہو گیا ہے - مگر کیا وجہ ہے کہ ہم اوسکو بمعہ دیگر امراء قوم مدارس اہلیہ (قومی یا ملکی) کو بنا کرنے سے جنکی ملک کو سخت ضرورت ہے ملک کی اعانت کرتا ہوا نہین پاتے - اے امراء باوقار و صاحبان با اقتدار و اصحاب غناء - بزرگی مرتبون اور لقبون اور عالیشان محلون مین رہنے گذشتہ و استقبال پر گفتگو کرنے مین نہین ہے - بلکہ کل بزرگی دن رات ملک کی خدمت اور اوسکی شان بلند کرتے رہنے مین ہے - زندگی اون دنون اور برسون کا نام نہین جو گذرے جاتے ہین بلکہ ملک کی خدمت اور کام کرنے کا نام زندگی ہے - جیسے کہ ایک شاعر کا مقولہ ہے - ؎

وما الحیات بانفاس نردد ہا
ان الحیات حیات الفکر والعمل

حیات اون سانسون سے نہین ہے جو ہم لے رہے ہین - بلکہ زندگی فکر و عمل کی زندگی کا نام ہے - پس اے بزرگان قوم اپنی عمرون کا باقیماندہ حصہ قوم مین نور تربیت اور نور حقیقت پہیلانے اور اُن مین حب الوطنی کی روح اور امید کی سپرٹ پہونکنے پر صرف کرو -

ہم اکثر اغنیاء کو دیکہہ رہے ہین کہ وہ اپنی کل ہمت اور کوشش اپنے فرزندون کو سرکاری عہدے دلانے پر صرف کر رہے ہین - اور وہ اون عہدون کے ماسوا اور کسی چیز مین بزرگی نہین دیکہتے - جب اونکی یہ کیفیت ہو تو وہ وطن کی شکایت و زاری کو جو وہ اس مرض صعب یعنی سرکاری عہدون کے پیچہے دوڑنے کی نسبت کر رہے ہے کیسے سُن سکتے ہین -

اے گروہ پدران بیٹون کو آزاد زندگی بسر کرنے دو - اونکو سرکاری عہدون کے دایرہ سے

باہر اپنی ذات اور ملک کی خدمت کرنے دو- اونکو سرکاری مرتبون کی قیود سے آزاد رہنے دو- اونکو ممالک غیر مین تجارت وصناعت سیکھنے کے لئے بھیجو تاکہ واپس آکر اپنے ملک مین کارخانے اور کوٹھیان قایم کرین- اے بزرگان قوم اس طرح سے شرف وبزرگی حاصل کرو اور خدا اور قوم کے روبرو ثواب واجر پانے والے بنو-

اگر قوم کی تربیت معرض التوا مین ڈالی گئی- بزرگان قوم اپنے اپنے عہدون کی آمدنیون پر سہارا دیئے بیٹھے رہے- باپ اپنے بیٹون کو سرکاری ملازمت کے دوزخ مین برابر ڈالتے جاتے رہے- تجارت وصناعت کی کساد بازاری رہی- اور قوم اپنی ضروریات لازمہ کو دیگر ممالک سے حاصل کرنے کی محتاج رہی تو ہمارے [illegible]

مصر کی نسبت خالص محبت ظاہر کی ہے- اور تعصب کی تہمت کو رد کیا ہے-

معترضین جیش عثمانیہ کے لئے چندہ جمع کرنے کی وجہ سے ہم پر تعصب کا الزام لگاتے ہین- مگر انہون نے سخت غلطی کھائی ہے- اور اس چندہ کی غرض وغائیت کو نہین سمجھے- اس چندہ کے دو پہلو ہین- دینی ودنیوی-

دینی لحاظ سے کوئی عقلمند مصر کو جو اسلامی سرزمین ہے خلافت اسلامیہ کی امداد کرنے پر ملامت نہین کر سکتا- کیونکہ خود یورپین گورنمنٹون نے بالصراحت ظاہر کر دیا تھا کہ مشرق (ٹرکی) مین اونکی حکمت عملی اور سیاست کی بنیاد یہ ہے کہ جس طرح بن پڑے عیسائیون کی امداد کیجائے- اور اس اصول کی وہ یہان تک پیروی کر رہے ہین کہ وزرائے انگلستان کے صدر اور اکثر مدبرین یورپ کی زبان سے یہ لفظ سننے مین آرہے ہین کہ "مسیحی یورپ عیسائی علاقہ کی ایک بالشت زمین اسلامی حکومت کے ماتحت جانی گوارا نہین کر سکتا- علاوہ برین پوپ روم کی جوبلی پر بیشمار عیسائیون نے چندہ جمع کر کے تحفے اور ہدایا ارسال کئے- پس مسلمانون کا اپنے دینی بھائیون سے محبت ظاہر کرنا لی امداد پر مائل ہونا ایک طبعی امر ہے اور یہ تعصب کی موجودگی کی ادنی دلیل نہین ہو سکتی بفرض دولت عثمانیہ کی مدد کرنی اگر ہمارے تعصب کی دلیل ہے تو خود دول یورپ بھی تعصب کی تہمت ک نہین رہ سکتین اور اونکو اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہین-

ٹیکل لحاظ سے بھی یہ چندہ کرنا مصریون کے لئے نہایت ضروری تھا- ایسا کرنے سے مصری نے واضح کر دیا ہے کہ وہ انگریزی قبضہ سے ناراض ہے- علاوہ برین دولت عثمانیہ اور مصر کی یگانگت اب اور ہر وقت مصر کے صادق بہی خواہون کے لئے خوشی کا موجب ہے- کیونکہ جب دولت علیہ مضبوط وسالم رہیگی تب تک مصریون کو اجنبی قبضہ سے خلاصی کی بہت بڑی ہے-

ہم ان معترضین سے دریافت کرتے ہین کہ کسلئے انگلستان نے ۱۸۹۳ء سے سلطنت سے اپنی حکمت عملی کا رخ بدلدیا- اور اب تک اسکا مخالف چلا آتا ہے- حالانکہ انگریز اس سے کل دنیا کو یہی کہتے تھے کہ ہم سلطان المعظم کے مخلص صادق ہین؟- کیا اس تغیر کی وجہ یہ نہین کہ سلطان المعظم نے ان کے ساتھ ملکر ایسا عمل کرنے سے انکار کر دیا تھا جو مصر اور امیر مصر کے ف تھا-؟- کیا یہ تغیر اسلئے نہین ہوا کہ حضور ممدوح نے مصریون کی امیدون اور خواہشون سب قدر کی؟

بھا ہم مان لیتے ہین کہ مصر اور دولت علیہ مین اون معمولی تعلقات سے بڑھکر جو کل دول متمدنہ مین تے ہین کوئی خاص تعلق نہین- تو کیا یہ ہمارا اہم فرائض ملکی مین سے نہین ہے کہ اوس ت کی مہربانی کا اعتراف کرین جس نے ہماری حیات کو معدوم کرنے اور ہمارے ن ہمارے دشمنون کی امداد سے انکار کر دیا-

م مجر (ہنگرین) ہی کو دیکھ لو- وہ آجتک دولت علیہ سے تمام دیگر قومون سے بڑھکر دلی محبت اور میلان طبع رکھتی ہے- جسکی وجہ یہ ہے کہ جب ۱۸۴۹ء مین اس قوم نے آسٹریا کے ر خلاف بغاوت کی تھی اور روسی لشکر نے اوسے شکست دی تھی تو سلطنت علیہ نے اس کے سرغنہ باغیون (کوسوتھ وغیرہ) کو اپنے ہان پناہ دی تھی- جس سے اس قوم کو دولت علیہ سے کمال محبت والفت ہوگئی- حتی کہ (جب ۱۸۷۸ء) مین آسٹریا نے بوسینا اور ہرزی گوینا پر تصرف کیا اور اوسکے صیغہ جنگ نے بوسنا سرائے سے ترکی لشکر کو نکالنے کے لئے ہنگرین سپاہیون کی ایک پلٹن روانہ کی- تو اس نے ترکون کو دیکھتے ہی اسلحہ زمین پر پھینکدیئے- اور کہا "ہم اپنی گولیان کبھی اپنے دوستون کے سینون پر نہین چلا سکتے" ہنگرین قوم کی محبت کی اور ہزارون روائتین مین نے وہان باشندگان ہنگریا سے سنی ہین- اور یہ سب کچھ سلطانی نوازش کے اعتراف مین کیا گیا- جب یہ آزاد قوم ایک معمولی احسان کا عوض اس طرح اتار رہی ہو تو مصری کس طرح

طرف سے اپنے ملکون مین نہ پھیلنے دین- یہ لوگ آج رات مصری قوم سے سرد اور مصلا دواس بارہ مین متفق پا رہے ہین- پس کیا وہ مصری قوم کی نیک نیتی کی اس سے بڑھکر کوئی دلیل چاہتے ہین-

یہودی اور عیسائی یقین کر جانین کہ جبتک وہ (انگریز) قابضین کے مخالف ہین خواہ وہ مخالفت ہمارے لئے اور ہماری خاطر سے نہ ہو وہ مسلمانون کے دوست صادق ہین- اور جو کوئی مصری اونکے حقوق مین دست اندازی کرے وہ کل مصریون کی ملامت کا آماجگاہ ہوگا- جو اسکے فعل کو دین مقدس کے احکام اور مصلحت وطنیہ کے خلاف سمجھینگے-

مین اس موقع پر اون امریکیون اور مسیحیون کا شکریہ ادا کرتا ہون جنہون نے پچھلے دنون مین

پانی سرد فوراً سرمین پیوست ہوکر لقوہ فالج دردسر زلہ زکام دانت کا درد
آشوب چشم رتوندی وغیرہ عوارض پیدا کردیتا ہی اور کچھہ بھی نہ ہی تو کتنی بڑی
تکلیف ہی کہ دن بھر مونہہ دسر کو باندہنا پڑتا ہے ہمارا اخر النسیبی خضاب ان کل عیوب سے
پاک ہے کیونکہ یہ عرق فقط بالونپر لگایا جاتا ہی جسکا اثر مثل مہندی مع سمہ داغ تک
نہین پہونچتا بلکہ بالونکی جڑتک محدود رہتا ہے اور چلتے پہرتے مثل اور
تیلون کے برش یا کنگہے سے سفید بالونپر لگا دیجئے گا اوسیوقت ۲ منٹ کے اندر
بال سیاہ ہوجائینگے ایسے کہ ہرگز دور و نزدیک کا کوئی دیکھنے والا شناخت
نہین کرسکتا کہ یہہ بال خضاب شدہ ہین اصلی سیاہ بالون سے سرمو فرق
نکلے تو دام ایک کوڑی نہین اور ایکدفع لگانیکے بعد کامل ایک ماہ تک ہی
سیاہی اور وہی چمک دمک رہیگی جلد پر کسی قسم کا داغ دہبہ پڑجائے تو ہاتھہ
قلم کرالیجئے گا بالونکو نہایت ہی نرم مثل ریشم کے رکھتا ہے بدنما م کرنہین
بالونکی جڑ مضبوط کرتا ہے اور سرخ وسفید ہونے سے روکتا ہے تمام
عالی دماغ لوگ و بیگمات اور زیادہ تر فوجی اوگ و اہلکار سرکار جو کم فرصت
ہوتے ہین انکو بخوشی تمام استعمال کرتے ہین اسکی نسبت یہہ بھی عرض کردینا
مناسب ہی ہوگا کہ فرانسیسی عرق خضاب اب اسقدر مشہور ہوچکا ہی اور
اہل ملک نے
یہی اسکی قدر کی ہے کہ کارخانہ ہذا مین ۷ آدمی فقط اسکی

سخت اور بالکل بدرنگ ہوجاتے ہین اور نہایت ہی بودار ہوتے ہین جسے
دماغ پریشان ہوجاتا ہے خدا جانے کیا کیا کرتوط کرکے اشتہار دینا
شروع کردیا ہے جنکی چال مین اہل ملک پھنس پھنس کر ہر ایک نسخہ سے
متنفر ہوگئے ہین پس ان لوگونکا افترا پردازی کی وقت یہ انعام ضرور کہو دیگا
کیونکہ انعام وہی شخص ایسا بے لاگ دیا درج کریگا جسکا اپنے قول پر بھی
بھروسہ ہوگا ورنہ دھوکہ باز لوگ کیا درج کرسکتے ہین کہ جو خود کاٹ کی ہانڈی
مصداق ہورہے ہین ایسے بہت سے سارٹیفکٹ علاوہ علاحدہ تیار ہین آپ اطمینان کے واسطے
طلب کرینگے تو ہم بھیجدینگے قیمت فی بکس جسمین کامل ۱ ماہ کو کافی ہے عہ تین بکس کے
للعہ دو افروش اور بیپاریون کو زیادہ خریدنے پر اور رعایت دیجائیگی۔

گورے اور خوبصورت ہونے کی دوا

اس دوا کا موجد ڈاکٹر لانگڈیل صاحب بہادر جو خاص شاہی خاندان و
شاہزادگان کا معالج ہے یہ ڈاکٹر شاہزادگانکی خوشنودی طبع اور موافق فرمایش
ایک ایک دو دو شے ہمیشہ ایجاد کرتے رہتے ہین لہذا یہ دوا بھی ایک شاہزادہ کی
فرمایش سے تیار کی ہے کیونکہ اوسکا چہرہ چیچک نکلنے سے بالکل سیاہ اور بدنما
ہوگیا تھا اور داغ چیچک نے اونکو بالکل ناز یبا کردیا تھا تمام یورپ کے شاہی
خاندانون مین بیگمین اور بچے و مرد بخوشی استعمال کرتے ہین اسکو ملکر مونہہ یا ہاتھہ دہونے
سے اور بدن پر ملکر نہانے سے ایک قلیل عرصہ مین سیاہ رنگت بالکل
چھوٹکر گورے اور خوبصورت بنجاتی ہے اور پھر گوری رنگت تاعمر سیاہ
نہین ہوتی چہرہ پر ایک ملاحت ایسی پیدا ہوتی ہے کہ ہر دل عزیز چہرہ
نہایت آبدار اور پرنمک ہوجاتا ہے چہرہ کے سیاہ داغ جہریان موہاسے
چھپ ایک ہفتہ کے استعمال سے دفع ہوجاتے ہین اور وہ چیچک
کے داغ جو خوبصورت شکلونکو پیدا ہوکر بڑے گہرے بے رونق
کردیتے ہین اونکو کامل ایک ہفتہ مین داغ وغیرہ کو پر کرکے چہرہ برابر اور
نیا جیسا چیچک نکلنے سے پہلے تھا ویسا ہی کردیتی ہے خوشبو ایسی عمدہ
کہ شہزادون کے استعمال اور مزاج کے موافق دوا ہے ہاتھہ پیر اور
جسم کی کھال نہایت ملائم اور صاف ہوجاتی ہے جلدی عوارض پھوڑے
پھنسی داد خارش سختی کھال موسم سرما مین ہاتھہ پیر پھٹنا واقعی دفع کردیتی
ہے یہ وہ پوڈر نہ جانئے کہ جسکو بازاری عورتین لگایا کرتی ہین اور جن
مردون وعورتونکو آگ کے پاس زیادہ رہنا ہوتا ہے جسکے سبب
رنگت گوری سانولی و تمتمائی پڑجاتی ہے اونکو یہ غازہ یوسفی سے
زیادہ فائدہ دیتی ہے بعض اشخاص کے پسینہ مین نہایت ہی بدبو
آتی ہے اسکے ملنے سے نہایت

پاس سارٹیفکٹ موجود ہین مگر تنگی جگہہ کی وجہہ سے نہین پیش کرسکے
اگر آپ چاہتے ہین تو بذریعہ ڈاک انکو بھیج سکتا ہون اعلیٰ درجہ کے یورپین
لوگ فقط ہمین اسکو استعمال کرتے ہین اسمین ہرگز کوئی شے خلاف مذہب
نہین ہے فقط جڑی بوٹیون سے تیار کی گئی ہے ولایت سے جب
بند ہوکر آتی ہے ویسے ہی خریدار کو روانہ کردیتے ہین۔ اکثر ہندو شائقین
شوقین لوگ مرد و عورت کچھہ نہ کچھہ خوشبودار چیز کو ملکر ضرور رکھتے
ہین مثل اُبٹنے وغیرہ کے جنسے بالکل میل نہین نکلتا اور بدن پر
چپٹ جاتے ہین جہان پسینا آیا اور بدبو آنے لگی یہہ نایاب چیز
ملاکرین میل تو بالکل ملتے ہی چھٹ جائیگا اور جب تک دوبارہ
غسل کرینگے وہ ہی خوشبو نکلتی رہیگی کہ دماغ معطر ہوجاوے
۱۵ قدم تک یہہ معلوم ہوگا کہ عام راستہ یا مکانین عمدہ عمدہ عطر کا
چھڑکاؤ ہورہا ہے ترکیب ہمراہ ملیگی قیمت فی بوتل عہ ۳ بوتل للعہ

دوائی سوزاک

سوزاک نیا ہو یا پرانہ اور کیسی ہی اشد تکلیف کیون نہو ۳ روز مین جڑ سے
دفع کردیتی ہے اور ٹیس چمک زیادہ پیشاب آنا تو اوسی روز موقوف کردیتی
ہے مثانہ وغیرہ مین جسقدر کمزوری وقوت ہوگئی ہین اسکو دفع کرتی ہے قیمت فی بکس عہ
۳ بکس کے للعہ

باہر اپنی ذات اور ملک کی خدمت کرنے دو- اونکو سرکاری مرتبون کی قیود سے آزاد رہنے دو- اونکو ممالک غیر مین تجارت وصناعت سیکھنے کے لئے بھیجو تاکہ واپس آکر اپنے ملک مین کارخانے اور کوٹھیان قایم کرین- اے بزرگان قوم اس طرح سے شرف وبزرگی حاصل کرو اور خدا اور قوم کے روبرو ثواب واجر پانے والے بنو-

اگر قوم کی تربیت معرض التوا مین ڈالی گئی- بزرگان قوم اپنے اپنے عہدون کی آمدنیون پر سہارا دیئے بیٹھے رہے- باپ اپنے بیٹون کو سرکاری ملازمت کے دوزخ مین برابر ڈالتے جاتے رہے- تجارت وصناعت کی کساد بازاری رہی- اور قوم اپنی ضروریات لازمہ کو دیگر ممالک سے حاصل کرنے کی محتاج رہی تو ہمیشہ کے لئے کمزوری- ہمیشہ کے لئے پستی اور ہمیشہ کے لئے خطرہ ہوگا-

اے بزرگان قوم پچھلے دنون مصر نے سچی حب الوطنی کی بیمثل مثال دی ہے- کہ کل قوم نے سوائے معدودے چند نفرون کے جیوش عثمانیہ کے لئے عام چندہ کیا- اسپر دشمنون نے طرح طرح کے طعن خراشے اور معترضین نے اعتراض کیا کہ یہ چندہ اس امر کی دلیل ہے کہ مصری قوم سخت متعصب ہے- اور کہ مصر کی اغراض کسی طرح بھی سلطنت عثمانیہ کی اغراض سے موافق نہین- بیشک دولت علیہ کے لئے چندہ جمع کرنے سے مصریون نے حب الوطنی کا ایسا بڑا ثبوت دیا جسکی ایسی پہلے کوئی نظیر موجود نہین-

تعصب کا الزام ایسا فضول اور بیہودہ ہی کہ مین اوسکی تردید کی حاجت نہین دیکھتا- لیکن یہ کہنے سے باز نہین رہ سکتا کہ مصر کی مصلحت ہر قسم کے فتنہ وفساد اور شورش کے مخالف ہی- اور وہ ہم سے یورپین لوگون کے ساتھ حسن معاملہ رکھنے کی متقاضی ہے- کیونکہ مصریون کے لئے :: سوار ایک کے لئے غیرون کا قبضہ) - اور کوئی دشمن نہین اور یہ کل یورپین لوگون کا دشمن ہے لیکن جسطرح ہم اپنے ابنا وطن کو اہالی یورپ سے حسن معاملہ رکھنے کی نصیحت کرتے ہین اسی طرح یورپ کے عقلمندون سے درخواست کرتے ہین کہ وہ ہر وقت اپنی قوم اور ہماری قوم کے درمیان موجود رہکر بدگمانی کو روکتے رہین- اور ایسی قوم پر اتہام نہ لگنے دین- جسکی بڑی صفت بے تعصبی ہے-

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر تو ایسے شخص کو جو حلم اور خوش اخلاقی مین شہرہ آفاق ہو ہر وقت یہی کہتا رہے کہ "تو شریر ہے تو شریر ہے" تو تھوڑا ہی عرصہ بعد یہ شخص حلم وخوش اخلاقی چھوڑکر تجھ سے برائی اور شرارت کرنے لگ جائیگا- یہی حال قومون کا ہے-

پس اگر مصری قوم کو باوجود اوسکی بے تعصبی کے بعض یورپین واردین جنکی مصری بہت کچھ تواضع وتکریم کرتے ہین یہی سناتے رہے کہ وہ بڑی متعصب ہے اور وہ فرنگیون کی قتل کا ارادہ رکھتی ہے تو لامحالہ وہ ایک دن سخت متعصب ہوجائے گی- سردست جو مصر پر تعصب کا الزام لگاتا ہے وہ خود متعصب ہے اور اوسکی مخالفت مین کوئی کلام نہین-

مصری کئی دفعہ ظاہر کرچکے ہین کہ وہ کسی یورپین کے ساتھ برائی کا ارادہ نہین رکھتے- اور انکی حب الوطنی کا پہلا اصول ہے کہ یورپین نمرلکے ساتھ حسن معاملہ برتا جائے اور اونکی دوستی کی کمال نگہداشت کیجائے- پس یہ یورپ کے نامہ نگارون اور عقلا کا فرض ہے کہ وہ ایسی فضول بدگمانیان ہماری طرف سے اپنے ملکون مین نہ پھیلنے دین- یہ لوگ آج رات مصری قوم کے شرفا اور فضلا کو اس بارہ مین متفق پارہے ہین- پس کیا وہ مصری قوم کی نیک نیتی کی اس سے بڑھکر کوئی دلیل چاہتے ہین-

یہودی اور عیسائی یقین کرجانین کہ جبتک وہ (انگریز) قابضین کے مخالف ہین خواہ وہ مخالفت ہمارے لئے اور ہماری خاطر سے نہ ہو وہ مسلمانون کے دوست صادق ہین- اور جو کوئی مصری اونکے حقوق مین دست اندازی کرے وہ کل مصریون کی ملامت کا آماجگاہ ہوگا- جو اوسکے فعل کو دین مقدس کے احکام اور مصلحت وطنیہ کے خلاف سمجھینگے-

مین اس موقع پر اون اسرائیلیون اور مسیحیون کا شکریہ ادا کرتا ہون جنہون نے پچھلے دنون مین مصر کی نسبت خالص محبت ظاہر کی ہے- اور تعصب کی تہمت کو رد کیا ہے-

معترضین جیش عثمانیہ کے لئے چندہ جمع کرنے کی وجہ سے ہم پر تعصب کا الزام لگاتے ہین- مگر انہون نے سخت غلطی کھائی ہے- اور اس چندہ کی غرض وغائیت کو نہین سمجھے- اس چندہ کے دو پہلو ہین- دینی ودنیوی-

دینی لحاظ سے کوئی عقلمند مصر کو جو اسلامی سرزمین ہی خلافت اسلامیہ کی امداد کرنے پر ملامت نہین کرسکتا- کیونکہ خود یورپین گورنمنٹون نے بالصراحت ظاہر کردیا تھا کہ مشرق (ٹرکی) مین اونکی حکمت عملی اور سیاست کی بنیاد یہ ہے کہ جس طرح بن پڑے عیسائیون کی امداد کیجائے- اور اس اصول کی وہ یہان تک پیروی کررہے ہین کہ وزرائے انگلستان کے صدر اور اکثر مدبرین یورپ کی زبان سے یہ لفظ سننے مین آرہے ہین کہ "مسیحی یورپ عیسائی علاقہ کی ایک بالشت زمین اسلامی حکومت کے ماتحت واپس جانی گوارا نہین کرسکتا- علاوہ برین پوپ روم کی جوبلی پر بیشمار عیسائیون نے چندہ جمع کرکے اوسے تحفے اور ہدایا ارسال کئے- پس مسلمانون کا اپنے دینی بھائیون سے محبت ظاہر کرنا اور اونکی امداد پر مائل ہونا ایک طبعی امر ہے اور یہ تعصب کی موجودگی کی ادنی دلیل نہین ہوسکتی- بفرض محال دولت عثمانیہ کی مدد کرنی اگر ہمارے تعصب کی دلیل ہے تو خود دول یورپ بھی تعصب کی تہمت سے پاک نہین رہ سکتین اور اونکو اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہین-

پولیٹکل لحاظ سے بھی یہ چندہ کرنا مصریون کے لئے نہایت ضروری تھا- ایسا کرنے سے مصری قوم نے واضح کردیا ہے کہ وہ انگریزی قبضہ سے ناراض ہے- علاوہ برین دولت عثمانیہ اور مصر کی باہمی یگانگت اب اور ہر وقت مصر کے صادق بہی خواہون کے لئے خوشی کا موجب ہی- کیونکہ جب تک دولت علیہ مضبوط وسالم رہیگی تب تک مصریون کو اجنبی قبضہ سے خلاصی کی بہت بڑی امید ہے-

ہم ان معترضین سے دریافت کرتے ہین کہ کسلئے انگلستان نے ۱۸۹۳ء سے سلطنت عثمانیہ سے اپنی حکمت عملی کا رخ بدلدیا- اور اب تک اوسکا مخالف چلا آتا ہے- حالانکہ انگریز اس سے پہلے کل دنیا کو یہی کہتے تھے کہ ہم سلطان المعظم کے مخلص صادق ہین؟- کیا اس تغیر کی وجہ یہ نہین ہے کہ سلطان المعظم نے ان کے ساتھ ملکر ایسا عمل کرنے سے انکار کردیا تھا جو مصر اور امیر مصر کے برخلاف تھا-؟ کیا یہ تغیر اسلئے نہین ہوا کہ حضور ممدوح نے مصریون کی امیدون اور خواہشون کی مناسب قدر کی؟

اچھا ہم مان لیتے ہین کہ مصر اور دولت علیہ مین اون معمولی تعلقات سے بڑھکر جو کل دول متمدنہ مین باہم ہوتے ہین کوئی خاص تعلق نہین- تو کیا یہ ہمارا اہم فرائض ملکی مین سے نہین ہے کہ اوس سلطنت کی مہربانی کا اعتراف کرین جس نے ہماری حیات کو معدوم کرنے اور ہمارے برخلاف ہمارے دشمنون کی امداد سے انکار کردیا-

قوم مجر (ہنگریین) ہی کو دیکھ لو- وہ آجتک دولت علیہ سے تمام دیگر قومون سے بڑھکر دلی محبت اور میلان طبع رکھتی ہے- جسکی وجہ یہ ہے کہ جب ۱۸۴۹ء مین اس قوم نے آسٹریا کے برخلاف بغاوت کی تھی اور روسی لشکر نے اوسے شکست دی تھی تو سلطنت علیہ نے اس کے سرغنہ باغیون (کوسوتھ وغیرہ) کو اپنے ہان پناہ دی تھی- جس سے اس قوم کو دولت علیہ سے کمال محبت والفت ہوگئی- حتی کہ جب (۱۸۷۸ء) مین آسٹریا نے بوسینا اور ہرزی گوینا پر تصرف کیا اور اوسکے صیغہ جنگ نے بوسنا سرائے سے ترکی لشکر کو نکالنے کے لئے ہنگرین سپاہیون کی ایک پلٹن روانہ کی- تو اس نے ترکون کو دیکھتے ہی اسلحہ زمین پر پھینکدیئے- اور کہا "ہم اپنی گولیان کبھی اپنے دوستون کے سینون پر نہین چلا سکتے" ہنگرین قوم کی محبت کی اور ہزارون روایتین مین نے وہان باشندگان ہنگریا سے سنی ہین- اور یہ سب کچھ سلطانی نوازش کے اعتراف مین کیا گیا- جب یہ آزاد قوم ایک معمولی احسان کا عوض اس طرح اتار رہی ہو تو مصری کسطرح

سلطانی لوازمش کو فراموش کر سکتے تھے۔ جنیسری ونیک کے باشندون سے بڑھکر سلطنت عظمیٰ کے احسان ہین۔

ہم ان معترضین سے دریافت کرتے ہین کہ اگر خدانخواستہ عساکر عثمانیہ ہزیمت یاب ہوجاتے تو مصر کی پولیٹکل حالت کیا ہوتی؟ ہر ایک عقلمند یہی جواب دیگا کہ شکست کے ساتھ ہی (جو ہر وقت اعداء کے شامل حال رہے) سلطنت کے انحلال و تقسیم کے عنوان شروع ہوجاتے۔ اور سرزمین مصر ہمیشہ کے لئے قابضین کے تصرف مین چلی جاتی۔ باین صورت مصری کس طرح دولت علیہ کی امداد و تقویت کے لئے کوشش نہ کرین۔

یہی لوگ اعتراض کرتے ہین کہ سنہ ۱۸۴۰ء مین مصر سلطنت عظمیٰ کے مخالف تہا۔ پھر اب وہ کس طرح اوسکی طرف مایل ہوگیا ہے۔ اسکا جواب بہت سیدہا سادہا ہے۔ سنہ ۱۸۴۰ء مین مصر بیشک دولت علیہ کا مخالف تہا۔ اور ایسا کرنے مین اُس نے نہایت ہی سخت غلطی کی۔ اس معاملہ مین محمد علی (بانی خاندان خدیویہ) نے بہاری غلطی کی اور مرنے سے پہلے تسلیم کیا کہ مین نے سخت دہوکا کہایا اور مجھ سے خطا ہوگئی۔ پس مصر کا دولت علیہ سے دشمنی کرنا ایک عظیم پولیٹکل غلطی ہی۔ جو مصر اور نیز سلطنت عثمانیہ کے اغراض کو بہت مضر ہے۔ اسلئے کیا سنہ ۱۸۴۰ء کی دشمنی ہمیشہ کے لئے قایم رہ سکتی تہی۔؟ کیا قومین افراد کی طرح نہین ہین جنکو مصلحت اور منفعت کی وحدت آپسمین ملادے؟ کیا فرانس نے سنہ ۱۸۵۴ء مین روس سے لڑائی نہین کی تہی اور آج وہ دونون متحد ہین؟ کیا جرمنی نے آسٹریا سے اور آسٹریا نے اٹلی سے جنگ نہین کیا تہا اور اوسکے بعد یہ تینون سلطنتین متحد ہوگئین اور ابتک ہین؟ کیا انگلینڈ نرٹرکی کے دوست نہین تہا اور آج اوس کے جانی دشمن ہوگئے ہین؟ کیا یہ معترضین نہین دیکھتے کہ یونان پر سلطانی عساکر کے فتح پانے سے دولت علیہ کو انگلستان کی چالون پر غلبہ حاصل ہوا ہے؟ کیا وہ نہین دیکھتے کہ ٹرکی اور جرمنی کے اتحاد و اتفاق کی بنیاد یہ ہے کہ انگلستان سے بدلالیا جاوے اور اونکے برخلاف عمل کیا جاوے؟ اور کیا وہ اس اتفاق مین مصر کے لئے فایدہ عظیم نہین دیکھ رہے؟۔

اے میرے بزرگو۔ امت مصریہ نے دولت علیہ کی امداد کے لئے جو کارروائی کی ہے وہ میرے ہموطنون کا بہترین عمل ہے جس سے بہتر مصر نے آجتک نہین کر سکے۔ اور مین کمال خوشی اور فخر کے ساتھ اس بلند منبر سے حضرت جلالت مآب سلطان المعظم کے لشکر فاتح اور اوسکے مجروحین کو جنہون نے دولت دولت سے دشمنون کے غلبہ کو بہت اچھی طرح سے دفع کیا ہے اور اس اندفاع سے مصر سے خطرات عظیم اور ان مکاید عدیدہ کو جو اوسکے لئے تجویز کئے جارہے تہے دور کیا ہے مبارکباد دیتا ہون۔ +

ای بزرگان قوم۔ دولت علیہ کا تعلق مقدس ترین واجب ہے جسے حب الوطنی نے مصریون پر فرض کردیا ہے۔ پس ہمکو تا بہ امکان اس مضبوط رشتہ کی حفاظت کرنا اور خود کو امیر المومنین کے عرش سے متعلق رکہنا لازمی ہے۔ کیونکہ اس تعلق مین ہمارے وطن کی سلامتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہمکو اپنی قوم مین علم و آداب کا نور اور کل قومون مین اپنی حقیقت الحال کی روشنی پہیلانا اور خائنون اور منافقون اور دخلاء کا مقابلہ کرنا۔ اور دل و جان سے متفق اور قولاً و فعلاً متحد ہونا۔ اور وطن عزیز کی مصلحت کو ہر وقت پیش نظر رکہنا ہم پر فرض عین ہے تاکہ ہم اجتماع کی سعادت اور آزادی کی برکت حاصل کرین۔ اب مین مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کرکے اپنی تقریر کو ختم کرتا ہون

"وہ تمام مصری جو بتاریخ ۸ حزیران اپنی خواہشات اور امیدون کو ظاہر کرنیکے لئے بلدہ اسکندریہ مین جمع ہوئے انگریزی قبضہ کے برخلاف نہایت سخت اعتراض کرتے ہین۔ اور یورپین وارڈین کو یقین دلاتے ہین کہ وہ اونکی نسبت کوئی برا ارادہ نہین رکہتے بلکہ اونکے ساتہ امن و امان سے بسر اوقات کرنا چاہتے ہین۔ اور نیز اعلیحضرت سلطان المعظم سے التجا کرتے ہین کہ حضور ممدوح دول یورپ کو دعوت دین کہ اونکے ساتھ اتفاق کرکے مسئلہ مصر کا تصفیہ کرین اور مصر کی آزادی کو ہمیشہ کے لئے ..... متحقق و متیقن کردین"۔ +

ہندوستان

مین انگریزی گورنمنٹ کے انتظامی احکام اور اوسکے عمال کے طرز سلوک سے اکثر ہندی ناراضگی کا اظہار کرتے ہین۔ لیکن اگر اونکو دوسرے یورپین گورنمنٹون کے سلوک جو وہ غیر قوم کی رعایا سے کرتی ہین معلوم ہون تو اپنی خوش قسمتی پر بیحد نازان بلکہ اپنی حالت پر خود رشک کرین۔ جنوبی افریقہ مین بلجیم اور سوماٹرا و جاوا مین ہالنڈ جو دونون یورپ کی حقیرترین ریاستون مین ہیر جو کچھ ظلم و ستم کر رہی ہین اونکی کیفیت وقتاً فوقتاً اخبار مین درج کی جاتی رہی ہے۔ اب آخر الذکر سلطنت کی جور و تعدی کی ایک نئی مثال ناظرین کے سامنے پیش کیجاتی ہے۔

المؤید کا نامہ نگار قصبہ قریا غر باندانم (من جزائر جاوا) سے تحریر کرتا ہے کہ عرب چینی اور ہندی لوگون کو جاوا اور دیگر ڈچ مقبوضات ملحقہ مین کتون سے ذلیل سمجہا جاتا ہے۔ ان مین سے اگر کوئی شخص دوسرے شہر کو جانا چاہے تو اوسے اپنی قوم کے سردار کی سفارشی تحریر کیساتھ پاسپورٹ (پروانہ راہداری) کے لئے درخواست دینی پڑتی ہے۔ ایک دن کچہری مین بیٹھنے کے بعد اوسے پروانہ ملتا ہے کہ فلان ابن فلان اس شہر سے فلان شہر کو فلان تاریخ یہان سے روانہ ہوکر فلان دن وہان پہونچے گا۔ پروانہ دار شامت اعمال سے اگر ٹھیک تاریخ کو اوس مقام پر نہ پہونچا اور تاریخ مقررہ سے بعد جائے تو ڈچ حکام اُسکو فوراً گرفتار کرکے یا دس روپیہ جرمانہ کرین گے یا پندرہ دن کامل قید۔ اسی طرح اگر × × × × × × × × × × راستہ مین وہ کسی شہر مین ٹہرنا چاہے اور اس شہر کا نام پروانہ مین نہ درج ہو تو اوسپر لازمی ہے کہ داخل ہوتے ہی حاکم شہر سے ٹہرنے کی اجازت لے ورنہ خواہ ایک گھنٹہ ہی ٹہرنے کا منشاء ہو مجرم سمجہا جائے گا۔ اور سزا مندرجہ بالا کا سزاوار۔ اگر اوسکے پاس پروانہ نہ ہو تو فوراً گرفتار ہوکر زیر حراست اوس مقام پر پہونچایا جاتا ہے جہان سے روانہ ہوا ہو۔ اور وہان اُسے ۱۵ سے لیکر پچاس تک جرمانہ یا ایک مہینہ کامل سزا دیجاتی ہے اور قید کی حالت مین اوس سے سڑکین مرمت کرانے اور پتھر ڈہونے کا کام لیا جاتا ہے۔

سنہ ۱۸۹۵ء سے یہ قاعدہ جاری ہوا ہے کہ پاسپورٹ پر ایک قرش ہالیت کا ٹکٹ چسپان کیا جاوے اور اُسپر دستخط کئے جاوین جس پروانہ پر ٹکٹ نہ ہو وہ جعلی سمجہا جاتا ہے۔ یہ پابندیان صرف عربون چینیون اور ہندیون کے لئے ہین۔ یورپین کو کوئی پوچہتا نہین کہ تمہارے موہنہ مین کے دانت ہین سنہ ۱۸۸۴ء مین حاکم قریا غر نے باستثناء معدودے چند تمام عربونکو اپنے علاقہ سے نکالدیا۔ اور حکم دیا کہ جب وہ ریل پر سفر کرتے ہون تو راستہ مین کسی جگہہ نہ اترین نہ کسی ہوٹل مین قیام کرین۔ نہ کوئی جاوی اونکو اپنے مکان مین ٹہرنے دے ورنہ مجرم قرار دیا جائے گا۔ چنانچہ جب کوئی شامت کا مارا عرب طوالت و صعوبت سفر سے تنگ آکر کسی مقام پر اتر پڑتا تو یا تو اُسے پولیس فوراً گرفتار کرلیتی۔ اور باوجود پروانہ کے پہر مقام روانگی کو واپس کردیتی یا وہ ساری رات گلیون مین بہٹکتے پہرنے کے بعد ریل پر سوار ہوجاتا۔ الغرض عربون کی مصائب و تکالیف جو اون کو ہالنڈیون کے ہاتہون برداشت کرنی پڑتی ہین ناگفتہ بہ ہین۔ اور تمہارے نامہ نگار سید سیف الدین یمنی الکا ایک شمہ پہلے بیان کرچکے ہین۔ اگر کوئی عرب شامت اعمال سے ان جزائر کیطرف رخ کرے تو پہلے اُسے سنگاپور مین ڈچ قونصل جنرل سے پروانہ لینا پڑتا ہے جسکی اجرت دس ریال دینی پڑتی ہے۔ اگر بلا پروانہ ڈچ علاقہ مین داخل ہو تو فوراً گرفتار ہوکر واپس کردیا جاتا ہے۔ لیکن پروانہ لے کر آنے پر بہی اوسکی یہ گت بنتی ہے کہ کسی ڈچ بندرگاہ مین داخل ہونے پر اوسے وہان کے رئیس العرب کے پاس لیجاتے ہین۔ وہ اُس سے آنے کی وجہ پوچہتا ہے اگر نووارد بغرض اقامت آیا ہو تو وہ اوس سے پانچ روپیہ لیکر حکام سے چہہ ماہ کے لئے پروانہ دلا دیتا ہے۔ اس مدت کے منقضی ہونے پر گورنر جنرل سے عام اقامت کی اجازت لینی پڑتی ہے۔ درخواست پر چہہ روپیہ خرچ ہوتے ہین۔ اور اسکے منظور ہونے پر نووارد ڈچ رعایا بنجاتا ہے۔

اگر روپیہ ادا کرکے سند غریب بننے کی لیتا ہے۔ مگر تف اسوقت پر جب سینڈ لیجاتی ہے۔ اسوقت وہ دوسری ہی رعایا کیطرح ڈیوک قانون کے تابع ہوتا ہے اسی سلوک کا مستوجب ہوجاتا ہے جو جاویوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ جاویوں کو ہائینڈی علاوہ نے ذلیل سمجھتی ہیں ٹیکسوں کی بھرمار سے انکا کچومر نکلا جاتا ہے شہروں اور سڑکوں کو بلا اجرت رعایا سے درست اور تعمیر کراتے ہیں۔ رات کیوقت پہرہ دینا رعایا کا فرض ہے۔ کاشتکاروں کی کل پیداوار سرکار کا بوکر لیتی ہے اور رعایا کو مذہبی آزادی تک حاصل نہیں جاویوں کو اپنے پرائیویٹ مدارس میں بھی جلی کرنے یا موسو شریف اور سطر کی مذہبی کتب پڑھنے کی اجازت جمع اختیار حاصل نہیں ✦

شاہ سیام جو آجکل یورپ کی سیر کر رہے ہیں پہلے بادشاہ ہیں جو اپنے ملک سے باہر نکلے ہیں۔ سیام اور یورپ میں سفارتانہ مراسم ۱۶۸۶ء سے شروع ہوئے جبکہ شاہ سیام نے تیسں شاندرہم شاہ فرانس کے پاس اپنا ایلچی روانہ کیا تھا ۱۸۵۰ء میں سیام کا ایلچی انگلستان بھی گیا تھا شاہ حال کے والد نے کمال دور اندیشی سے کام لیکر اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کے لئے انگلستان سے ایک انگلش لیڈی کو بلایا ۱۸۶۵ء تک شاہزادگان سیام کی اتالیقہ یہی مگر اسی اتالیقی کی سخت تاکید کر دی گئی تھی کہ مذہبی عقائد کو تعلیم و تربیت میں ہرگز دخل نہ دے شاہ حال کا نام پرایت سوم ویش فراپہ امند مہا چولالونگ کورن کلاہی ۲۱ ستمبر ۱۸۵۳ء میں پیدا ہوئے۔ انکے والد قرامشا منوگ کت کی ۸۴ بیٹی بیٹیاں تھیں ۱۸۶۸ء میں تخت نشین ہوئے بادشاہ وقت کل اراضی فصلوں اور درختوں کا مالک ہے۔ اور ہر ایک باشندہ سال میں ۳ مہینے مفت شاہی خدمت کرنی فرض ہے۔ بادشاہ کی مطلق العنانی کو کسیقدر قابو میں رکھنے کیلئے ۱۸۷۴ء تک دوم بادشاہ یا نائب بادشاہ بھی ہوا کرتا تھا۔ اسکو ایک ثلث اختیارات اور شاہ اول کو دو ثلث حاصل تھے مگر سن مذکور میں جب شاہ دوم مر گیا تو اس عہدہ کو منسوخ کر دیا گیا پہلا بادشاہ مروقت جانشین مقرر کرتا تھا اب جانشینی موروثی ہو گئی ہے۔ گو بادشاہ مطلق العنان ہے لیکن اسکی امداد کیلئے مجلس وزراء موجود ہے جسمیں ۱۰ شاہی شاہزادے اور ۱۲ اور وزیر ہیں ۱۸۹۵ء میں لیجسلیٹو کونسل قائم کیگئی جسمیں ۱۴ امراء اور وزراء سلطنت شامل ہیں سلطنت ۱۴ صوبوں میں منقسم ہے سالانہ آمدنی ۲۰ کروڑ روپیہ کے قریب ہے فوج مختصر ہے جسکو پرنس افسر تربیت دیتے ہیں شاہی فوجی بیڑہ کوئی زرہ نہیں یہ ضرورت ... نوجوان خوبصورت اور قوی ہیکل رعایا میں سے فوج میں داخل ہوکر ۲۰ برس کی عمر میں ریزرو میں داخل ہوجاتی ہیں پیادہ تیر یزرو مسلح ہیں ۱۰ شاہی نقیب یونیفارم شاہی اعزازی گارد کا کام دیتے ہیں بادشاہ کا خطاب مالک تخت زرین اور صاحب فیل سفید ہے انگلش کی تربیت سے وہ بچپن ہی سے محنت و مشقت کے عادی ہو گئے ہیں۔ علی الصباح پانچ بجے کے قریب بیدار ہوتے ہیں ضروریات سے فارغ ہونے پر خاتونان حرم محلسرا کے باغیچہ میں ناشتہ لاتی ہیں۔ بارہ عورتیں گھٹنوں کے بل ہو کر بارہ رکاب مختلف کھانوں کے بادشاہ کے سامنے پیش کرتی ہیں۔ کھانے کے بعد ۹۰ بدھ پجاری حاضر خدمت ہوتے ہیں۔ جنکے ساتھ حفاظت کے لئے مسلح سپاہی موجود ہوتے ہیں۔ سیام میں پجاریوں کو بھیک مانگ کر گذارہ کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ یہ جماعت بلاناغہ بادشاہ کے پاس بھی گدا کرنے آتی ہے پیشخدمت شاہی پسخوردہ انکی پیالوں اور کٹوروں میں ڈالدیتی ہے۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر بادشاہ پرائیویٹ مندر میں جاتے ہیں۔ اور کل خاندان کے پیش امام بنکر بدھ طریقہ کے مطابق ایک گھنٹہ تک عبادت کراتے ہیں۔ یہانسے رخصت ہو کر دوپہر تک خاص اپنے کمرہ میں خط و کتابت اور مطالعہ کرتے ہیں۔ دوبجے حمام جاتے ہیں۔ جہاں انکی بیگمات انکو نہلاتی اور عطریات لگاتی ہیں۔ غسل سے بعد شاہ موصوف کچھ عرصہ بال بچوں میں بیٹھکر دیوان خاص کو تشریف لے جاتے ہیں ہفتہ میں دو دفعہ دربار عام ہوتا ہے۔ کہ جس کسی نے کچھ عرض کرنا ہو کرلے۔ اور دو ہی دفعہ ہفتہ میں آدھی رات کیوقت خفیہ دیوان کی صدارت کرتے ہیں تمام مفسدوں اور مشتبہ باغیوں کو اسی دیوان کے حکم سے گرفتار اور قید کیا جاتا ہے مگر شاہ موصوف بذات خود نہایت رحمدل ہیں اور ملک کی بہتری اور خوشحالی کیلئے کئی مفید اصلاحات مروج کر چکے ہیں اگر پنجہ شاہ فرانس و انگلستان کی طمع و حرص سے بچ رہے۔ تو سیام کی کل فرمانروایان سابق پر فوقیت لیجائینگے۔ ولیعہد سیام جرمنی کے شہر پوٹسڈم میں فوجی تعلیم پا رہے ہیں اور ایک سال وہاں رہے گا ✦

شاہ سیام ۵۰ صندوق تحائف بیش بہا سے بھر کر یورپ میں وہانکے بادشاہوں کی نذر کرنے کیلئے ساتھ لیگئے ہیں

گورنمنٹ روس نے اپنے توپخانہ کو بڑھانیکا قطعی فیصلہ کر لیا ہے۔ اسوقت اسکے پاس ۴۳ باتریاں اپسی توپخانہ کی دفنی باتری ۶ توپ) اور ۴۰ بریگیڈ میدانی توپخانہ کی ہیں۔ ہر ایک بریگیڈ میں ۶ باتریاں اور ہر باتری میں ۸ توپیں ہیں۔ یعنی کل تعداد موجودہ توپوں کی ۲۵۶ ہے۔ اب میدانی توپخانہ میں ۶۹ باتریاں دفنی باتری آٹھ توپ) سال رواں کی اختتام سے پہلے ایزاد کی جائینگی جنسے کل تعداد اپسی توپوں کی جو میدان جنگ میں بھیجی جا سکتی ہیں ۳۱۱۴ ہو جائیگی۔ علاوہ بریں جنگ کے شروع ہونیپر نو باتریاں اپسی توپوں کی فوراً تیار کر لیجائینگی روسی توپخانہ میں جلد چلنے والی توپیں موجود نہیں اور نہ آیندہ ان کو داخل کرنیکا ارادہ ہے۔ موجودہ توپیں تین قسم کی ہیں۔ بھاری۔ ہلکی۔ اور کوہی۔ پہلی قسم کی توپ ۲½ پونڈ (۳½ سیر) دوسری ۱۵ پونڈ۔ اور کوہی توپ ۸ پونڈ کا گولہ چلاتی ہے۔ میدانی توپخانہ کی ہلکی اور اپسی باتری کی توپ ایک دوسری سے تقریباً مشابہ ہیں۔ فرق صرف یہ ہے۔ کہ اول الذکر کیساتھ زیادہ سامان ہوتا ہے۔ بھاری توپ کیساتھ ۴۴ گولے ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک توپ کے گھوڑوں کو ۵۰ ہنڈرڈویٹ (سترمن) بوجھ کھینچنا پڑتا ہے۔ ہلکی توپ کے ساتھ ۲۰۰ گولے اور اپسی توپ کیساتھ ۱۳۰ گولے ہوتے ہیں اور انکا مجموعی وزن علی الترتیب ۵۴ اور ۲۱½ ہنڈرڈویٹ ہوتا ہے۔ انگریزی میدانی اور اپسی توپخانہ کی توپوں کا بھی تقریباً یہی وزن ہوتا ہے۔ جرمن توپخانہ کی طرح روسی توپچی بھی بندوق نہیں رکھتے تلوار اور پستول سے مسلح ہوتے ہیں جنکا استعمال انکو نہایت احتیاط سے سکھایا جاتا ہے۔ روسی کوہی توپ کے ساتھ ۱۲۰ گولے رہتے ہیں ✦

جرمنی نے بھی ابھی فیصلہ نہیں کیا کہ آیا وہ جلد چلنے والی توپیں اپنے توپخانہ میں داخل کرے یا روس کیطرح میدانی اور اپسی توپخانہ کو ہی بڑھائے۔ جلد چلنے والی توپیں بڑھانے پر اسے ۱۰ کروڑ پونڈ (ڈیڑھ ارب روپیہ سے زیادہ) خرچ کرنے پڑیں۔ مگر جرمن افسر اخر الذکر ایزادی کو ترجیح دیتے ہیں۔ جرمن کے پاس اسوقت توپخانہ کی ۴۳ رجمنٹیں ہیں جن میں ۴۷ باتریاں اپسی توپخانہ کی اور ۴۷ میدانی توپخانہ کی ہیں۔ جنگ کیوقت ہر باتری میں چھ یعنی کل ۲۷۸ توپیں ہونگی۔ فرانس کے پاس بھی تقریباً اسی قدر توپخانہ ہے۔ مگر وہ جلد چلنے والی توپیں بھی اس میں داخل کر رہا ہے۔ یہ توپ فی منٹ ۱۲ گولے چلاتی ہے۔ اور فقط چار آدمی ایک توپ کیلئے کافی ہوتی ہیں۔ اور گھوڑوں سے بھی بوجھ بہت ہلکا ہو جاتا ہے ✦

ان تینوں جنگی طاقتوں کے مقابلہ میں دنیا کے تیسرے حصہ کے مالک انگلستان کے پاس دس اپسی باتریاں ۴۵ میدانی باتریاں اور ایک کوہی باتری رجو اسوقت جیسا کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں کریٹ جانیکی تیاری کر رہی ہے) یعنی ہندوستانی گورہ فوج کے توپخانہ کے سوا انگلستان کے پاس کل ۲۳۰ میدانی اپسی و کوہی توپیں ہیں۔ انپر ایک باتری اس سال بڑھائی جائیگی۔ ان اعداد سے صاف ظاہر ہے کہ انگلستان کی بری فوجی طاقت ہر ایک مندرجہ بالا سلطنت سے دسواں حصہ ہے۔ لیکن اس کی بحری طاقت اس کمی کو پورا نہیں کر دیتی بلکہ اسکا پلہ باہمی موازنہ میں سب سے بھاری کر رہی ہے ✦

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ جناب شیخ محمد وزیر الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر بہادر ضلع مغربی جمن کی صاحبزادی نے ۹ ماہحال کو اس جہان فانی سے انتقال کیا انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ کچھ عرصہ سے مرض دق میں مبتلا تھی۔ ہوشیارپور دہلی کے بڑے بڑے حکماء اور ڈاکٹروں کے علاج ہوئے۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ ارکان خاندان اور شیخصاحب کو برادر معظم۔ والدہ مکرمہ اور دیگر دو ایک عزیزوں کی پے بے اموات کے صدمات اٹھائے ہوئے ابھی زیادہ عرصہ نہ ہوا تھا کہ اس سانحہ جانکاہ نے انکے رنج و آلام کو اور بڑھا دیا۔ زیادہ تر افسوس یہ ہے کہ شیخصاحب کے ہاں اور کوئی اولاد نہیں۔ خداوند کریم مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور شیخصاحب اور دیگر متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے شیخصاحب کو نعم البدل عنایت فرمائے ✦

ریویو ہمارے پاس کتب ذیل بنا بر ریویو موصول ہوئی ہیں چنانچہ ہم ذیل میں انکا ریویو درج کرتی ہیں (۱) خلاصہ دیوان حافظ مترجم بنظم اردو۔ یہ دیوان حافظ کی چیدہ چیدہ غزلوں کا اردو ترجمہ ہے مترجم نے اردو نظم سے گویا شعر و نیم جان ڈالدی ہے۔ اول ایک بیت فارسی کا پھر اسی مضمون کا اردو شعر تصوف پسند طبیعتوں پر ایک عجیب کیفیت پیدا کرتا ہے۔ اردو لٹریچر میں مترجم صاحب کی واقعی ایک قابل نظیر قایم کی ہے۔ اگر ایسی ایسی اعلیٰ تصانیف کا اسطرح نظم میں ترجمہ شروع ہو جاوے تو بیشک سملگ کو بڑا فائدہ پہنچے۔ قیمت ۵۰ بلا محصول ✦ (۲) تحفہ لاثانی۔ یہ بھی مذکورہ بالا صاحب کا پنجابی نظم میں ترجمہ ہے پنجابی اپنی لطافت و شیرینی میں تصوف پسند طبیعتوں پر اپنا پورا اثر کرنیوالی ہے سابقہ تحفہ بینظیر کی پنجابی سے اس جدید تحفہ کی پنجابی اپنے طرز بیان اور رنگینی میں بالکل نرالی ہے۔ اس ترجمہ سے ثابت ہوتا ہے کہ مترجم میں اسقدر لیاقت خداداد ہے کہ اپنے سابقہ پنجابی ترجمہ کی کایا پلٹ کر ایک نئی لباس میں انہیں غزلوں کا ہندی نظم میں ترجمہ کر ڈالا ہے قیمت ۵۰ بلا محصول دونوں کتابیں اپنے چھاپہ کی صفائی اور کاغذ کی عمدگی کی وجہ سے دلمیں زیادہ تر جگہ لیتی ہیں (۳) گت دیادرپن یعنی آئینہ علم نجات۔ یہ کتاب مصنف نے ہندو مذاق کی مطابق بطبع کی ہے۔ اردو آسان بہاشا میں علم اخلاق پر ہم بھگتی اور تصوف کا بیان اہل ہنود کی سابقہ کتب سے اخذ کیا گیا ہے لطف یہ ہے کہ مذہبی پہلو تک چھوا بھی نہیں۔ اسیوجہ سے

مراسلات

بہار ضلع پٹنہ مین خلیفۃ المسلمین کے لئے دعا - یون تو ترکی ویونان سے لڑائی چھڑتے ہی تمام مسلمان مسجدون مین گھرونمین حضرت سلطان المعظم کی فتح ونصرت کی دعا کیا ہی کرتے رہتے مگر ۲ - جولائی کا جمعہ مسلمانان بہار کو کبھی نہین بھولیگا - دو روز قبل مسلمانون کے مشورہ سے جناب مولوی نور محمد صاحب صاحبزادہ جناب شیخ احمد علی صاحب کیفی آنریری مجسٹریٹ وجناب سید شاہ محمد سجاد صاحب رئیس وسجادہ نشین وجناب سید حمید سجاد صاحب رئیس ومیونسپل کمشنر وجناب مولوی محمد مظفر صاحب رئیس ومیونسپل کمشنر کیطرف سے اشتہار تمام شہر مین تقسیم ہوا کہ خلیفۃ المسلمین کی دعا اور فتح ونصرت کی مبارکبادی کا دن اور رب العالمین کی اس نعمت عظمیٰ کے بدلے شکریہ ادا کرنیکا روز آئندہ جمعہ قرار پایا ہے - اطلاع مذکور نے تمام لوگون کے دلون مین ایک خاص قسم کی خوشی اور شادمانی پیدا کردی - وہ سمان قابل دید تھا کہ اللہ کو یاد کرنیوالے نمازی اور اللہ کی دی ہوئی نعمت پر شکر کرنیوالے مسلمان آج کچھ سویرے سے مسجد مین جمع ہوکر مشغول عبادت تھے - تقریبًا پانچہزار آدمیون کا مجمع تھا - ہر شخص نے بعد نماز جمعہ دو دو رکعت نماز شکرانہ پڑھکر خلیفۃ المسلمین کی درازی عمر وترقی اقبال کی دعا کی - اوسکے بعد تمام مسلمانون نے ملکر تجویز کی کہ کل مسلمانون کیطرف سے حضرت **سلطان المعظم** کی خدمت مین اس فتح ونصرت کی مبارکباد کا تار بھیجا جاوے جس کے بھیجنے کے مہتمم جناب سید شاہ محمد سجاد صاحب رئیس وسجادہ نشین ہون - جسکو کل مسلمانون نے بالاتفاق قبول کیا - بعد ازان جناب مولانا فتح دین صاحب نے پر اثر وعظ فرماکر یہ ثابت کیا کہ تمام مسلمانون کے خلیفہ حضرت سلطان المعظم ہین - اونکی خوشی مین ہم لوگون کو بھی خوشی کرنا واجب ہے - اور اس نعمت کا شکریہ کہ اللہ نے خلیفۃ المسلمین کو فتح ونصرت عطا کی ہے ہر مسلمان پر فرض ہے اور اسی طرح گورنمنٹ انگلشیہ کی تابعداری بھی لازمی ہے - اسکے بعد جناب مولانا حکیم عبد الحکیم صاحب نے نہایت واضح طور پر اس مضمون کو بیان فرمایا کہ اللہ جو اپنے بندونپر نعمت عطا فرماوے اوسکا شکریہ ادا کرنا چاہیے - اور یہ فتح بھی چونکہ نعمت منجانب اللہ ہے اسلئے اسکا شکریہ ادا کرنا اور اظہار مسرت کرنا بھی فرض ہے - اے مسلمانون خدا کے غضب سے ہمیشہ ڈرتے رہو - اور اپنے خلیفۃ المسلمین کی فتح پر شکر گذار بنے رہو - اور حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کے احسان کو یاد کرو - جسکی سلطنت مین نہ صرف تم کو بلکہ تمام رعایا کے ہر فرقہ کو مذہبی آزادی ہے - اس لئے تمپر لازم ہے کہ اپنی سرکار انگلشیہ کے احسان کو کبھی نہ بھولو - بفحوائے من لا یشکر الناس لا یشکر اللہ بعد اسکے کل مسلمانون نے خلیفۃ المسلمین کی دعائے ترقی حیات ودولت واقبال کی اور جلسہ برخاست ہوا + راقم فوٹوگرافر از بہار

ملتان مین جشن ڈائمنڈ جیوبلی - ۲۱ - جون ۱۸۹۷ء کو خانقاہ شاہ گردیز علیہ الرحمۃ مین دوپہر کو قریب مسلمان غربا کو کھانا تقسیم ہوا اور مسجد ولی محمد خان ومسجد پہلان ہٹہ وخانقاہ شاہ گردیز موصوف و خانقاہ بہاول حق صاحب ودربار پیر صاحب مین اہل اسلام نے جمع ہوکر بہ سرپرستی علما جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کے لئے دعائے ترقی عمر ودولت نہایت خضوع وخشوع سے مانگی جس سے اہل اسلام کا حسن عقیدت وخلوص محبت گورنمنٹ عالیہ کے ساتھ بدرجۂ غایت ثابت ہوتا تھا

۲۲ - جون کی صبح کو لانگہی خان کے باغ مین جلسۂ اظہار مسرت ڈائمنڈ جوبلی منعقد ہوا - فرش اور نشست گاہون وغیرہ کا انتظام نہایت اعلےٰ درجہ کا تھا جو باہتمام جناب فقیر سید افتخار الدین صاحب تحصیلدار ملتان ہوا تھا جنمین اعلی درجہ کا مادۂ انتظام ہے - اور جنہون نے اکثر مواقعہ شورو شغب پر اپنی اوس خداداد انتظامی لیاقت کو ثابت کردیا ہے جسکی نظیر پنجاب مین مشکل سے ملیگی - ۶ بجے صبح سے لوگ بورڈ سکول دمشن واسلامیہ سکول کے لڑکے باغ مین آنے شروع ہوئے جنکو اوسی جلسہ مین شیرینی تقسیم ہونی تھی - اسلامیہ سکول کے لڑکے نہایت ترتیب اور خوبصورتی سے پہونچے ہر ایک جماعت کی پگڑیان مختلف رنگ کی تھین اور سب جماعتین جداگانہ رنگ کے جھنڈیون سے مزین تھین جنپر سنہری حروف مین کلمات دعائیہ جناب قیصرہ ہند دام اقبالہا کی نسبت تحریر تھی - جو سکریٹری انجمن اسلامیہ کے حسن لیاقت کو ظاہر کررہی تھین -

۷ بجے صبح کے صاحبڈپٹی کمشنر بہادر وصاحب ڈویژنل جج بہادر صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر وصاحب مہتمم اہنار بہادر جلسہ مین جو کرسی نشینان ملتان ومفصلات سے پر ہوچکا تھا تشریف لائے - چند سکنڈ کے بعد صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے انگریزی مین تقریر کی جسکا ترجمہ اردو مین تحصیلدار صاحب ملتان نے نہایت فصاحت کیساتھ سنایا بعد ازان نعرہ ہائے خوشی کے بعد جلسہ برخاست ہوا - اور صاحبڈپٹی کمشنر بہادر قیدیون کی رہائی کیواسطے تشریف لیگئے اور طالب علمونکو شیرینی تقسیم ہوئی - اسی تاریخ رات کو روشنی ہوئی مگر تندی باد کی وجہ سے بہت لوگون کو روشنی کرنے مین ناکامی ہوئی - عمارات بیرون شہر جہان ہوا بہ نسبت شہر کے زیادہ تیز تھی فقط چند مقامات کو ہٹی نواب صاحب بہاولپور - کچہری ضلع ڈویژنل کورٹ مکان انجمن اسلامیہ - خانقاہ بہاول حق صاحب پر روشنی دیکھی گئی جنمین سے نواب صاحب بہاولپور کی کوٹھی کی روشنی نہایت عمدہ وقابل تعریف تھی - ہوا کی تیزی اوسپر کچھ اثر نہ کرسکتی تھی بلکہ ہوا کی جھونکسی روشنی زیادہ ترقی پکڑتی جاتی تھی +

البتہ بازار وشہر مین جو ہوا سے محفوظ جگہہ تھی روشنی اچھی تھی مگر جو بہار روشنی کی ولی محمد خان والی مسجد وپہلان ہٹہ والی مسجد پر تھی وہ شہر مین کسی مقام پر نہ تھی - علاوہ چراغان کے جہاڑ وفانوس کے روشنی بکثرت کی گئی تھی - اس روشنی کے کرانے مین خلیفہ شیخ فدا حسین صاحب سوداگر چوک بازار بابو مولاداد صاحب کلرک ڈی ٹی ایس آفس نے خوب قابل داد لیاقت دکھلائی +

ساڑھے ۹ بجے شب کے بعد گھنٹہ گھر کے سامنے آتشبازی چھوڑی گئی - جو نہایت عمدہ تھی - اور ملتان کے کاریگرونکی استادی کا عمدہ نمونہ تھا - اس موقع پر لوگون کا ہجوم کثرت سے تھا اور فوجی گورے بھی بہت تماشہ دیکھنیکو آئے تھے - ایسے ہجومیون مین بدنظمی کا خیال پیدا ہوسکتا ہے - مگر تحصیلدار صاحب موصوف نے نہایت عمدہ انتظام کیا -

مسلمانان ملتان نے جشن ڈائمنڈ جوبلی کے جلسہ ۲۲ - جون تک جاری رکھی مسجدونمین روشنی کرتے رہے اور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی دعائے ترقی عمر ودولت مانگتے رہے غربا کو کھانا کھلاتے رہے +

بغداد شریف سے ہمارا خاص نامہ نگار لکھتا ہے کہ دسوین محرم الحرام شب پنجشنبہ ایک اٹھارہ سالہ نوجوان مسمی مصطفی کو جسکی دونون ٹانگین شل ہورہی تھین اور کچھ کام نہین کرسکتا تھا اسکے خویش واقارب حضرت سید نا محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی کی درگاہ مین چھوڑ گئے - نوجوان مذکور کا بیان ہے کہ مین اندر والی مسجد مین سورہا تھا کہ ایک سبز پوش شخص نے آکر میری کمر مین لات ماری اور مجھے بیدار کردیا - اس لات مارنے سے مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میری کمر کی ہڈی ٹوٹ گئی - اور فرمایا اٹھکر کھڑا ہوجا - مین بآسانی اوٹھکر کھڑا ہوگیا - اور اپنی ٹانگون کو بالکل صحیح وسالم پایا - صبح کیوقت سینکڑون آدمی اسکے گرد جمع ہوگئے - اسکے بھائی بھی یہ ماجرا سنکر بھاگے آئے - اور اسی اپنے ہمراہ گھر لے گئے -

سکندر آفندی ارمنی عیسائی کاتب گمرک سلطانی کا گھر آگ سے جلکر خاک سیاہ ہوگیا - اس کے ہاتھہ سے بہت لوگ نالان تھے - بغداد مین جو افواہ بچونکا کلیجہ نکال لینے کی اڑرہی تھی جو ہٹہ نکلی - حضرت نقیب آفندی آجکل قصر مین رونق افروز ہین جو بغداد سے بفاصلہ دو کوس ہے - سید عبد الرحمن آفندی اور سید ابراہیم آفندی ابن سید مصطفے آفندی باتو باہین تشریف لیگئے ہین جہان حضرت سید نا شیخ عبد القادر جیلانی کے مرشد صاحب کی زیارت ہے اور سید ابراہیم آفندی نے بہت سی زمین اور باغات خریدے ہین - ۲۲ - جون کو کافی حضرت سید نا مین پہر لڑائی ہوئی - ایک درویش مغربی کو عبد السلام

آفندی برادر حضرت نقیب آفندی نے خوب پیٹا - مقام مہامرا سے جو دریائے دجلہ پر بصرہ سے خلیج عجم کیطرف واقعہ ہے فساد کی خبر آئی ہو - بغداد سے کچھہ فوج بہی مقام مذکور روانہ کی گئی ہے - خاصر پایہ تخت طہران مین افسوسناک واقعہ ہوا ہے - ایک شخص شیخ داؤد نامی قزاق شاہ ناصر الدین کیوقت سے طہران کے قریب کسی پہاڑ مین رہتا تہا - اسکے ساتھ ہزار بارہ سو سوار اور پیادہ مسلح تہے شاہ ناصر الدین نے اسکو بحال خود چہوڑ رکہا تہا - شاہ حال مظفر الدین شاہ کو اسکی بیخکنی کا خیال ہوا - مگر پہاڑ مین رہنے کی وجہ سے یہ قابو نہین آتا تہا - اتفاق سے عشرہ محرم کے موقعہ پر جو وہ تابوت دیکہنے کے لئے بہمراہی دس بارہ سوارون کے شہر مین آیا تو چند سپاہیون نے اسے سوارون سمیت گرفتار کرلیا - ایک سوار جو الگ کہڑا تہا یہ حادثہ دیکہکر بہاگا - اور پہاڑ پر جاکر شیخ مذکور کے ساتہیون کو خبر کی اسپر قریبًا سات سو سوار اور تین سو پیدل شہر کو آئے اور بلوہ کردیا - سنا جاتا ہے - کہ ان ظالمون کے ہاتہ سے تخمینًا سات سو آدمی مارے گئے ہین - جنمین سے ایک شخص اہل بغداد کے مشہور تاجر حاجی عبد القادر دلاّ کا بہائی تہا +

مولوی تفضل حسین صاحب ڈپٹی کلکٹر فرخ آباد پر مخالفین کے حملے

یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ اسوقت اضلاع مغربی و شمالی مین خصوصًا و ہندوستان مین عمومًا محکمہ مال مین و نیز دیگر صیغون مین حکام داہل عملہ اول یورپین دویم ہمارے ہندو بہائی اور اخیر مین مسلمان ہین - (حکام یورپین) ان حضرات کی نسبت جو اس اٹھارہون صدی کے فرشتہ ہین صرف اسقدر تحریر کرنیکی جرات کرسکتا ہون کہ ان فرشتہ خصلتون سے کبہی اور کسی حالت مین کوئی امر خلاف قانون قصدًا و سہوًا ظہور مین نہین آسکتا اگر کوئی بدبخت نیٹو انکی بوٹ کی ٹہوکر سے عدم آباد کو سدہار جائے تو یہ خود اوسی مرنیوالیکا قصور ہوگا - کہ اوسنے اپنی تمی کو کیون اسقدر بڑہایا کہ موجب اوسکی موت کا ہوا - بحیثیت فاتح قوم ہونے کے جو کچہہ کہ اوسنے ظاہر ہو وہ عین انصاف ہے - اور وہ ہر حالت مین مرفوع القلم ہین جسکی نظایر صدہا سے متجاوز ہوکر ہزارہا تک پہونچ گئے ہین +

دویم ہمارے ملکی بہائی ہندو - یہ قوم باعتبار زیادتی تعداد و انگریزی تعلیم اور آرین خیالات کی ارتباط ملکی کو طاق نسیان پر چہوڑ کر بیچارے مسلمانون کو صدمہ پہونچانے مین ہرگز دریغ نہین کرتی اول تو بمقابلہ ہمارے ہندوؤن کا حصہ حکومت کی کرسیون پر زیادہ ہے - دوسرے عملہ مین بہی خال خال مسلمان ہین - باقی جسقدر مدات ہین اوسپر ہمارے ملکی بہائی مختار ہین - ایسی صورت مین اگر کسی ہندو حاکم سے کوئی غلطی ہوگئی تو اونکی ہمقومون نے فورًا اطلاع کرکے اوسکی اصلاح کرادی یا کردی - یا درگذر کرنیکی لائق ہے تو چشم پوشی کرگئے - اس کے متعلق ہم اپنے ملکی بہائیون پر کوئی اعتراض نہین کرتے کیونکہ غلطی اور نسیان کا ہوجانا مقتضائے بشریت ہے اور ہوا ہی کرتی ہے - مگر ہم اسقدر کہے بغیر نہین رہ سکتے کہ اگر اوسی کے مثل یا اوس سے کم کسی مسلمان حاکم سے کوئی غلطی ہوجائے تو وہ گردن زدنی اور کشتنی تصور کیا جاتا ہو - اور پہر وہ غلطی حکام بالادست تک نہایت آب و تاب سے پہنچائی جاتی ہے اور روغن قاز ملکر عجیب عجیب پیرایہ مین بیان کیجاتی ہے - چنانچہ اسی کے مصداق مولوی سید تفضل حسین صاحب ڈپٹی کلکٹر ہو رہے ہین - حالانکہ مولویصاحب ممدوح ایک نہایت محتاط اور متدین اور پرانے ملازم گورنمنٹ ہین - اور بجلدئ حسن خدمات عہدہ شرشتہ داری اور تحصیلداری سے عہدہ ڈپٹی کلکٹری پر ممتاز ہین - اب اگر اونکا کوئی قصور ہے تو یہ ہے کہ وہ مسلمان ہین - صرف اس جرم پر طرح طرح کے الزام اونکی ذات پر لگائے جاتے ہین اور کوئی دقیقہ زبانی اور تحریری شکایات کا فروگذاشت نہین ہوتا - اور اسپر بھی صبر نہ کرکے بذریعہ اخبارات انگریزی و اردو اون خفیف غلطیونکو جو ہر ایک حاکم سے سرزد ہوجایا کرتی ہین مشہور کیا جاتا ہے - حالانکہ اگر اون حشو و زوائد کو جو اون غلطیون کے ساتہ ملائی گئی ہیں - نکالڈالا جاوے تو وہ واقعی غلطی بہی غلطی تسلیم کرنیکے لائق نہین رہتی - حکام بالادست کی انصاف پروری پر بہروسہ ہے کہ جسقدر مخالفتین جناب ممدوح کے ساتہ کیجاتی ہین وہ نقش برآب ہونگی اور حاسدین خود اپنی حسد کی آگ مین جلین گے +

راجہ جہانداد خانصاحب

اڈیشنل ڈسٹرکٹ جج راولپنڈی نے ڈائمنڈ جوبلی کی یادگار مین بمقام خانپور اپنے خاندان کے بچونکی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ جاری کرنا تجویز کیا ہے - ایک صاحب راولپنڈی سے لکہتے ہین کہ خانپور مین مدرسہ جاری کرنیکی بجائے اگر راجہ صاحب اسلامیہ ہائی سکول راولپنڈی کو امداد دیتے تو زیادہ مفید ہوتا - سکول مذکور کی حالت اسوقت بالکل متزلزل ہے - اب بہی راجہ صاحب منظور فرمائین تو سب سے بہتر تجویز یہ ہوسکتی ہے - کہ خانپور مین صرف ایک استاد رکہا جائے جو معمولی اردو فارسی کے علاوہ دینیات سے اچہی طرح ماہر ہو - اور پرایمری جماعتون کو بخوبی تعلیم دیسکتا ہو پرایمری تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد طلبا راولپنڈی آکر تعلیم پاسکتے ہین - اس انتظام سے جو بچت رہے وہ راجہ صاحب اسلامیہ ہائی سکول کے لئے مرحمت فرماوین +

بستی شیخ درویش

- ضلع جالندہر سے حکیم محمد عظیم حرق النار اور مارگزیدہ کا حسب ذیل علاج لکہتے ہین اور استدعا کرتے ہین کہ جو صاحب ان ادویات سے فایدہ اٹہائین وہ اطلاعی کارڈ سے مشکور فرمائین -

علاج حرق النار - اگر کوئی یہی دوائی نہ لگائی گئی ہو تو انکہہ کان پردہ والی جگہون کا لحاظ رکہکر بذریعہ پنبہ کے شیر عشر یعنی آک کا دودہ لگایا جائے سوزش قطعًا جاتی رہیگی مریض اوسی دم سو جائیگا - آبلے نہین پڑینگے اور تین چار دن مین آرام ہوجائیگا +

علاج مارگزیدہ - ریٹہہ کا چہلکا جس سے اکثر لوگ کپڑے دہویا کرتے ہین - قریبًا چہہ ماشہ پیس چھانکر پانی مین ملاکر بار بار پلایا جائے - جب مریض نفرت کرے یا پہچان لے اوسوقت پلانا بند کردین - اور جان لین کہ مریض صحت یاب ہوگیا ہے +

فیروزپور سے ایک صاحب لکہتے ہین

- کہ شصت سالہ جوبلی کی یادگار مین دیگر اضلاع پنجاب وغیرہ کیطرح یہان بہی اچہی کیفیت رہی سب سے عمدہ اور پائیدار یادگار جو قابل قدر ہے وہ یہ ہے کہ نوابصاحب ممدوح کے دار الریاست جلال آباد مین ایک شفاخانہ جدید کہولا گیا ہے - اور پرانا شفاخانہ زنانہ ہسپتال قرار دیا گیا ہے - رئیس بوجہ نابالغی زیر انتظام رائے میادا س صاحب رائے بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انہار کورٹ آف وارڈز مین ہے - اس ہسپتال کا بنیادی پتہر رائے صاحب بہادر نے نصب کیا - ۲۲- جون کو جلال آباد مین نہایت دہوم دہام سے چراغان ہوئی - بارش کی ازحد ضرورت ہے - بادل آتے ہین مگر برستے نہین +

مین پوری کا جشن جوبلی

- ۲۱- جون کو علی الصباح روسا و باشندگان مین پوری کیطرف سے تار مبارکباد و اظہار مسرت بحضور جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ممالک مغربی شمالی وادوہ بمقام نینی تال روانہ کیا گیا - گیارہ بجے شب تک انکمن یونین کلب مین تقارخانہ اور انگریزی باجہ بجایا گیا شہر کی تمام محلجات جونکو کہانا تقسیم ہوا انکمن یونین کلب کچہری - چنگی - تالاب - لین صاحب جمیع مناور و مساجد مین روشنی کیگئی - آتشبازی چہوڑی گئی مسجدون اور مندرون مین دعائین مانگی گئین - مولوی محمد محسن صاحب کیل ہائیکورٹ نے ایک عمدہ قصیدہ پڑہا +

یادگار ڈائمنڈ جوبلی آگرہ

مین منجانب جناب حافظ محمد عبد الکریم صاحب سی آئی ای انڈین سکرٹری حضور قیصرہ ہند کریم لاج عرف فرزانہ باغ مین جو تخمینًا بیس ہزار روپیہ کی تیاری کا ہے ایک حوض کلان کے اندر نہایت خوشنما سفید پتہر کی بارہ دری معہ فوارہ تیار کیگئی ہے - جسمین جناب ممدوحہ کی شبیہہ قایم کیجائیگی اور یتیم خانہ آگرہ بہی اسی یادگار مین شامل کیا جائیگا - جو آئندہ قیصری یتیم خانہ انجمن ہمدرد اسلام آگرہ کے نام سے موسوم ہوگا - اور یتیم بچے اس باغ مین رہا کرین گے +

تازہ خبریں معہ مختصر حواشی

لنڈن ۱۰ جولائی۔ **مصالحت روم و یونان** ۔ **بے اثر درخواست**۔ اعلیحضرت سلطان المعظم نے شاہنشاہ آسٹریا کو تار بھیجکر درخواست کی تھی کہ تھسلی کے متعلق جو کچھ ترکی نے شاہے اسی بنظر استحسان دیکھیں شاہنشاہ نے بجواب تاکید کی ہے کہ سفراء کی تجاویز کو قبول کرنے میں خود سلطان المعظم کا فائدہ ہے ۔

لنڈن ۔ ۱۱ جولائی۔ **قیصر ولیم**۔ جب سفراء نے بالعالی کیخدمتمیں مشترکہ یادداشت پیش کی تو اسکے بعد سلطان المعظم نے کل ممالک غیر کی فرمانرواؤں اور فرانس کے پریسیڈنٹ کو تار دیکر التماس کی تھی کہ تصفیہ سرحد کیلئے ہتھیار کو منظور کیا جاوے۔ قیصر ولیم نے جواب دیا ہے مجھے افسوس ہے کہ میں دوسری طاقتوں کی رائے سے اپنی رائے مختلف نہیں کر سکتا ۔

موجودہ حالت اور پیچیدہ ہوگئی ہے۔ ترکی گورنمنٹ نے جو مراسلہ دول یورپ کے پاس بھیجکر تجویز کی ہے کہ کریٹ کو مزید ترکی فوج بطور کمک روانہ کی جاوے اس سے صورتحال پیچیدہ ہوگئی۔ دولتوں نے اپنی جوابمیں اس تجویز کو ناپسند کیا ہے ۔

لنڈن ۔ ۱۲ جولائی۔ **متفقہ جواب**۔ پریسیڈنٹ فلار اور کل یورپین بادشاہوں نے سلطان المعظم کو جواب دیکر طاقتوں کی خواہشات کے مطابق کاربند ہونیکی نصیحت کی ہے۔ ان سب تاروں کی صداقت کا اندازہ خط پیٹرز برگ سے جانیکی درخواست سے ہی واضح ہو رہا ہے۔ سلطان المعظم ایسی درخواست اسصورت میں کر سکتے تھے جبکہ اس حد کو جس سے تھسلی کا صرف چوتھا یا تیسرا حصہ ترکی کو ملتا ہے۔ انہوں نے خود بھی تسلیم کر لیا ہو۔ مگر ابتک جو خبریں اسبارہ میں موصول ہوئی ہیں اُنسے واضح ہو رہا ہے کہ ترکی گورنمنٹ کل تھسلی کے ملنے پر اصرار کر رہی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ کبھی قرین قیاس نہیں ہو سکتا کہ ایک طرف تو ترکی گورنمنٹ کل علاقہ پر اپنا استحقاق جتا رہی ہے اور دوسری طرف سلطان المعظم دیگر غیر ماتحت والیوں سے درخواست کر رہی ہوں کہ ہم کو تھسلی کا تیسرا چوتھا حصہ ہی دلا دو۔ حد پیٹرز برگ نے تجویز کی ہے وہ تھی جو سفراء اجنبیہ کیطرف سے موقعہ کو دیکھتے ہوئے گئی تھی۔ اس اعتراض سے ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ سلطان المعظم کی طرف سے دیگر بادشاہوں کو تار بھیجنے کی خبر ہی سراسر غلط ہے۔ اعلیحضرت امیر المومنین نے اپنے ملک کی بہتری اور مفاد کیلئے جب ایک اجنبی ملک کے وزیر صیغہ خارجیہ کو تار دینے سے پہلو تہی نہیں کیا تھا تو ہمرتبہ شاہان ماموں کو مخاطب کرنیمیں کیا قباحت ہو سکتی تھی حضور ممدوح نے یہ اپنا اصول ٹھیرایا ہوا ہے کہ جبتک شمہ بینی سے مخالف کو قابو کیا جا سکے تب تک زہر دینے کا کیا فائدہ ۔ اسی لئے وہ ہر ایک معاملہ میں پہلے سفارتی اور ڈپلومیٹک کارروائیوں کو عملمیں لاتے ہیں۔ اور جب یہ بے اثر رہیں تو پھر دوسرا پہلو اختیار کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔ قیصر ولیم اور شاہنشاہ آسٹریا نے بھی اگر دوسری طاقتوں کیطرح ملکر حسب مراد جواب رسمی طور پر نہ دیا ہو تو یہ کوئی قابل تشویش بات نہیں۔ اس امر کی توضیح پچھلے ہفتہ کے اخباروں میں ہو چکی ہے اعادہ کی ضرورت نہیں۔ اڈیٹر ۔

لنڈن ۔ ۱۱ جولائی۔ **انگلستان کی بحری طاقت**۔ شب گذشتہ نوآبادیوں کے وزراء نے وزیر اعظم کو سینٹ جارج کلب میں جو دعوت دیگئی تھی۔ اسمیں مسٹر گوشین وزیر صیغہ بحریہ انگلستان نے بیان کیا کہ سر جیمز گارڈن سپرگ وزیر اعظم کیپ کالونی نے اظہار عدی ہے کہ کیپ کی گورنمنٹ ایک اول درجہ کا آہن پوش جہاز اپنی خرچ سے سلطنت برطانیہ کے حوالے کرنیکو تیار ہے اور ساتھ ہی مقامی حفاظت کے متعلق کوئی شرط نہیں لگاتی۔ حاضرین نے اسخبر کو سنتے پر جوش و خروش کیساتھ نعرہائے آفرین بلند کئے۔ ایک اول درجہ کا آہن پوش جہاز پورے جنگی سامان اور توپوں وغیرہ کی ایک کروڑ روپیہ سے زیادہ خرچ پڑتا ہے جس قوم کی ایک چھوٹی سی نوآبادی اپنی سلطنت کی حفاظت و تقویت کیلئے اسقدر قدم بڑھا کسی شعوب و شعب کے فی الفور ادا کرنے اسکی روز افزوں ترقی اور بلند اقبالی میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔ برخلاف اسکے مسلمانوں نے زبانی ہمدردی کی دعا دی سے تو زمین آسمان کو بھر دیا ہے۔ مگر سلطنت کی تقویت تو درکنار اپنا ہی قوم کی دستگیری تک کیلئے کل روئے زمین کے مسلمان غالباً دو لاکھ سے زیادہ روپیہ ابتک فراہم نہیں کر سکے ۔ اڈیٹر ۔

لنڈن ۔ ۱۲ جولائی۔ **مہتمم پل ختنی پیمانہ پر ہوگی**۔ بیان کیا گیا ہے کہ مہتمم پل میں دس ہزار سپاہی شامل ہونگے وہ تمام متروکہ صوبجات سوڈان کو پھر فتح کرینگی۔ اور بشرط ضرورت انگریزی فوج بھی اُس میں شریک کیجائیگی ۔

لنڈن ۱۰ جولائی۔ **قیصرہ ہند کا مسکن**۔ ٹھاکر صاحب مرادی اور راجہ صاحب کپورتھلہ قلعہ ونڈسر میں قیصرہ ہند سے ملاقات کر رہے ہیں ۔

لنڈن ۱۲ جولائی۔ جہاز داران ہیسٹنگز کے بعض افسروں اور ملاحوں کو (جنہوں نے جزیرہ ماریشس کی قریب جہاز مذکور کے غرق ہونیکے موقعہ پر قابل قدر خدمات کی تھیں اور فوج کو نہایت پھرتی اور ہوشیاری سے خشکی پر اتار دیا تھا) انعام دیئے جانے اور اُن کی خدمات کا اعتراف کئے جانے کے متعلق دارالعوام میں سوال ہوا۔ تو لارڈ جارج ہملٹن نے جواب دیا کہ اسمعاملہ پر غور ہو رہا ہے

مسٹر ٹلک ممبر لیجسلیٹو کونسل بمبئی و ممالک اجنبیہ قیصری (ہند پونا) کی مضامین اور تقریروں کی نسبت سوال ہونیپر کہ آیا وہ باغیانہ ہیں یا نہیں وزیر موصوف نے جواب دیا کہ یہ قانونی معاملہ ہے جسکی نسبت ابھی گورنمنٹ بمبئی نے قطعی رائے قایم نہیں کی ۔

لنڈن ۱۲ جولائی۔ **جزیرہ لیوآن میں بغاوت**۔ رائیٹر کا نامہ نگار لیوآن سے تار دیتا ہے کہ ۶۰ باغیوں نے اپنے سردار مات صالح کی ماتحت بمقام گیا سرکاری عمارت پر کل ۱۱ جولائی حملہ کر کے خزانہ کو لوٹ لیا۔ اور مسٹر نوبرد نوافسر مہتمم خزانہ کو قید کر لیا۔ اسکے بعد باغیوں نے شہر کو تاخت و تاراج کر کے جلا دیا اور پولیس کے ساجنٹ کو قتل کر دیا۔ مقام رزیڈنٹ ڈیاک (دیسی فوج) کی ایک جماعت لیکر باغیوں کے تعاقب میں گیا کو گیا ہے (جزیرہ لیوآن جزیرہ بورنیو کی شمال مغربی ساحل سے ۶ میل کے فاصلہ پر بحر الکاہل میں واقع ہے۔ جزیرہ کا رقبہ سوا تیس میل مربع ہے۔ آبادی ۶ ہزار کے قریب ہے جسمیں زیادہ حصہ بورنیو کے ملایا لوگوں کا ہے۔ یہ جزیرہ بھی شمالی بورنیو کی انگریزی گورنمنٹ کے ماتحت ہے۔ جسکو شمالی بورنیو کمپنی کے ڈائرکٹر وزیر تو آباد بہائے انگلستان کی منظوری سے مقرر کرتے ہیں۔ اسکی سالانہ آمدنی بالاوسطہ ہزار پونڈ اور خرچ بھی اسیقدر ہے ۱۸۹۶ء سے یہ کمپنی مذکور کی تحویل میں ہے۔ بورنیو اور جزائر ملحقہ کے سواحل پر زیادہ تر مسلمان اور کسیقدر چینی آباد ہیں۔ اور اندرون جزائر میں قدیم باشندے۔ انگریزی کمپنی نے یہ علاقے برنیو اور سلو کے سلاطین سے ۱۸۷۸ء میں حاصل کئے تھے کیا ان لوگوں نے بھی سلطان المعظم کی فتوحات سے متاثر ہو کر بغاوت کر دی ہے یا حکام خیرہ سری سے تنگ آکر ؟ اڈیٹر ۔

لنڈن ۱۲ جولائی۔ **عیسایان کریٹ**۔ عیسائی ممبران پارلیمنٹ کریٹ کے لئے ایک باغیانہ مجلد علم قایم کر کے دول عظام کے دربارہ میں بیلئے پانچ قایم مقام اپنی طرف سے مقرر کئے ہیں (صاف لفظوں میں اسکا مطلب یہ ہے کہ باغیوں نے اپنی حکومت قایم کر کے دول اجنبیہ کے دربارہ کیلئے کریٹ کیطرف سے پانچ سفیر مقرر کر دیئے ہیں۔ مگر مقرر کرنا اور چیز ہے اور انکا جزیرہ سے باہر نکلنا اور دول عظام کا اُن کو منظور کر لینا اور بات ہے تاہم اسمیں کلام نہیں کہ بعض طاقتوں کی خفیہ و علانیہ امداد و اشتعال سے باغیوں کی خودسری میں روز افزوں ترقی ہو رہی ہے اور کریٹ کا معاملہ آسانی کے ساتھ سلجھتا نظر نہیں آتا ۔ اڈیٹر ۔

لنڈن ۱۲ جولائی۔ **ٹیونس**۔ سر ایچ ایچ جانسن رسایق کمشنر نیاسالینڈ واقعہ جنوب وسطی افریقہ جنہوں نے سکھ فوج کی مدد سے ہزاروں عربوں کو قتل اور اُنکے سینکڑوں دیہات و نخلستان کو برباد کیا ہے ٹیونس میں برٹش کمشنر اور قونصل جنرل مقرر ہوتے ہیں ۔

ایضاً۔ عین سمندر میں قزاقی۔ آچینیوں کی ایک جماعت انگریزی جہاز موسومہ پیگو پر سوار تھی۔ اُسنے ۱۶ دیسی ملاحین کو زخمی کرنیکے علاوہ انگریز کپتان مسٹر آس اور سات دیسی ملاحین کو قتل کر دیا۔ اور پھر مال غنیمت لیکر آچین کے ساحل کو بھاگ گئے (آچین جزیرہ سماٹرا کے شمالی حصہ میں ایک اسلامی ریاست ہے جسکو مغلوب کرنے کیلئے ڈچ لوگ برسوں سے لگاتار کوشش کر رہے ہیں لیکن بہادر آچینی موت کو محکومی اور غلامی پر ترجیح دیکر تابعداری منظور نہیں کرتے۔ اور ہر وقت ڈچ فوجوں سے برسرمقابلہ رہتے ہیں۔ چنانچہ انکی موجودہ بغاوت جو دو سال سے شروع ہے ابتک فرو نہیں ہوئی اور سینکڑوں ڈچ سپاہی اس کوشش میں ضائع ہو چکے اور ہو رہے ہیں۔ انگریزی جہازوں کی لوٹ کی نالائقی کی بحث بالکل علیحدہ ہے مگر پھر بھی آچینیوں کی جرأت دلاوری اور بیباکی کا اس سے بڑھکر کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ انگریزی قوم کی ڈاڑھی خود اُسکے عنصر (یعنی سمندر میں جسکی تن تنہا مالک ہونیکا انگلستان کو دعویٰ ہے) میں ہو گئے ہیں۔ آچینی اور جاوی انگریزوں سے بھی خوش نہیں ہیں۔ انگلشیہ گورنمنٹ کی امداد اور معاونت اُن لوگوں کو ہالینڈیوں کا ماتحت بنانے کہنے میں کچھ تھوڑا حصہ نہیں لی رہی۔ مگر ناظرین کو سید سیف الدین یمنی کی تحریرات سے جو کتاب بستان عہد حکومت سلطان عبد الحمید آخری ضمیمہ میں بھی درج ہیں اور جسپر ہم اکثر نوٹ لکھ چکے ہونگے۔ سمو قعہ پر زیادہ توضیح کی ضرورت نہیں۔ اڈیٹر)

لنڈن ۱۳ جولائی۔ جنوبی افریقہ کی تحقیقات کنندہ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں (جیسا کہ ولایتی اخبارات پہلے لکھ چکے ہیں

مسٹر رہوڈس کو مہم جمین کرتیار کرنے۔ لارڈ درو رمیڈ کو دھوکہ دینے اور کیپ کولونی کی وزارت اور چارٹرڈ کمپنی کے دوسرے ڈائرکٹروں سے اپنی تجاویز کو پوشیدہ رکھنے پر سخت مطعون کیا ہے کمیٹی نے مسٹر موصوف اور مسٹر بیٹ کے برخلاف کوئی کارروائی کرنیکا ایما نہیں کیا اور وزیر نوآبادیات کے دفتر کو سازش میں شریک اور اسکا علم کہنے سے بالکل بری الذمہ کیا ہے

لنڈن ۱۳ جولائی۔ پونا کے متعلق نواب وزیر ہند نے دارالعوام میں لارڈ سینڈہرسٹ گورنر بمبئی کا تار پڑھا جس میں گورنر موصوف نے بیان کیا ہے کہ جو تحقیقاتیں کیگئی ہیں اُن سب سے مجھے یقین کامل ہوگیا ہے کہ پروفیسر گوکھلے کا بیان پونا کے بازاروں میں عورتوں کو برہنہ کئے جانیکے اتہام سے بھی بڑھکر بیہودہ اور شرارت انگیز بہتان ہے ٭

لنڈن ۱۳ جولائی۔ بحری قواعد ختم ہوگئی ہے۔ امین کامل ناکامیابی ہوئی۔ اسکی وجہ غالباً یہ ہے کہ افسروں نے محکمہ امیرالبحری کی ہدایات کو درست طور پر نہ سمجھا ٭

ایضاً۔ انگلستان میں آج سے تمام ملک میں کل انجینروں نے ایکہ کر کے کام چھوڑ دیا ہے مالک و ملازم دونوں فریق ثالثی کو قبول کرنیسے انکار کرتے ہیں اور امید ہے کہ یہ تنازعہ بہت طول کھینچیگا ٭

ایضاً حبش۔ پیرس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ شاہ حبش نے روسی میجر لیونٹیف کو حبش کے استوائی صوبوں کا گورنر جنرل مقرر کیا ہے میجر مذکور روسی ہے اور تین برسوں سے گورنمنٹ روس کیطرف سے دربار حبش میں ایلچی کا کام کرتا تھا۔ اڈیٹر

ایضاً۔ راجہ کپورتھلہ اور پندرہ افسر امپیریل سروس فوج کی آج ہندوستان کو مراجعت کرینگے۔ راجہ کھیتری۔ ٹھاکر گونڈل اور شاہپورا کے راجکمار نے شب گذشتہ ملکہ معظمہ کیساتھ کھانا کھایا اور رات کو قلعہ ونڈسر میں شب باش ہوئے۔ ملکہ معظمہ نے راجہ صاحب اور راجکمار کو جوبلی کے طلائی تمغے عطا کئے۔ راجہ صاحب کے پرائیویٹ سیکرٹری رام لال ہمراہ تھا ٭

لنڈن۔ ۱۴ جولائی۔ **کریٹ میں لڑائی۔ انگریز سپاہی مارے گئے**۔ ٹائمز کا نامہ نگار اطمینان دیتا ہے کہ کینڈیا میں باشی بزوقوں سے لڑائی ہوجانیپر ۱۶ انگریز سپاہی قتل ہوگئے ہیں ۳۰۰ انگریز بحری سپاہی خشکی پر اتارے گئے ہیں۔ امیرالبحروں نے مسلمانوں کے مزید فساد کو روکنے کیلئے پانچ جنگی آہن پوش موقعہ واردات کو روانہ کئے ہیں۔ ناظرین کو غالباً یہ معلوم ہوگا کہ بحری بیڑوں کے علاوہ دول عظام کی بری فوجیں بھی کریٹ میں بھیج گئی ہیں اور ہر ایک سلطنت کا دستہ فوج علیحدہ علیحدہ ایک ایک ساحلی شہر میں مقیم ہے چنانچہ انگریزی فوج کینڈیا میں متعین کیگئی جن شہروں میں یورپین فوجیں ہیں۔ وہاں ترکی فوجیں بھی برابر موجود ہیں۔ اور عموماً تمام ساحلی قلعے ترکی عساکر کے ماتحت ہیں۔ فساد اور باشی بزوقوں کی انگریزی فوج سے مٹ بھیڑ ہوجانیکی تار میں کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔ مگر اس سے پہلے اسقدر معلوم ہوچکا ہے کہ یورپین افسر بالعموم اور انگریزی فوج بالخصوص مسلمان مہاجرین سے جو دیہات کو چھوڑ کر شہروں میں پناہگزین ہوئے ہیں اور جنکی تعداد فقط کینڈیا میں ۵۰ ہزار سے متجاوز ہے نیز مسلمان باشندگان شہر سے ہتھیار لینیمیں بہت کچھ جدوجہد کر رہے ہیں جس سے مسلمان سخت ناراض ہو رہے ہیں ممکن ہے کہیں رنجش انگریزی فوجوں کی تشدد سے انتہائی درجہ تک پہنچ گئی ہو۔ اور مسلمانوں کو مجبوراً برسرمقابلہ ہونا پڑا ہو یا شاید گورہ سپاہیوں نے حسب معمول ترکوں کو بھی اپنی رعیت سمجھ کر کوئی اسیطرح کی حرکت کردی ہو جیسی کہ انسی ہندوستان میں بہ کثرت اور مصر میں بالعموم سرزد ہوتی رہتی ہیں اور غیور و شجاع مسلمانان کینڈیا اس مسئلہ فصل سے بر سر پیکار ہوگئے ہوں ایک قیاس اور بھی ہوسکتا ہے جو اگرچہ سردست بڑا مضبوط نہیں کہا جاسکتا مگر محض بے بنیاد بھی نہیں ہوسکتا۔ اور وہ یہ ہے کہ شاید انگلشیہ گورنمنٹ نے تہسلی کے متعلق سلطان المعظم کو مصر اردکد سے تنگ آکر سمندر میں اپنا حصہ نکالنے کیلئے اپنی فوج کو ایسی کارروائی کرنیکا ایما کردیا ہو جس سے فساد بڑھے اور گورنمنٹ مذکور دوسری طاقتوں سے بڑھکر مداخلت کرنیکا بہانہ اور موقعہ ملجاوے۔ بہرحال اس واقعہ سے کریٹ کا مسئلہ واقعی بہت پیچیدہ ہوگیا ہے۔ اگر پہلے دونوں وجوہات میں سے کوئی ایک بات ہے تو بیشک کم اور اگر آخری وجہ ہے تو بہت زیادہ اور ساتھ ہی سخت خطرناک لیکن اس پیچ در پیچ اجمال میں ایک امر تشفی دہ بھی ہے کہ اب اسکے سلجھاؤ میں اور زیادہ توقف نہیں ہوگا اور یہ گرہ یا تو سیاسی کونسل کی قابل ہوتیں یا تو تلوار کی ضرب سے دو کیجائیگی اور اسطرح سے یہ بکھیڑا ایکدفعہ قطعی طور پر فیصل اور ہمیشہ کی تشویش اور بیقراری کا خاتمہ ہوجائیگا لیکن خود کریٹ سے انگریزی افسروں کیطرف سے کسی باضابطہ خبر کا گورنمنٹ انگلشیہ کو پہنچنا اور ٹائمز کو اخبار یعنی مخزن غلط بیانی سے روایت کا موصول ہونا ابھی تک خود اس خبر کی نسبت بہت شک پیدا کر رہا ہے اڈیٹر

لنڈن۔ ۱۲ جولائی۔ جنوبی افریقہ کی کمیٹی تحقیقات کی رپورٹ کو کل اخبارات نے باستثنا ڈیلی نیوز اور ڈیلی کرانیکل پسند کیا ہے اور صلاح دیتے ہیں کہ اب اسمعاملہ کو رفت گذشت کردیا جائے۔ کمیٹی نے اگرچہ مسٹر چیمبرلین کو بحیثیت سرکاری شریک سازش ہونیسے بری کیا ہے مگر یہ کل ملک کو یقین ہے کہ صاحب موصوف کو مسٹر رہوڈس کی کارروائیوں کا علم ضرور تھا۔ کمیٹی نے اس رپورٹ کے شائع کرنیسے نصف کام یعنی مہم جمین کے متعلق تحقیقات ختم کی ہے ابھی نصف کام یعنی چارٹرڈ کمپنی کے متعلق تحقیقات باقی ہے اڈیٹر

لنڈن۔ ۱۵ جولائی۔ **انگلستان و امریکہ**۔ صوبجات متحدہ کے سیکرٹری مسٹر شرمن نے امریکن سفیر متعینہ لنڈن کو بتاریخ ۱۰ مئی مراسلہ روانہ کرکے بحیرہ بیرنگ میں سیل ماہی کی حفاظت کے متعلق دول کی کانفرنس میں شریک ہونیسے انگلستان کے انکار کردینے پر نہایت تلخی اور سختی کیساتھ جرح و قدح کی ہے۔ سیکرٹری موصوف نے فی الحقیقت انگلستان پر بے ایمانی کا الزام لگایا ہے۔ اور آخر میں انگلستان کو دونوں ملکوں کے تعلقات میں مشکلات ڈالنے کا ذمہ وار ٹھہرایا ہے

لنڈن۔ ۱۵ جولائی۔ **بحری کاموں کیلئے منظوری خرچ**۔ دارالعوام میں بحری کاموں کے لئے روپیہ کا مطالبہ دوسری دفعہ پڑھا گیا۔ بندرگاہ ڈوور کا تخمینہ بڑھاکر ۳۵ لاکھ پونڈ کیا گیا۔ اور مانگ کا نگ کے بندرگاہ کی توسیع کا اسٹیمیٹ بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ گورنمنٹ کو لمبو (صدر مقام سیلون) کے نئے لنگرگاہ کا نصف خرچ گورنمنٹ سیلون کو دینا تجویز کرتی ہے (جو قوم اپنی چند بنادر کی حفاظت پر ایسی فراخ دلی سے اس قدر زر خطیر صرف کرسکتی ہے اُسکی طاقت کے عظیم الشان ہونے میں کیا شک ہوسکتا ہے؟ وکیل) ٭

لنڈن۔ ۱۵ جولائی (دقت دوپہر) کریٹ کے قصبہ کینڈیا میں انگریزی فوج اور باشی بزوقوں میں لڑائی ہونے کی خبر جو ٹائمز نے شائع کی تھی وہ بالکل بے بنیاد ہے ٹائمز کی اس خبر پر نوٹ لکھتے ہوئے ہم نے اُس کی درستی پر اشتباہ ظاہر کرنے کی چند وجوہات بیان کردی تھیں۔ مگر پھر بھی یہ خیال ہرگز نہیں ہوسکتا تھا کہ ٹائمز ایسے معتبر اخبار کا نامہ نگار جو بیہودہ افواہوں کو مشتہر کرنے سے حتی الوسع اپنا پہلو بچائے رکھتا ہے بالکل ہی بے بنیاد خبر ارسال کریگا۔ تاہم خوشی کا مقام ہے کہ انگریزی گورنمنٹ اور سلطنت عثمانیہ میں سخت خطرات کے پیدا ہونیکا جو احتمال ہوگیا تھا وہ اب رفع ہوگیا ہے۔ اڈیٹر ٭

لنڈن۔ ۱۶ جولائی۔ **ہندوستانی معاملات پارلیمنٹ میں**۔ نواب وزیر ہند نے سر ہنری فاؤلر کے جواب میں کہا کہ گورنمنٹ بنگال ناگپور ریلوے کمپنی کے سلسلہ ریل سے چوٹا ناگپور کے شمال میں شاخیں تیار کرنیکی تجاویز پر غور کر رہی ہے ٭

سر ہنری فاؤلر کے جواب میں جسنے تخت نشینی سیواجی کی رسم اور اسموقعہ پر مسٹر تلک نے جو تقریر کی تھی اُس کیطرف توجہ دلائی تھی۔ نواب وزیر ہند نے ارشاد کیا۔ کہ میں اسمعاملہ پر کوئی گفتگو نہیں کرسکتا۔ گورنمنٹ ہند اور گورنمنٹ بمبئی اسپر غور کر رہی ہیں ٭

لنڈن۔ ۱۰ جولائی۔ **قیصرہ ہند کا خط**۔ قیصرہ ہند اپنی انگریزی اور دیگر اقوام کی رعایا کے نام ایک نہایت ہی موثر خط لکھکر اُنکی خالص محبت اور عقیدتمندی کے پرجوش اظہار کا تہ دلسے شکریہ ادا کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ خداوند کریم انکو جب تک زندگی و فاکری اپنے فرائض ادا کرنیکی توفیق عطا فرماوے (اس سے اُن افواہوں کی قطعی تردید ہوگئی ہے کہ حضور قیصرہ ہند غالباً عنقریب تاج و تخت شاہزادہ ویلز کو سپرد کردینگی۔ اس سے واضح ہوگیا ہے کہ حضور ممدوحہ اپنی رعایا کو جبن حیات اپنے سایہ ہما پایہ کی حمایت سے کبھی محروم نہیں کرینگی۔ وکیل) ٭

قسطنطنیہ۔ ۱۶ جولائی **گفتگوئے مصالحت**۔ توفیق پاشا نے سفراء کو اطلاع دی ہے کہ سرحد یونان کے تصفیہ کے متعلق ہفتہ (۱۷ جولائی) کو گفتگو پھر شروع کی جائیگی۔

جواد پاشا سابق وزیر عظم کریٹ کے جنگی کمانڈر مقرر کئے گئے ہیں (اس خبر سے ناظرین یہ نہ خیال کرلیں کہ جنگی کمانڈر کا نیا عہدہ قائم کیا گیا ہے۔ کریٹ میں ملکی گورنر کے علاوہ جو جارجی پاشا ایک یونانی عیسائی تھا اور جو بغاوت کے شروع ہونے پر جزیرہ کا رفو کو بھاگ گیا تھا ہر وقت فوجی گورنر امور رہتا ہے چنانچہ اسوقت اسمعیل بے فوجی گورنر ہیں جو ملکی گورنر کا بھی کام کر رہے ہیں۔ جنکو غالباً اب صرف ملکی کام تفویض کیا جائیگا۔ اکثر ولایتی اخبارات لکھ رہے ہیں کہ گورنمنٹ عثمانیہ شاید کریٹ کو چھوڑ دے۔ اور مختلف یورپین گورنمنٹیں بطور خود دوسروں سے مشورہ کرنے کے بغیر اپنے اپنے حسب پسند کریٹ کے لئے شہزادہ منتخب کرنیکی کوشش کر رہی ہیں مگر انکو یاد رہے کہ سلطان المعظم کریٹ سے کبھی اپنا فوجی تصرف نہیں اٹھائینگے ہاں اگر انہوں نے مصر و طرابلس و شام سے دست بردار ہونیکی صلاح کرلی ہو تو پھر شاید کریٹ چھوڑنا قبول کرلیں۔ اڈیٹر ٭

لنڈن۔ ۱۶ جولائی **چین و روس**۔ رائٹر ہردیوٹر کا نامہ نگار پیکن سے لکھتا ہے کہ چین کے جنوبی صوبہ یونان میں فرانس کو رعایات مزید دینے کے متعلق کوئی معاہدہ * * * * * * * * نہیں ہوا۔ پیرس میں چینی سفیر اور ایم ہانوٹو وزیر خارجیہ کے درمیان جو قرارداد کا ہونا بیان کیا گیا تھا اور جسکا مضمون ۲۰ جون کو بذریعہ تار ہندوستان میں مشتہر کیا گیا تھا

اسلامی خبرین

عمر اخان معزول والی جنڈول کابل کے نزدیک ایک گانوکن مین بامطاد امان زندگی بسر کر رہا ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ امیر صاحب نے اوسکو حال میں خلعت فاخرہ اور تین ہزار روپیہ نقد عطا کیا ہے +

افریقہ کے بلجین علاقہ کونگو فری سٹیٹ کے فوجی افسر میجر ڈہانیس اور اوسکی کل جماعت کی ماری جانیکی خبر یورپ مین مشہور ہو رہی ہے۔ مگر گورنمنٹ بلجیم اسکی تردید کرتی ہے۔ میجر صاحب دو برس ہوئے کچھ فوج لیکر علاقہ بحر الغزال گئے تھے اور وہانسے درویشو پر چڑہائی کی تھی +

فلمرو نظام مین دکن کے دیگر علاقوں کیطرح قحط سے رعیت کیحالت سخت تباہ ہو رہی ہے نواب سر وقار الامرا نے مسٹر ڈلاپ سمتھ پریسیڈنٹ مجلس مال کو معقول انتظام کرنیکا حکم دیا ہے۔ اور حاجی سجن لال سیٹھ کو سال گذشتہ کیطرح بازاری نرخ سے ارزان شرح پر چاول فروخت کرنیکی ہدایت کی گئی ہے۔ جس سے غربا کو کسی قدر اطمینان ہوگیا ہے۔ بازار مین چاولون کا نرخ فی روپیہ چھ سیر ہے۔ حاجی صاحب ساڑھے سات سیر فروخت کر رہے ہین +

گورنمنٹ نظام نے بنگال بنک کلکتہ کی معرفت ۴½ فیصدی سالانہ کے سود پر ایک کرور روپیہ قرض لینیکا جو انتظام کیا تھا اور درخواستین بھی موصول ہوگئی تھین۔ وہ معاملہ فسخ ہوگیا ہے۔ اور اب خاص حیدرآباد کے ساہوکارون سے قرضہ کے متعلق گفتگو ہو رہی ہے +

آسٹریا کے دار الخلافہ وائنا مین اکثر شریف آسٹریون نے ریشمی فرنگیانہ ٹوپی کی جگہ ترکی ٹوپی "فیض" پہننی شروع کردی ہے۔ اس تبدیلی سے اونکا عاتر کونسی اپنی دلی محبت کو ظاہر کرنیکا ہے +

فہرست زر چندہ برائے مظلومان کریٹ و مجروحین عساکر عثمانیہ جو دفتر وکیل مین موصول ہوا۔

میزان مندرجہ اخبار وکیل مورخہ ۱۲- جولائی ۱۸۹۷ء ..... صاحبہ

منشی مولا بخش صاحب رئیس گورالی۔ ضلع گجرات (۱۳- جولائی) ۱۵ ۰ ۰

منشی جیب علی صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ملتان (۱۶- جولائی) ۱۰ ۰ ۰

شیخ نیاز علی صاحب سکول ماسٹر۔ گوجرانوالہ (ایضاً) ۰ ۸ ۰

میزان ..... صاحبہ

سمرنا ایدن ریلوے کو ہفتہ مختتمہ ۵- جون ۱۸۹۷ء مین ۴۳۳۹ پونڈ آمدنی ہوئی سالگذشتہ کے اس ہفتہ مین ۴۳۵۶ پونڈ ہوئی تھی۔

برلن (دار الخلافہ جرمنی) کے بنک موسومہ ڈسکونٹو بنک نے عثمانیہ گورنمنٹ سے درخواست کی ہے کہ ترکی کمپنی جہاز رانی مخصوصہ کی جگہ اوسکو ایک عظیم الشان عثمانیہ جہاز رانی کمپنی قایم کرنیکا اجارہ دیا جاوے۔ بنک مذکور مخصوصہ کمپنی کے موجودہ جہازات کو خرید لینے کو آمادہ ہے۔ موجودہ کمپنی مین عثمانیہ گورنمنٹ بہت بڑی حصہ دار ہے۔ اور اس کمپنی کا وجود سلطنت کے لئے بسبقدر موجب تقویت و آسائش و باعث برکت ہے۔ وہ اس سے ظاہر ہے کہ پچھلے جنگ روم و یونان مین اس شرکت کے جہازون نے دو لاکھ سے زیادہ ترکی سپاہی اور سامان جنگ و مویشی کی مقدار کثیر سلطنت کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ کو پہونچائی۔ اور پھر بیمثل و نظیر عالی ہمتی سے کرایہ کی بابت جو بیس لاکھ پونڈ سے کم نہین ابھی تک ایک حبہ خزانہ سرکاری سے نہین لیا +

حسب الحکم سلطانی امداد عساکر عثمانیہ کے فنڈ سے ۱۴- جون کو ۱۷۶۲۵ پونڈ ترکی کی مزید رقم برآمد ہوکر خرید سامان جنگ کے لئے خاص جنگی کمیشن کے سپرد کی گئی۔ تاریخ مذکورہ بالا تک کل رقم زر چندہ جو قسطنطنیہ کی صدر کمیٹی کو موصول ہوئی ۵۱۳۶۳۶ پونڈ (تقریباً اسی لاکھ روپیہ) تھی جسمین سے ۱۹۷۴۵۰ پونڈ ترکی خرچ کئے جا چکے تھے +

مقدونیہ اور تھیسلی مین جون کے شروع مین ایتھنز کی خفیہ کمیٹی کے اغواسے یونانی قزاقون نے لوٹ مار کا بازار گرم کردیا۔ اونکی ایک جماعت مواضع ورڈیوشا اور اسمول مین جو الاصونا سے سات گھنٹہ کا راستہ ہین داخل ہوئی اور بہت دن کا ایک ریوڑ لیکر چلدی۔ ترکی حکام نے یہ خبر پاکر کہ قزاق پھر اسیدن بعد لوٹنے والے ہین۔ ڈسکٹ کی سڑک کے چند ناکون پر ایک پلٹن فوج بھیجدی۔ مگر لوٹیرے دوسرے راستہ سے نکلکر تریکالہ کے نواح سے تین یہودیون کو جنمین سے ایک شخص ایک مشہور صراف کا بیٹا ہے پکڑ لے گئے۔ ان واقعات کی اطلاع ملنے پر مشیر ادہم پاشا نے تھیسلی مین ڈکیتی کو روکنے کے لئے بہت سخت انتظام کردیا ہے۔ قصبہ کرینیا کو بھی جو پرانی سڑک پر واقع ہے فوج کا ایک دستہ بھیجا گیا ہے جہان ایتھنز کی باغیانہ کمیٹی کی طرف سے تین سو آدمی پہونچگئے تھے۔ اور عیسایون کو بغاوت پر آمادہ اور زگورا پر حملہ کرنیکی تیاریان کر رہے تھے۔ (یہ سب مقام اوس نقشہ مین جو ۳- مئی کے وکیل کے ساتھ شایع کیا گیا تھا درج ہین)۔

بلگیریا کے علاقہ سے بھی انہی دنون بلغاری لوٹیرون کی ایک جماعت سرحد عبور کرکے مقدونیہ مین داخل ہوئی تھی۔ انکا فوجی پولیس سے مقابلہ ہوا جسمین قزاقون کا سرغنہ مجروح اور ایک ڈاکو قتل ہوا مگر قزاق ان دونون کو اٹھاکر ایک قریبی جنگل مین گھس گئے۔ ترکی پولیس کو میدان مقابلہ مین ایک دوربین دو میگزین۔ رائیفلین جرمن ساخت کی۔ ایک روسی ساخت کی۔ تین تلوارین۔ ایک کوچ اور گولی بارود۔ اور سامان رسد کی معقول مقدار ملی +

عثمانیہ بنک نے میدان جنگ مین اپنے خرچ سے عثمانیہ مجروحین کے لئے جو فوجی ہسپتال قایم کیا تھا۔ اوسکی کل مریض جو تعداد مین ۲۵۱ تھے۔ اور پچاس مجروح لاریسے دیگر فوجی ہسپتالون کے بنک کے خرچ سے بندرود سے جہاز زرو پار پر سوار ہوکر ۱۱- جون کو قسطنطنیہ پہونچ گئے۔ ڈاکٹر لاد لسی مہتمم شفاخانہ اسی دن (جو جمعہ تھا) لوازم عبودیت بجالانیکے لئے اپنے سٹاف کو ہمراہ لیکر جامع سلاطین کے موقعہ پر راستہ مین صف بستہ کھڑے ہوئے۔ نماز سے فارغ ہونے پر اعلیٰ حضرت امیر المومنین نے امین بے کی معرفت ڈاکٹر موصوف کو سلام کہلا بھیجا۔ اور اونکی خدمات کا شکریہ ادا کیا۔

بنک نے ابتدا ۱۲ پچاس مجروحین کی تیمارداری کا ذمہ اٹھاکر ۲۳- اپریل کو سٹاف و سامان قسطنطنیہ سے روانہ کیا جو یکم مئی کو لاریسہ پہونچگیا۔ اور جو ہسپتال اونکے سپرد کیا گیا۔ اوسمین فوراً کام شروع کردیا۔ اس ہسپتال مین مجروحین کی تعداد بتدریج اڑہائی سو تک پہونچگئی۔ اور بنک نے کوئی عذر نکیا۔ اس کے علاوہ بنک نے کورنے ایک سبکسیر فوجی ہسپتال بھی قایم کیا۔ جو ڈومکوس اور فرسالہ کی لڑائی مین بہت کارآمد ثابت ہوا۔ سبکسیر ہسپتال کا یہ کام ہوتا ہے کہ عین لڑائی کے موقعہ پر مجروحین کو گولیون اور گولونکی بوچھاڑ مین اپنے ملازمونکی معرفت میدان جنگ سے اٹھوا کر ہسپتال مین لائے اور وہان اونکے زخمون کی ابتدائی مرہم پٹی کرکے اونکو مستقل فوجی ہسپتال مین باقاعدہ معالجہ کے لئے بھیجدے +

بنک کے فوجی ہسپتال بمقام لاریسہ مین کل ۵۶۶ مجروحین اور ۳۶ مریضونکا علاج کیا گیا جسمین سے ۱۳ فوت ہوئے۔ فرسالہ کے سبکسیر ہسپتال نے ۸۲ مجروحین کا خیمون مین اور ۱۵۴ کا خیمونسے باہر معالجہ کیا۔ ڈومکوس کے میدان جنگ سے ۴۶۰ زخمی میدان جنگ سے اٹھاکر اونکا معالجہ کیا یعنی بنک کے ڈاکٹرون نے جملہ ۱۰۹۸ زخمی اور مریض سپاہیون کی تیمارداری کی۔ ہسپتال مین زخمیون کو حسب ذیل خوراک ملتی رہی یعنی ۸ بجے صبح - دودھ اور کوکو (شیر نارجیل) ۱۱ بجے دوپہر پلاؤ اور گوشت۔ ۶ بجے شام شوربا و چاول - گوشت اور ترکاری۔ نہ ایدخوراک۔ شیرینی ہفتہ مین تین دفعہ۔ علاوہ ہر جمعہ کو دو قسم کی لذیذ ترکی کھانے ہفتہ مین دوبار۔

ناظرین کو شاید یہ تو بار بار جتانیکی ضرورت نہین ہوگی۔ کہ یہ بیکار روائی ایک عیسائی بنک کی ہے

قسطنطنیہ کے بندرگاہ مین ۷ بجے شب ۱۳ جون کے عرصہ مین ستر خالی جہاز تجارتی اسباب لیکر داخل اور ۱۴۱ روانہ ہوئے۔ اور ۱۴ سے لیکر ۲۰- جون تک ۶۹ داخل اور ۲۸ روانہ ہوئے +

قبرص یونہ شہر کی پلٹن ہائے ردیف اور ولایت ایدن کی ردیف فوجی دو رجمنٹین ۱۱- جون کو فرید جنگ کے

سپیشل ٹرین پر سالونیکا پہونچین اور وہان سے قرہ نیر یا کو روانہ کی گئین +

مارشل ادہم پاشا نے التوائے جنگ کی منظوری کے بعد کل ماتحت افسرون کو بلاکر ایک کمیٹی کی اور بعد ازان لاریسا کو چلے گئے +

قسطنطنیہ کے سرکاری کارخانہ توپسازی مین تین انچ قطر کی نال رکھنوالی کئی کوہی توپین تیار کی گئی ہین - جنکا چند مشہور افسران توپخانہ کے روبرو امتحان کیا جائیگا +

نوریان آفندی (ارمن) نائب میر مجلس انجمن ہلال احمر نے اطالین جہاز روما کے افسرون کا جسپر عثمانیہ بنک کے فوجی ہسپتال کے بیمار قسطنطنیہ پہونچے شکریہ ادا کیا ہے کہ راستہ مین اونہون نے مجروحین کی آسایش و خبر گیری کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا - ایکسوس مجروحین ۱۱- جون کو سناکو سے قسطنطنیہ پہونچے - انمین سے اکثر صوبہ اپائیرس مین لوروس کی محاربہ مین زخمی ہوئے تھے +

ایڈریانوپل یعنی دوسرے اردو معلے کی کئی پلٹنین ماسر میگزین رائفلون سے مسلح کرکے جون کے شروع مین تھیسلی کو بھیجی گئین - جنرل سیف اللہ پاشا گورنر لاریسا کل ایسی پلٹنون کے کمانڈر مقرر کئے گئے ہین جو ماسر رائفل سے مسلح ہین - ۱۷- جون کو ایکسو ۸۶ مجاہدین میدان جنگ سے براہ سالونیکا ریل پر آستانہ علیہ واپس آئے +

آہن پوش جہاز اجلالیہ کی مرمت مکمل ہوگئی ہے وہ عنقریب بمعہ تین تارپیڈو کشتیون کے بحیرہ مجمع الجزائر کو روانہ ہوگا - ولائت ایدن کی مستحفظ فوج طلب کی گئی ہے - وہ سمرنا مین جمع ہوگی - جہان قصبات میلاس اور مغلہ کی پلٹن پہونچگئی ہین (رلوانٹ ۱۴ جون)

جون کے تیسری ہفتہ مین مقامات سردیس - دقصارہ تھیریا کے مستحفظ سپاہی اور ضلع ایدن کا مسالہ رنگروٹ بھی سمرنا پہونچگئے - جنکو ہر روز مشق و قواعد سکھائی جاتی ہے +

ہز اکسلنسی میر پاشا سفیر عثمانیہ متعینہ پیرس نے ۲۰- جون کو پرتکلف دعوت دی جسمین ۱۵۰ مہمان موجود تھے - پاشا موصوف کی حرم محترم نے پیرس مین مجروحین کی امداد کے لئے ۶۰ ہزار پیاستر جمع کرکے انجمن ہلال احمر کو روانہ کئے ہین +

شاہ بلجیم اور ملکہ سبایہ نے گورنمنٹ عثمانیہ کو فتح کی مبارکباد بھیجی ہے - برن (واقع سوئیزرلینڈ) سے ۱۸- پونڈ اور برلن سے ۶۰ پونڈ انجمن ہلال احمر کو موصول ہوئے ہین +

امیر المومنین نے لارڈ وانٹیج - میر مجلس انجمن صلیب احمر انگلستان کو ترکی مجروحین کی آسایش کی لئے دو ہزار پونڈ بھیجنے کے صلہ مین طبقہ امتیاز کے طلائی دو فتری تمغے - اونکی لیڈی صاحبہ کو طبقہ شفقت کا اعلی نشان اور مسز ویر کو دوسرے درجہ کا نشان عطا فرمایا ہے +

جہیل وان کے قرب وجوار مین کویلہ کی کانین معلوم ہوئی ہین - عبد الحکم آفندی انجنیر ولائت بروسہ مزید اطمینان کے لئے قصبہ وان کو گئے ہین - بحیرہ مارمورا کے بندر روڈوستو مین جہانتک پہلی جنگ مین ایشیائی ساحل ہو دو لاکھ سے زیادہ فوجین اتری تین پختہ گھاٹ کا بنانا منظور ہوا ہے - اس قصبہ کے نزدیک موضع تنلی ویر مین ایک نوجوان لڑکی جسکی دوسرے دن شادی ہونیوالی تھی - ۱۱- جون کو بجلی کے گرنے سے کویلہ ہوگئی +

جنوبی روس کا بندرگاہ اوڈیسہ مین انگریزی گرجا کے پادری فورڈ نے جسکی عمر ۴۴ برس کی تھی گلے مین پھانسی لیکر خودکشی کرلی - متوفی ایک بیوہ اور دو لڑکیان ۱۵ و ۱۳ برس کی چھوڑ گیا ہے +

ترکی گورنمنٹ مناسطر سے جینیا تک ریلوے بنانیکے مسئلہ پر غور کر رہی ہے - گورنمنٹ مذکور نے سالونیکا مناسطر لائین کو سالونیکا ویدی غاج لائین سے بمقام توپ جلار ملانیکا فیصلہ کرلیا ہے - اخبار صباح رقمطراز ہے کہ جرمن سوداگر ہرکلانے بحیرہ اسود کے کنارہ کنارہ سوتوراي (قسطنطنیہ کا ایشیائی حصہ) سے ارض روم تک ریلوے کی تعمیر کا اجارہ ملنے کی درخواست کی ہے +

سرویا مقدونیہ اور رومیلیا مین جون کے شروع مین کثرت باران سے بہت نقصان پہونچا اور کئی دن ریلوے آمد و رفت بند رہی - اڈریانوپل مین کئی گھر گر گئے اور قصبہ مصطفی پاشا بالکل پانی مین چھپ گیا - ہزار خاندان بے گھر ہوگئے ہین

بلگیریا سے براہ وارنا ۷۰ مسلمان مہاجرین - جون کو اور دیگر مہاجرین کی ایک جماعت کستنجی سے ۹- جون کو قسطنطنیہ پہونچے - اوسٹی ڈاک کے جہاز پر ایکسو ستر گھوڑے ۸ جون کو آستانہ علیہ پہونچے - جو بالعالی کے لئے روس مین خریدے گئے +

ملکہ یونان اوساوسکی بڑی بیٹی عنقریب سینٹ پیٹرزبرگ جائینگی کہ زار روس کو جو ملکہ مذکورہ کا بھتیجا ہے مزاج سماجت کرکے یونان کا طرفدار بنائین - شاہ یونان نے موجودہ مخمصہ کے اختتام تک اپنی مشاہرہ کا تیسرا حصہ سرکاری اخراجات کے تذکرنیکا ارادہ ظاہر کیا ہے - ولی عہد بھی ایسا ہی کرنا چاہتا ہے - (ترکی اخبارات مورخہ ۱۴ جون)

مارشل شل کر پاشا انسپکٹر جنرل صوبجات اناطولیا نے وزیر صیغہ داخلیہ کو ایک طویل یادداشت ارسال کرکے چند تجاویز پیش کی ہین کہ انپر عمل کرنے سے سلطنت کی آمدنی بہت بڑھ جائیگی +

محکمہ محصول درآمد و برآمد (پرمٹ) نے بالعالی کو توجہ دلائی ہے کہ یمن کے بندرگاہون مین جو قونصل دول اجنبیہ کے رہتے ہین اونہون نے شراب دالکحل کی مقدار کثیر صوبہ یمن داخل کرنی شروع کردی ہے جسسے ظاہر ہے کہ وہ محصول سے بری الذمہ ہونیکی رعایت سے ناجایز فایدہ اٹھا رہے ہین - آیندہ کے لئے ایک خاص مقدار ان لوگون کے لئے مقرر کیجاوے - جس سے زیادہ منگوانے پر اونسے دوسرے لوگونکی طرح محصول وصول کیا جاوے - وزیر صیغہ خارجیہ اس معاملہ پر غور کر رہے ہین +

وزیر اعظم کے حکم سے صوبہ سمرنا کی فوج ردیف اور مستحفظ کے سپاہیون کی مصیبت زدہ گھرانون کے لئے سمرنا مین چندہ کی فہرست کھولی گئی ہے - قصبہ غزنیہ کے سرکشیمی گھوڑے پالنے والون نے جنگی محکمہ کو اسی گھوڑے نذر کئے ہین - امیر المومنین نے کچھ عرصہ ہوا عمدہ نسل کے گھوڑے پیدا کرنیکے لئے اون کو چند ساندہ شاہی اصطبلون سے مرحمت فرمائے تھے +

ایشیاے کوچک اور جبل لبنان کے اضلاع مین کثرت بارش اور عراق عرب مین دریاے دجلہ کی طغیانی سے بہت نقصان ہوا ہے - صوبہ ایدن مین گندم و جو کی بچتہ فصلونکا بہت نقصان ہوا ہے +

امرتسر کے مسلمانونکی خوش قسمتی ہے کہ حسن اتفاق سے یہان مولانا **مولوی عبد السبحان صاحب** دہلوی واعظ اسلام تشریف لائے ہوئے ہین - جو علاوہ اعلی درجہ کے علم و فضل کے وعظ فرمانے مین اپنی آپ نظیر ہین - انکی فصیح البیانی اور موثر الکلامی نے عام طور پر مسلمانون کے دلون کو مسخر کر رکھا ہے - بس یہی معلوم ہونا چاہیئے کہ آج فلان جگہ مولانا صاحب وعظ فرمائینگے - پھر کیا تھا مینھ ہوا ہے بری - جاڑا ہو یا گرمی لوگ ہین کہ بصداق ؎ رشتہ در گردنم افگندہ دوست + می برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست + ہزارونکی تعداد مین دوڑے چلے جا رہے ہین - **سبحان اللہ** کیسی عذب البیانی ہے کہ گھنٹون وعظ سننے پر بھی طبیعت سیر نہین ہوتی - اچھے اچھے لائق تعلیم یافتہ اصحاب آپکی دلچسپ تقریر سننے کے مشتاق رہتے ہین - علما اسو دلی شوق سے آپکی مجالس وعظ مین تشریف لیجاتے ہین جس شوق سے کہ عام لوگ امرتسر کے مشہور و بے بدل فاضل اجل جناب مولانا **مفتی غلام رسول صاحب** جلیل القدر بزرگ انکی تفسیر دانی اور نکات قرآنی کے سمجھنے کی تعریف فرما رہے ہین - آپکا بیان حشو و زواید سے بالکل مبرا اور افراط تفریط سے بچا ہوا ہوتا ہے - مولانا صاحب کی بڑی غرض **مسلمانون مین یکجہتی و اتفاق** پیدا کرنا ہے جسکی مسلمانون کو آجتک نہایت ضرورت ہے +

نپولین سوم متوفی شہنشاہ فرانس کی بیگم یوجین سمرنا کی سیر سے فارغ ہوکر قسطنطنیہ وارد ہوئین اور ۲۰- جون کو قصر سلطانی مین امیر المومنین سے پرائیویٹ ملاقات کی - شہنشاہ بیگم ۱۸۶۹ء مین بھی جبکہ انکے خاوند کا آفتاب اقبال نصف النہار پر درخشان تھا ۱۳- اکتوبر کو تشریف فرما ہوئی تھین - سلطان عبد العزیز مرحوم نے شاہانہ تزک و احتشام سے انکی مہمانداری کی تھی - بیگم موصوف جو بہت ضعیف العمر ہوگئی ہین آسٹریا مین رہتی ہین اور بحیثیت غیر رسمی سیاحت کر رہی ہین +

سالونیکا کی رات ۲۱- جون تک ۵ ہزار البانوی مجاہدین میدان جنگ سے وطن مالوف کو واپس گئے +

عارف پاشا کمانڈر دوم آرمی کور (اردو) اور قایم مقام گورنر جنرل ایڈریانوپل سخت بیمار ہین - امیر المومنین نے ۱۹- جون کو انکے معالجہ کے لئے دو خاص شاہی طبیب روانہ کئے +

کمیشن انتظام قرضہ قومی سے جسکو قرضہ کے سود کی ادائیگی اور اصل رقم کی سالانہ جزوی ادائیگی کے لئے سلطنت کی چند مدات آمدنی سپرد ہیں۔ اور جس میں دول عظام کی طرف سے ممبر مقرر ہیں تھسلی میں اپنے ایجنٹ اور کارندے بھیجدیئے ہیں کہ جو مدات دیگر ممالک محروسہ کی اُنکی تحویل میں ہیں صوبہ تھسلی میں بھی اُن مدات کو اپنے انتظام میں لے لیں۔ اس سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ دول عظام اپنے قول کی اپنے فعل سے تردید کر رہی ہیں۔ یعنی ایک طرف تو بالعالی پر دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ تھسلی تم کو نہیں دلائی جائیگی اور دوسری طرف انہی دولتوں کے وہ نایب جو کمیشن میں مقرر ہیں صوبہ مذکور کی بعض معینہ مدوں کی آمدنی کو سلطنت عثمانیہ کے قرضوں کے مفاد کیلئے اپنے تصرف میں لا رہی ہیں ✦

گورنمنٹ عثمانیہ کے شاہی محکمہ رجسٹری اراضیات نے بھی شروع جون سے صوبہ مذکور میں اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ مارشل ادھم پاشا کی سفارش پر سعید بے فرزند ابراہیم پاشا مرحوم فرسالہ کے نائب گورنر مقرر ہوتے ہیں جو جون کو دوسرے ہفتہ قسطنطنیہ سے روانہ ہو گئے ✦

انجمن ہلال احمر نے، جون کے اجلاس میں ترکی اخبار ترجمان حقیقت کا شکریہ ادا کیا جسنے اپنے خریداروں سے مجروحین عساکر عثمانیہ کیلئے ۴۶۹۰ اپیاستر (تخمیناً اڑھائی ہزار روپیہ) جمع کر کے عثمانیہ بنک کے سپرد کیا۔ انجمن نے صفیہ خانم حرم جودت بے اڈیٹر ترجمان حقیقت۔ فاطمہ خانم۔ اور نگار خانم اور ترکی خواتین کی کمیٹی کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس انسانی ہمدردی کے کام میں بیظیر مستعدی ظاہر کی۔ اس اجلاس میں پانسو پونڈ پاؤنڈ اپائیرس اور تھسلی کے مجروحین کو کرایہ کیلئے اور چار سو پونڈ آلات جراحی اور طبی سامانوں کی خرید کیلئے منظور کئے گئے۔ جہاز روما پر جو دو اسی ترکی مجروحین کے لانے کے لئے ۶ جون کو عثمانیہ بنک نے اپنی خرچ پر روانہ کیا تھا۔ ترکی مخدرات کی کمیٹی نے لاریسا کے زخمیوں کیلئے ایک لاکھ پیکٹ تمباکو روانہ کیا تھا۔ یہ جہاز ۲۰ جون کو تیسری مرتبہ دو لو سے ۳۰۰ زخمی لیکر آستانہ علیہ پہنچا۔ جہاں مجروحین کو فوراً یلدز محل کے مختلف ہسپتالوں میں تقسیم کر دیا گیا اور اُن کو وہاں سلطانی سلام پہنچایا گیا ✦

..... بدھ ۹ جون کے اجلاس میں تھسلی اور اپائیرس کے کل مجروحین کو قسطنطنیہ لانے کیواسطے سات ہزار پونڈ تک منظوری دیگئی ہے۔ اور کمیٹی بشرکت عثمانیہ بنک کل دینے کے مسلمانوں کی پاس بالعموم اور ہندوستانیکے مسلمانوں کی پاس بالخصوص انجمن ہلال احمر دنیمداران مجروحین کیلئے مالی امداد کی درخواست کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ اس ہمدردی انسانی کے کام کو جاری رکھ سکے۔ اسیطرح کی درخواست دیگر ممالک اور خاص سلطنت عثمانیہ کی انجمنوں کیجدتنیں بھی کیگئی ہے۔ جہاز روما دوسری مرتبہ ۲۷۲ مجروح دو لو سے لیکر ۱۲ جون کو قسطنطنیہ پہنچا ✦

سر فلپ کری انگریزی سفیر نے قسطنطنیہ کی انگریزی سفارتخانہ کے گرجہ میں ۲۰ جون کو جوبلی کے شکرانہ کی نماز ادا کی۔ اعلیحضرت امیر المومنین کیطرف سے کارا تھوڈوری پاشا ترجمان اول دربار ہمایوں اور چار دیگر ممتاز افسر اور وزیر عظم و وزیر صیغہ خارجیہ کی طرف سے سفیر آفندی و خیر الدین بے نماز کیوقت گرجہ میں موجود تھے۔ نماز کے بعد سفیر اور اُن کی لیڈی صاحبہ نے خلیفۃ المسلمین کے پانچوں عہدہ داروں کو پر تکلف دعوتی شام کیوقت حضور ممدوح نے غالب بے قایمقام گرینڈ ماسٹر آف سیرمونیز دباش کاتب ہمایوں اور جنرل محمد پاشا اول یاور سلطانی کی معرفت سفیر کو ملکہ معظمہ کی شصت سالہ عہد حکومت پر مبارکباد کہلا بھیجی ✦

ایشیائی کوچک کے صوبہ قسطامبولی میں مرض خارش عالمگیر ہو رہی ہے۔ اسکی بواعث تحقیق اور معالجہ تجویز کرنیکے لئے طبی کمیشن وہاں بھیجی گئی تھی۔ جسنے رپورٹ کی ہے کہ مریضان خارش کیلئے خاص ہسپتال بنائے جائیں اور تندرست و مریض میں ہرگز شادی نہ ہونے دیجائے۔ البتہ اگر مرد عورت دونوں اس مرض میں مبتلا ہوں تو کوئی مضایقہ نہیں۔ جو لوگ اس صوبہ میں باہر سے آئیں اُنکا کامل طبی معائنہ کیا جائے کہ باہر سے اس نامراد بیماری کے اجرام ساتھ نہ لے آئیں۔ مکتب طبیہ شاہانیہ کے پروفیسر اور مجلس حفظان صحت اس رپورٹ پر غور کر رہے ہیں ✦

بمبئی کے مسلمان سوداگر محمد قاسم کا جہاز حسینی جو جدہ سے پانسو ترکی حاجیوں کو لیکر آستانہ علیہ کو روانہ ہوا تھا کوارنٹائن میں حاجیوں کو دھونی سے صاف کرنیکے لئے کچھ عرصہ ٹھیرکر ۲۰ جون کو باسفرس میں داخل ہوا جب وہ محل یلدز کے مقابل پہنچا تو از راہ ادب سلامی کیلئے اُسکے جھنڈے نیچے کئے گئے۔ اور محل سلطانی کی زیارت کی خوشی میں تین دفعہ انجنوں سے سیٹی بجائی گئی حسینی جہاز کے ناخدا نصف ہندو نصف مسلمان ہیں

بیروت میں ایک عثمانیہ کمپنی جہازرانی قایم ہوئی ہے۔ وہ شام کے بندرگاہوں میں آمد و رفت کا سلسلہ قایم کرنیکے لئے بارہ دخانی جہاز خریدیگی۔ حسنی پاشا وزیر حربیہ کا فرزند کپتان رشدی پاشا مخصوصیہ کمپنی کے جہاز ادارہ کے کپتان مقرر ہوئے ہیں۔ یہ جہاز اور کمپنی کا ایک اور جہاز موسومہ کامل پاشا دو لو سے ترکی مجروحین کو لانے کیلئے ۱۹ جون کو قسطنطنیہ سے روانہ ہوئے ✦

صیغہ حربیہ نے سرکاری کارخانہ کی تیار شدہ دس ہزار ترکی ٹوپیاں (فیض) ۱۹ جون کو براہ سالونیکا مارشل ادھم پاشا کے ہیڈ کوارٹر کو روانہ کیں ✦

سالونیکا کی چار مسلمان عورتوں کی حب الوطنی اور شجاعت مردانہ کی کیفیت کسی پچھلے ہفتہ کے اخبار میں درج ہو چکی ہے اس ہفتہ کے ترکی اخبارات کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ قصبہ کسودا کی دو مسلمان مخدرات مسمات حوا و سلیقہ بھی مردانہ لباس پہنے اور سر سے پاؤں تک مسلح ہو کر مقامی حکام کے پاس طلب اجازت غزا کیلئے حاضر ہوئی تھیں مگر وزارت حربیہ نے استصوابات کئے جانے پر اجازت ندی۔ اعلیحضرت امیر المومنین کو جب اس واقعہ کی خبر پہنچی۔ تو حضور ممدوح نے ان بہادر عورتوں کو تیسرے درجہ کا تمغہ شفقت عطا فرما کر اُن کی حوصلہ افزائی کر دی ✦

حسب الحکم سلطانی محل یلدیز کے قریب شہیدان عساکر عثمانیہ کی بیوگان و یتامیٰ و مجروحین کی امداد کیلئے جو خیراتی بازار تعمیر ہو رہا ہے۔ اسکا طول ۵۰ میٹر عرض ۵ میٹر اور کل رقبہ ۵۰ مربع میٹر (میٹر ۳۹ انچ) ہے۔ معمار نے پیرس کے خیراتی بازار کی آتشزدگی سے متنبہ ہو کر متعدد چھوٹے چھوٹے دروازوں کے علاوہ چھ بڑے دروازے عمارت میں رکھے ہیں۔ پہلی منزل پختہ اینٹوں کی ہوگی اور بالائی منزلیں لکڑی کی۔ ۲۱ جون تک دیواریں ۱۲ فیٹ کی بلندی تک پہنچ چکی تھیں۔ عمارت کو حتی الامکان بہت جلد ختم کرنیکا حکم صادر ہو چکا ہے۔ ایک خاص بارہ دری میں ہر روز جب تک بازار کھلا رہے بینڈ باجا بجتا رہیگا۔ یہ عمارت اعلیحضرت کی خرچ پر تعمیر ہو رہی ہے حضور ممدوح فروخت کی لئے چند قیمتی اشیاء مرحمت فرماوینگے۔ بازار ایک مہینہ یا کچھ زیادہ عرصہ کیلئے کھلا رہیگا۔ جو اجنبی یا دیسی اسکے لئے چیزیں عطا کرینگے وہ بڑی خوشی سے منظور کی جائینگی ✦

حسب الحکم سلطانی۔ تیسری اردو کی فوجی ضلع میں جسکا ہیڈ کوارٹر منا سطر میں ہے اور نیز بمقام الاسونا فوج سواران کی ۲۰ جدید رجمنٹیں تیار کیجائینگی ✦

عثمانیہ گورنمنٹ نے جرمنی کے کارخانہ ماسر کو تیرہ لاکھ میگزین رائفلیں تیار کرنیکا حکم دیا ہے جن میں تین لاکھ بندوقیں جرمنی سے روانہ ہو چکی ہیں۔ ترکی اخبارات راوی ہیں۔ کہ ترکی کی پاس اسوقت جنگ کیلئے تیار سات لاکھ بیس ہزار فوج موجود ہے۔ اور یہ تعداد بلا تکلف پندرہ لاکھ تک بڑھائی جا سکتی ہے (ترکی اخبار مورخہ ۲۱ جون)

عثمانیہ گورنمنٹ نے برگیڈیر جنرل براکڈورف کی سفارش پر ایک جرمنی رسالہ موسومہ "مجروح کو فوری امداد" کا ترجمہ کرانے اور فوج میں تقسیم کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد ہر ایک سپاہی کو ادویہ اور آلات جراحی کا چھوٹا سا بکس بھی دیا جاویگا۔ جسے وہ پیٹی کے ساتھ رکھا کرینگے ✦

عثمانیہ حکام کو تھسلی میں ۲۰ جون تک ہیٹروڈکٹیکس سے ۲۰ ہزار پونڈ (دس لاکھ روپیہ) وصول ہو چکے ہیں گورنمنٹ یونان کو تھسلی سے سالانہ آمدنی ایک کروڑ درہم (۱۰۰۰۰۰۰ درہم) ہوتی تھی اور خرچ ۴۰ لاکھ درہم سالانہ کرنا پڑتا تھا۔ اب ملک ترکی عثمانیوں کے قبضہ میں ہے جو محاصل وصول کر رہے ہیں اور صوبہ مذکور کے یونانی عہدہ دار اتھنز میں بیکار بیٹھے ہیں اور اُنکی تنخواہیں گورنمنٹ یونان کے سر جمع ہو رہی ہیں۔ صوبہ کی فصلوں کی اوسط سالانہ پیداوار کی مالیت ۶ کروڑ ۶۰ لاکھ درہم ہے اس سالکی پیداوار کا اندازہ ۸ کروڑ ۳۰ لاکھ درہم لگایا گیا تھا کیونکہ فصل نہایت اچھی تھی۔ یونان کو ۱۲ جولائی تک کل جنگی خرچ ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ درہم کرنا پڑا۔ تھسلی اپائیرس اور کریٹ کے باغی پناہگزینوں پر وہ تاریخ مذکور تک تین لاکھ درہم خرچ کر چکی ہے۔ یونان کی اوسط سالانہ آمدنی سلطے ہے چھ کروڑ درہم ہے ۱۸۹۷ء کی آمدنی غالباً بہم نیصیدی کم ہوگی اور اس سال کا خرچ ساڑھے تیرہ کروڑ درہم تا وان جنگ علیحدہ رہا سات کروڑ کی کمی میں سے تین کروڑ ملک کے ساہوکاروں سے قرض لئے جائینگے ✦

بعض یورپین طاقتوں کا منشا ہے کہ قطعی صلحنامہ ہونیکی تاریخ تک زمانہ التوائے جنگ کے ہر ایکدن کیلئے ترکی کو اسکی میدانی افواج کی خرچ کیلئے ۶ ہزار پونڈ دیا جاوے۔ یونان اپنے اسیران جنگ کا ترکی اسیران جنگ سے تبادلہ کرنا چاہتا ہے۔ ترکوں کی پاس صرف یونانی فوج نظام کے ۲۳۰ کس بقید ہیں اور یونانیوں کے پاس کل عثمانی قیدی ۲۰۰ ہیں۔ جنمیں وہ ترکی کرنیل اور دو دیگر افسر بھی شامل ہیں جو محاصرہ جنینہ میں گرفتار ہوئے تھے ✦

ہندوستان کی خبرین

ہندوستان کی تجارت کو قحط سالی سے جو نقصان پہونچ رہا ہے وہ اس سے بخوبی واضح ہو رہا ہے کہ اپریل اور مئی سنہ ۹۷ء مین سال گذشتہ کے انہی مہینون کی نسبت ڈیڑھ کروڑ روپیہ کا مال ممالک غیر سے کم ہندوستان مین داخل اور ساڑھے تین کروڑ روپیہ کم کا باہر گیا۔ اشیاء درآمد مین زیادہ کمی پارچات مین اور اشیاء برآمد مین زیادہ کمی اجناس خوردنی اور سرسون وغیرہ مین ہوئی +

جزیرہ سقوطرا کے چٹانون پر ۹- جون کو جو انگریزی جہاز موسومہ عدن پاشن پاش ہوگیا تھا اور ۲۶- جون کو ایک دوسرے جہاز نے اوسکے چند یورپین مسافر اور ملاح بچائے تھے۔ اوسکے اکثر ملازم غرق ہوگئے تھے۔ لیکن کئی ایک کشتیون پر ہی سوار ہوگئے تھے جو ابتک نہین ملے۔ اونکی تلاش سمندر مین اور نیز غرب کے علاقہ حضرموت کے ساحل اور جزیرہ سقوطرا کے ارد گرد کی جارہی ہے۔ ۴ دیسی ملاح جہاز گنگا پر ۱۱- جولائی کو بمبئی واپس آگئے۔ اور یورپین مسافر و ملازمان جہاز انگلستان کو بھیجدئے گئے۔ جہاز کے ڈوبنے پر جب آخری کشتی مین صرف عورتون اور بچون کو سوار کئے جانیکا حکم دیا گیا۔ تو تمام منکوحہ یورپین لیڈیون نے اپنے خاوندونکو چھوڑنا منظور نکیا +

کلکتہ کے بازار کلائو سٹریٹ مین پانے کی نل بچھانی کیلئے جب ایک جگہ زمین کھودی گئی تو سطح زمین سے تین فٹ نیچے ڈیڑھ سیر پارہ دستیاب ہوا۔ ہندوستان مین آجتک پارہ کی کوئی کان برآمد نہین ہوئی۔ اس پارہ کی نسبت عام خیال ہے کہ اس موقعہ پر کبھی پارہ کی کوئی بوتل گرکر ٹوٹ گئی ہوگی اور وہ زمین مین سرایت کرکے ایک جگہ جمع ہوگیا +

کلکتہ کے ۴، گرفتار شدہ مسلمان بلوائیون کی تحقیقات مسٹر ویلر مجسٹریٹ ڈربنگہ کے روبرو علی پور کی عدالت مین ۱۲- جولائی سے شروع ہوگئی ہے۔ بارہ بلوائی ضمانت پر رہا تھے۔ تاریخ مذکورہ کو ضامنون نے اپنی ضمانتین واپس لیلین۔ مقدمہ کے تصفیہ کیلئے غالباً بہت عرصہ درکار ہوگا۔ کیونکہ یہ خیال غلط ثابت ہوا ہے کہ ملزم اقبال کرکے رحم کی ملتجی ہونگے دس ملزمون کی طرف سے وکیل پیروکار ہین ۴ ملزمون مین ایک ہندو بی اے بھی ہے۔

پونا کے ہندو پروفیسر گوکھلے نے اخبار مین ایک خط شایع کیا ہے کہ وبائی انتظام کے دوران مین گورہ سپاہیون نے دو عورتون کو بیحرمت کیا تھا۔ جن مین سے ایک نے بعد مین خودکشی کی اس خط کے شائع ہونے پر مسٹر لیمب چیئرمین وبائی کمیٹی نے تمام افسرون اور لیڈیون کے نام جو انتظام وبا مین شریک تھے گشتی مراسلہ بھیجکر مندرجہ ذیل امور دریافت کئے ہین (۱) کیا کسی ایسے جرم کی اونکو اطلاع دیگئی۔ (۲) کیا کسی ایسے جرم کا کوئی استغاثہ کسی میجسٹریٹ۔ افسر وبا سرکاری ڈاکٹر مرد یا عورت۔ یا کسی دیسی خاتون۔ یا شریف آدمی کے پاس جو انتظام وبا مین شامل تھے گذرا۔ (۳) کیا انمین سے کسی نے ایسے جرم کے ارتکاب کی خبر کسی اور طرح سے سنی۔ (۴) اگر کوئی استغاثہ ہوا یا اطلاع ملی تو کیا تحقیقات کیگئی۔ (۵) ایسی تحقیقات کا کیا نتیجہ ہوا۔ آیا استغاثہ یا اطلاع درست نکلی یا غلط۔ اور ہر صورت مین کیا کارروائی کیگئی +

ملک احمد خان کی اپیل مین سشن جج راولپنڈی نے ملک صاحب اور کالو شاہ کو بیساکھی شاہ کے مقدمہ مین صاف بری کرکے کلرک کے مقدمہ مین سزا تخفیف کرکے تین ماہ قید کی سزا دی۔

ملک صاحب کو لاہور کی سشن جج کی معرفت حکم سنایا گیا۔ اور کالو شاہ کو بمقام مری۔ ملزمان کی طرف سے اوسی وقت چیف کورٹ مین نگرانی دائر کی گئی۔ جہانسے ملزم دسہزار کی ضمانت پر رہا کیگئے کالو شاہ کی لئے ضمانت کی حکم سے بذریعہ تار سشن جج راولپنڈی کو بھی اطلاع دیگئی +

کلکتہ کے ایک ہوٹل مین گورکھا پلٹن کے ایک انگریز لفٹنٹ نے ۱۲- جولائی کو پستول سے خودکشی کرلی

مہاراج رانا دھولپور نے وسط ہند مین جوبلی کی یادگار مین جو انسٹی ٹیوٹ قائم کرنیکی تجویز کی تھی۔ اوسکے لئے ۱۲- جولائی تک دیسی رؤسا کی طرف سے ۱۷ لاکھ روپیہ کے وعدے مل چکے تھے۔

سندھ اور بمبئی مین وبا کے تقریباً معدوم ہوجانے پر پنجاب گورنمنٹ نے تمام چھوٹے چھوٹے سٹیشنون پر مسافران کا طبی معائنہ ہٹا دیا ہے۔ مگر خانپور۔ شیر شاہ۔ رائیونڈ۔ ٹھنڈا۔ فیروزپور۔ زیرآباد جہلم۔ کالکا کے سٹیشنون پر کچھ عرصہ کی لئے یہ قاعدہ ابھی جاری رہیگا +

چھناوان سنٹرل جیل جہان چناب نہر کھودنیکے لئے قیدیون کی تعداد اکثر موجود رہتی تھی پنجاب گورنمنٹ کی حکم سے عنقریب توڑا جانیوالا ہے +

بمبئی اور کراچی مین ابھی تک دو ایک وارداتین طاعون کی ہر روز ہوتی رہتی ہین۔ بمبئی مین یہی ہیضہ شروع ہوگیا ہے۔ موضع بندا کی ماہی گیر سینکڑون کی تعداد مین ہیضہ سے ڈر کر بمبئی کو بھاگ آئے ہین۔

پونا مین ۱۳- کو چالیس آدمی ہیضہ سے فوت ہوئے۔ سوارون کے رسالہ مین طاعون بدستور موجود ہے بمبئی کے مضافاتی قصبہ لانولی مین طاعون پھر بشدت نمودار ہوگئی ہے۔ روز چار پانچ واقعے ہوتے رہتے ہین بمبئی گورنمنٹ اپنے احاطہ کے انتظام وبا کے متعلق گورنمنٹ ہند کو مفصل رپورٹ بھیجے گی۔ عمدہ خدمت کرنیوالے افسرون کو انعام و خطابات ملنی کی سفارش کیجائیگی +

آگرہ۔ کراچی۔ پونا۔ دہلی۔ میرٹھ۔ ممالک مغربی شمالی کی مغربی اضلاع۔ بہار۔ چوٹانا گپور۔ انبالہ سے جالندہر اور جہلم سے پشاور تک اس ہفتہ ابھی بارش ہوگئی ہے +

نارتھ ویسٹرن ریلوے کو جون سنہ ۹۷ء کی پہلے دس دنون مین جون سنہ ۹۶ء کی انہین دنون کی نسبت تخمیناً پونی دو لاکھ روپیہ زیادہ آمدنی ہوئی +

کلکتہ کی ایک مسلمان بلوائی عبدالغفور کو انسپکٹر پولیس ایلیٹ پر تہر پھینکنے کے جرم مین چھ ماہ قید کی سزا دیگئی۔ اس شہر مین ۱۱- جولائی کو ایک پٹھان نے ایک کانسٹبل اور دوسرے دیسیون کو پستول سے زخمی کیا۔ تنازعہ ایک بازاری عورت پر ہوا جو سابقہ آشنا سمی غنی کو چھوڑ کر پٹھان کے پاس آگئی تھی۔ غنی اور بدمعاشون کو ساتھ لیکر پٹھان کے مکان مین گھس آیا۔ جسنے حملہ اور دن پر پستول کے فایر کئے آخر ایکدوسرے سپاہی نے اوسکے سر پر لاٹھی رسید کرکے اوسے گرا دیا۔ اور پستول چھین لیا۔

گوداوری (واقعہ احاطہ مدراس) کی موضع کویل گودیم مین دہقانی فاقہ کشون نے بلوہ کرکے بنیون کی دکانین لوٹ لین۔ پولیس نے موقعہ پر پہونچکر فساد فرو کردیا۔ گورنمنٹ نے فوراً نگرم سے ایک انگریز افسر اور ڈیڑھ سو فوجی سپاہی حفظ امن کے لئے گوداوری بھیجدئے ہین۔ علاقہ نظام کے کئی سو فاقہ کش بھی سرحد سے عبور کرکے فساد مین شریک ہوئے۔ مگر پولیس کے پہنچنے پر انہون نے کوئی فساد نہ کیا۔ پولیس نے اور ساٹھ فاقہ کش ڈاکو جنہون نے بمقام امبا بڑا ڈاکہ مارا تھا گرفتار کیا ہے۔ ۴- جولائی کو راجمندری کی قریب دریا گوداوری مین دو کشتیان غرق ہوئین۔ چالیس جانین ضایع ہوئین +

میرٹھ کی کمرہ وکلا مین جو کچہری سے چند قدم کی فاصلہ پر ہے ۱۲- جولائی کو ایک جاٹ نے امان سنگھ وکیل کو جو کرسی پر بیٹھا ہوا تھا چند لحظون مین درانتی سے قتل کردیا۔ قاتل بمعہ آلہ قتل فوراً گرفتار کرلیا گیا۔ یہ شخص تھوڑا عرصہ ہوا جیل سے رہا ہوا تھا۔ مقتول مستغیث ایک زمیندار کی طرف سے جسکے استغاثہ پر قاتل قید ہوا پیروکار تھا

ولایت کی ڈاک کی نئی معاہدہ کی رو سے یکم جنوری سنہ ۹۸ء سے ولایت کی ڈاک ہر ہفتہ شنبہ کی دوپہر تک بالضرور بمبئی پہونچ جایا کریگی اور بسا اوقات جمعہ یا جمعرات کو بھی۔

ہائیکورٹ الہ آباد کی اجلاس کامل مین چار ججون نے فیصلہ کیا ہے کہ ملزم یا اوسکا وکیل پولیس کے خاص روزنامچہ (ڈائری) کو جس مین پولیس افسر نے گواہون کے بیانات درج کئے ہون ملاحظہ نہین کرسکتا

کمیشن نظام قرضہ قومی نے جسکو قرضہ کے سود کی ادائیگی اور اصل رقم کی سالانہ جزوی ادائیگی کے لئے سلطنت کی چند مدات آمدنی سپرد ہیں۔ اور جس میں دول عظام کی طرف سی ممبر مقرر ہیں تھسلی میں اپنے ایجنٹ اور کارندے بھیجدیئے ہیں کہ جو مدات دیگر ممالک محروسہ کی اُنکی تحویل میں ہیں صوبہ تھسلی میں بھی اُن مدات کو اپنے انتظام میں لے لیں۔ اس سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ دول عظام اپنے قول کی اپنے فعل سی تردید کر رہی ہیں۔ یعنی ایک طرف تو بابعالی پر دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ تھسلی تم کو نہیں دلائی جائیگی اور دوسری طرف انہی دولتوں کے وہ نایب جو کمیشن میں مقرر ہیں صوبہ مذکور کی بعض معینہ مدوں کی آمدنی کو سلطنت عثمانیہ کے قرضوں کے مقاد کیلئے اپنے تصرف میں لا رہے ہیں ✦

گورنمنٹ عثمانیہ کے شاہی محکمہ جٹیری اراضیات نے بھی شروع جون سی صوبہ مذکور میں اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ مارشل ادھم پاشا کی سفارش پر سعید بے فرزند ابراہیم پاشا مرحوم فرسالہ کے نائب گورنر مقرر ہوتے ہیں جو جون کو دوسرے ہفتہ قسطنطنیہ سی روانہ ہو گئے ✦

انجمن ہلال احمر نے، جون کی اجلاس میں ترکی اخبار ترجمان حقیقت کا شکریہ ادا کیا جسنے اپنے خریداروں سے مجروحین عساکر عثمانیہ کیلئے ۴۶۹۰ اپیاستر (تخمیناً ۱۱ ہزار روپیہ) جمع کر کے عثمانیہ بنک کے سپرد کیا۔ انجمن نے صفیہ خانم حرم جودت بے اڈیٹر ترجمان حقیقت۔ فاطمہ خانم۔ اور نگار خانم اور ترکی خواتین کی کمیٹی کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس انسانی ہمدردی کے کام میں بیظیر مستعدی ظاہر کی۔ اس اجلاس میں پانسو پونڈ اپائیرس اور تھسلی کی مجروحین کو کرایہ کیلئے اور چار سو پونڈ آلات جراحی اور طبی سامانوں کی خرید کیلئے منظور کئے گئے۔ جہاز روما پر جو دوسری ترکی مجروحین کے لانے کو ۶ جون کو عثمانیہ بنک نے اپنی خرچ پر روانہ کیا تھا۔ ترکی مخدرات کی کمیٹی نے لاریسا کے زخمیوں کیلئے ایک لاکھہ پیکٹ تمباکو روانہ کیا تھا۔ یہ جہاز ۲ جون کو تیسری مرتبہ دولوسی ۳۰۰ زخمی لیکر آستانہ علیہ پہنچا۔ جہاں مجروحین کو فوراً یلدز محل کے مختلف ہسپتالوں میں تقسیم کر دیا گیا اور اُن کو وہاں سلطانی سلام پہنچایا گیا ✦

..... بدھ ۹ جون کے اجلاس میں تھسلی اور اپائیرس کے کل مجروحین کو قسطنطنیہ لانے کیواسطے سات ہزار پونڈ تک منظوری دیگئی ہے۔ اور کمیٹی بشرکت عثمانیہ بنک کل دنیا کے مسلمانوں کی پاس بالعموم اور ہندوستان کے مسلمانوں کی پاس بالخصوص انجمن ہلال احمر (تیمارداران مجروحین) کیلئے مالی امداد کی درخواست کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ اس ہمدردی انسانی کے کام کو جاری رکھہ سکے۔ اسیطرح کی درخواست دیگر ممالک اور خاص سلطنت عثمانیہ کی انجمنوں کیخدمت میں بھی کیگئی ہے۔ جہاز روما دوسری مرتبہ ۲۷۳ مجروح دولوسے لیکر ۱۱ جون کو قسطنطنیہ پہنچا ✦

سر فلپ کری انگریزی سفیر نے قسطنطنیہ کی انگریزی سفارتخانہ کے گرجہ میں ۲۰ جون کو جوبلی کے شکرانہ کی نماز ادا کی۔ اعلیحضرت امیر المومنین کیطرف سے کارا تھوڈوری پاشا ترجمان اول دربار ہمایوں اور چار دیگر ممتاز افسر اور وزیر اعظم وزیر صیغہ خارجیہ کی طرف سے سفیر آفندی و خیر الدین بے نماز کیوقت گرجہ میں موجود تھے۔ نماز کے بعد سفیر اور اُن کی لیڈی صاحبہ نے خلیفۃ المسلمین کے پانچوں عہدہ داروں کو پر تکلف دعوتی شام کیوقت حضور ممدوح نے غالب بے قایمقام گرینڈ ماسٹر آف سیرمونیز دباش کاتب ہمایوں اور جنرل محمد پاشا اول یاور سلطانی کی معرفت سفیر کو ملکہ معظمہ کی شصت سالہ عہد حکومت پر مبارکباد کہلا بھیجی ✦

ایشیائی کوچک کے صوبہ قسطامبولی میں مرض خارش عالمگیر ہو رہی ہے۔ اسکی باعث تحقیق اور معالجہ تجویز کرنیکے لئے طبی کمیشن وہاں بھیجی گئی تھی۔ جسنے رپورٹ کی ہے کہ مریضان خارش کیلئے خاص ہسپتال بنائے جائیں اور تندرست و مریض میں ہرگز شادی نہ ہونے دیجائے۔ البتہ اگر مرد عورت دونوں اس مرض میں مبتلا ہوں تو کوئی مضایقہ نہیں۔ جو لوگ اس صوبہ میں باہر سے آئیں اُنکا کامل طبی معائنہ کیا جائے کہ باہر سی اس نامراد بیماری کے اجرام ساتھہ نہ لے آئیں۔ مکتب طبیہ شاہانیہ کے پروفیسر اور مجلس حفظان صحت اس رپورٹ پر غور کر رہے ہیں ✦

بمبئی کے مسلمان سوداگر محمد قاسم کا جہاز حسینی جو جدہ سی پانسو ترکی حاجیوں کو لیکر آستانہ علیہ کو روانہ ہوا تھا کوارنٹین میں حاجیوں کو دھونی سی صاف کرنیکے لئے کچھ عرصہ ٹھیرکر ۲۰ جون کو باسفرس میں داخل ہوا جب وہ محل یلدز سراے کے مقابل پہنچا تو از راہ ادب سلامی کیلئے اُسکے جھنڈے نیچے کئے گئے۔ اور محل سلطانی کی زیارت کی خوشی میں تین دفعہ انجنوں سے سیٹی بجائی گئی حسینی جہاز کے ناخدا نصف مسلمان ہیں

بیروت میں ایک عثمانیہ کمپنی جہازرانی قایم ہوئی ہے۔ وہ شام کے بندرگاہوں میں آمد و رفت کا سلسلہ قایم کرنیکے لئے بارہ دخانی جہاز خریدیگی۔ حسنی پاشا وزیر حربیہ کا فرزند کپتان رشدی پاشا مخصوصہ کمپنی کے جہاز ادانہ کی کپتان مقرر ہوئے ہیں۔ یہ جہاز اور کمپنی کا ایک اور جہاز موسومہ کامل پاشا دولوسی ترکی مجروحین کو لانے کیلئے ۱۹ جون کو قسطنطنیہ سی روانہ ہوئے ✦

صیغہ حربیہ نے سرکاری کارخانہ کی تیارشدہ دسہزار ترکی ٹوپیاں (فیض) ۱۹ جون کو براہ سالونیکا مارشل ادہم پاشا کے ہیڈکوارٹر کو روانہ کیں ✦

سالونیکا کی چار مسلمان عورتوں کی حب الوطنی اور شجاعت مردانہ کی کیفیت کسی پچھلے ہفتہ کے اخبار میں درج ہو چکی ہے اس ہفتہ کے ترکی اخبارات کے مطالعہ سی معلوم ہوا ہے کہ قصبہ کسودا کی دو مسلمان مخدرات مسمات حوا و سلیقہ بھی مردانہ لباس پہنے اور سر سی پاؤں تک سلح ہو کر مقامی حکام کے پاس طلب اجازت غزا کیلئے حاضر ہوئی تھیں مگر وزارت حربیہ نے استصوابات کئے جانے پر اجازت نہ دی۔ اعلیحضرت امیر المومنین کو جب اس واقعہ کی خبر پہنچی تو حضور ممدوح نے ان بہادر عورتوں کو تیسری درجہ کا نمغہ شفقت عطا فرما کر اُن کی حوصلہ افزائی کر دی ✦

حسب الحکم سلطانی محل یلدز کے قریب شہیدان عساکر عثمانیہ کی بیوگان و یتامیٰ و مجروحین کی امداد کیلئے جو خیراتی بازار تعمیر ہو رہا ہے۔ اسکا طول ۵۰ میٹر عرض ۵ میٹر اور کل رقبہ ۵۰۰ مربع میٹر (میٹر = ۳۹ انچ) ہے۔ معمار نے پیرس کے خیراتی بازار کی آتشزدگی سے متنبہ ہو کر متعدد چھوٹے چھوٹے دروازوں کے علاوہ چھہ بڑے دروازے عمارت میں رکھے ہیں۔ پہلی منزل پختہ اینٹوں کی ہوگی اور بالائی منزلیں لکڑی کی۔ ۲۱ جون تک دیواریں ۱۲ فیٹ کی بلندی تک پہنچ چکی تھیں۔ عمارت کو حتی الامکان بہت جلد ختم کرنیکا حکم صادر ہو چکا ہے۔ ایک خاص بارہ دری میں ہر روز جنگ بازار کہلائے گا جہاں بیوگان و یتامیٰ مجروحین کے ہاتھ کے بنے ہوئے چند قیمتی اشیاء مرحمت فرماوینگی۔ بازار ایک مہینہ یا کچھ زیادہ عرصہ کیلئے کھلا رہیگا۔ جو اجنبی یا دیسی اسکے لئے کچھ چیز عطا کرینگے وہ بڑی خوشی سے منظور کی جائیگی ✦

حسب الحکم سلطانی۔ تیسری اردو کی فوجی ضلع میں جسکا ہیڈکوارٹر منا سطر میں ہے اور نیز بمقام الاسونا فوج سواران کی ۲۰ جدید رجمنٹیں تیار کیجائینگی ✦

عثمانیہ گورنمنٹ نے جرمنی کے کارخانہ ماسر کو تیرہ لاکھہ میگزین رائفلین تیار کرنیکا حکم دیا ہے جن میں تین لاکھہ بندوقیں جرمنی سی روانہ ہو چکی ہیں۔ ترکی اخبارات راوی ہیں۔ کہ ترکی کے پاس اسوقت جنگ کیلئے تیار سات لاکھہ بیس ہزار فوج موجود ہے۔ اور یہ تعداد بلا تکلف پندرہ لاکھہ تک بڑھائی جا سکتی ہے (ترکی اخبار مورخہ ۲ جون)

عثمانیہ گورنمنٹ نے برگیڈیر جنرل براکڈورف کی سفارش پر ایک جرمنی رسالہ موسومہ "مجروح کو فوری امداد" کا ترجمہ کرانے اور فوج میں تقسیم کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد ہر ایک سپاہی کو ادویہ اور آلات جراحی کا چھوٹا سا بکس بھی دیا جاویگا جسکو وہ پیٹی کے ساتھہ رکھا کرینگے ✦

عثمانیہ حکام کو تھسلی میں ۲۰ جون تک ہیٹروف کی ٹیکس سی ۱۰ ہزار پونڈ (دس لاکھہ روپیہ) وصول ہو چکے ہیں گورنمنٹ یونان کو تھسلی سی سالانہ آمدنی ایک کروڑ درہم (۱ درہم = ۱ ا) ہوتی تھی اور خرچ ۴۰ لاکھہ درہم سالانہ کرنا پڑتا تھا۔ اب ملک تو عثمانیوں کے قبضہ میں ہے جو محاصل وصول کر رہے ہیں اور صوبہ مذکور کے یونانی عہدہ دار اتھنز میں بیکار بیٹھے ہیں اور اُنکی تنخواہیں گورنمنٹ یونان کے سر جمع ہو رہی ہیں۔ صوبہ کی فصلوں کی اوسط سالانہ پیداوار کی مالیت ۶ کروڑ ۶۰ لاکھہ درہم ہے اس سال کی پیداوار کا اندازہ ۸ کروڑ ۳۰ لاکھہ درہم لگایا گیا تھا کیونکہ فصل نہایت ہی عمدہ تھی۔ یونان کو ۱۲ جولائی تک کل جنگی خرچ ۳ کروڑ ۶۰ لاکھہ درہم کرنا پڑا۔ تھسلی اپائیرس اور کریٹ کے باغی پناہگزینوں پر وہ تاریخ مذکور تک تین لاکھہ درہم خرچ کر چکی ہے۔ یونان کی اوسط سالانہ آمدنی سلطے ہے چھہ کروڑ درہم ہے ۱۸۹۷ء کی آمدنی غالباً بہم نصیبی کم ہوگی اور اس سال کا خرچ ساڑھے تیرہ کروڑ درہم تا وان جنگ علیحدہ رہا۔ سات کروڑ کی کمی میں سے تین کروڑ ملک کے ساہوکاروں سی قرض لئے جائینگے ✦

بعض یورپین طاقتوں کا منشا ہے کہ قطعی صلحنامہ ہونیکی تاریخ تک زمانہ التوائے جنگ کے ہر ایکدن کیلئے ترکی کو اُسکی میدانی افواج کی خرچ کیلئے ۶ ہزار پونڈ دیا جاوے۔ یونان اپنے اسیران جنگ کا ترکی اسیران جنگ سی تبادلہ کرنا چاہتا ہے۔ ترکوں کی پاس صرف یونانی فوج نظام کی ۲۳ کس مقید ہیں اور یونانیوں کے پاس کل عثمانی قیدی ۲۰۰ ہیں۔ جنمیں دو ترکی کرنیل اور دو دیگر افسر بھی شامل ہیں جو مجاہدین یونان کی گرفتار ہوئے تھے

ہندوستان کی خبرین

ہندوستان کی تجارت کو قحط سالی سے جو نقصان پہونچ رہا ہے وہ اس سے بخوبی واضح ہو رہا ہے کہ اپریل اور مئی سنہ ۹۷ء مین سال گذشتہ کے انہی مہینون کی نسبت ڈیڑھ کروڑ روپیہ کا مال ممالک غیر سے کم ہندوستان مین داخل اور ساڑھے تین کروڑ روپیہ کم کا باہر گیا۔ اشیاء درآمد مین زیادہ کمی پارچات مین اور اشیاء برآمد مین زیادہ کمی اجناس خوردنی اور سرسون وغیرہ مین ہوئی +

جزیرہ سقوطرا کے چٹانون پر ۹- جون کو جو انگریزی جہاز موسومہ عدن پاشن پاش ہوگیا تہا اور ۲۶- جون کو ایک دوسرے جہاز نے اوسکے چند یورپین مسافر اور ملاح بچائے تہے۔ اوسکے اکثر ملازم غرق ہوگئے تہے۔ لیکن کئی ایک کشتیون پر ہی سوار ہوگئے تہے جو ابتک نہین ملے۔ اونکی تلاش سمندر مین اور نیز غرب کے علاقہ حضرموت کے ساحل اور جزیرہ سقوطرا کے ارد گرد کی جارہی ہے۔ ۳۴- دیسی ملاح جہاز گنگا پر ۱۱- جولائی کو بمبئی واپس آگئے۔ اور یورپین مسافر و ملازمان جہاز انگلستان کو بھیجدئے گئے۔ جہاز کے ٹوٹنے پر جب آخری کشتی مین صرف عورتین اور بچون کو سوار کئے جانیکا حکم دیا گیا۔ تو تمام منکوحہ یورپین لیڈیون نے اپنے خاوندونکو چھوڑنا منظور نکیا +

کالکتہ کے بازار کلائو سٹریٹ مین پانے کی نل بچھانی کیلئے جب ایک جگہ زمین کہودی گئی توسطح زمین سے تین فٹ نیچے ڈیڑھ سیر پارہ دستیاب ہوا۔ ہندوستان مین آجتک پارہ کی کوئی کان برآمد نہین ہوئی۔ اس پارہ کی نسبت عام خیال ہے کہ اس موقعہ پر کہیں پارہ کی کوئی تول گر کر ٹوٹ گئی ہوگی اور وہ زمین مین سرایت کرکے ایک جگہ جمع ہوگیا +

کالکتہ کے ۴۰ گرفتار شدہ مسلمان بلوائیون کی تحقیقات مسٹر ویلر مجسٹریٹ دربنگہ کے روبرو علی پور کی عدالت مین ۱۲- جولائی سے شروع ہوگئی ہے۔ بارہ بلوائی ضمانت پر رہا تہے۔ تاریخ مذکورہ کو ضامنون نے اپنی ضمانتین واپس لیلین۔ مقدمہ کے تصفیہ کیلئے غالباً بہت عرصہ درکار ہوگا۔ کیونکہ یہ خیال غلط ثابت ہوا ہے کہ ملزم اقبال کرکے رحم کی ملتجی ہونگے دس ملزمون کی طرف سے وکیل پیروکار ہین ۴۰ ملزمونمین ایک ہندو بی اے بھی ہی۔

پونا کے ہندو پروفیسر گوکہلے نے اخبار مین ایک خط شایع کیا ہے کہ وبائی انتظام کے دوران مین گورہ سپاہیون نے دو عورتون کو بیحرمت کیا تہا۔ جن مین سے ایک نے بعد مین خودکشی کی اس خط کے شائع ہونے پر مسٹر لیمب چیئرمین وبائی کمیٹی نے تمام افسرون اور لیڈیون کے نام جو انتظام وبا مین شریک تہے گشتی مراسلہ بھیجکر مندرجہ ذیل امور دریافت کئے ہین (۱) کیا کسی ایسے جرم کی اونکو اطلاع دیگئی۔ (۲) کیا کسی ایسے جرم کا کوئی استغاثہ کسی مجسٹریٹ۔ افسر وبا سرکاری ڈاکٹر مرد یا عورت۔ یا کسی دیسی خاتون۔ یا شریف آدمی کے پاس جو انتظام وبا مین شامل تہے گذرا۔ (۳) کیا انمین سے کسی نے ایسی جرم کے ارتکاب کی خبر کسی اور طرح سے سنی۔ (۴) اگر کوئی استغاثہ ہوا یا اطلاع ملی تو کیا تحقیقات کیگئی۔ (۵) ایسی تحقیقات کا کیا نتیجہ ہوا۔ آیا استغاثہ یا اطلاع درست نکلی یا غلط۔ اور ہر صورت مین کیا کارروائی کیگئی +

ملک احمد خان کی اپیل مین سشن جج راولپنڈی نے ملک صاحب اور کالو شاہ کو بیساکھی شاہ کے مقدمہ مین صاف بری کرکے کلہ کے مقدمہ مین سزا تخفیف کرکے تین ماہ قید کی سزا دی۔

ملک صاحب کو لاہور کی سشن جج کی معرفت حکم سنایا گیا۔ اور کالو شاہ کو بمقام مری۔ ملزمان کی طرف سے اوسی وقت چیف کورٹ مین نگرانی دائر کی گئی۔ جہانسے ملزم دسہزار کی ضمانت پر رہا کیگئے کالو شاہ کی لئے ضمانت کی حکم سے بذریعہ تار سشن جج راولپنڈی کو بہی اطلاع دیگئی +

کلکتہ کے ایک ہوٹل مین گورکہا پلٹن کے ایک انگریز لفٹنٹ نے ۱۲- جولائی کو پستول سے خودکشی کرلی مہاراج رانا دہولپور نے وسط ہند مین جوبلی کی یادگار مین جو انسٹی ٹیوٹ قائم کرنیکی تجویز کی تہی۔ اوسکے لئے ۱۲- جولائی تک دیسی رؤسا کی طرف سے ۱۷ لاکھ روپیہ کے وعدے مل چکے تہے۔

سندہ اور بمبئی مین وبا کے تقریباً معدوم ہوجانے پر پنجاب گورنمنٹ نے تمام چھوٹے چھوٹے سٹیشنون پر مسافران کا طبی معائنہ ہٹا دیا ہے۔ مگر خانپور۔ شیر شاہ۔ رائیونڈ۔ ٹہنڈا۔ فیروزپور۔ زیرآباد جہلم۔ کالکا کے سٹیشنون پر کچھہ عرصہ کی لئے یہ قاعدہ ابہی جاری رہیگا +

چہناوان سنٹرل جیل جہان چناب نہر کہودنیکے لئے قیدیون کی تعداد اکثر موجود رہتی تہی پنجاب گورنمنٹ کی حکم سے عنقریب توڑا جانیوالا ہے +

بمبئی اور کراچی مین ابہی تک دو ایک واردات طاعون کی ہر روز ہوتی رہتی ہین۔ بمبئی مین بہی ہیضہ شروع ہوگیا ہے۔ موضع بندا کی ماہی گیر سینکڑون کی تعداد مین ہیضہ سے ڈر کر بمبئی کو بہاگ آئے ہین۔

پونا مین ۱۳- کو چالیس آدمی ہیضہ سے فوت ہوئے۔ سوارون کے رسالہ مین طاعون بدستور موجود ہے بمبئی کے مضافاتی قصبہ لانولی مین طاعون پہر بشدت نمودار ہوگئی ہے۔ روز چار پانچ واقعے ہوتے رہتے ہین بمبئی گورنمنٹ اپنے احاطہ کے انتظام وبا کے متعلق گورنمنٹ ہند کو مفصل رپورٹ بہیجے گی۔ عمدہ خدمت کرنیوالے افسرون کو انعام وخطابات ملنی کی سفارش کیجائیگی +

آگرہ۔ کراچی۔ پونا۔ دہلی۔ میرٹھ۔ ممالک مغربی شمالی کی مغربی اضلاع۔ بہار۔ چوٹانا گپور۔ انبالہ سے جالندہر اور جہلم سے پشاور تک اس ہفتہ ابہی بارش ہوگئی ہے +

نارتھ ویسٹرن ریلوے کو جون سنہ ۹۶ء کی پہلے دس دنون مین جون سنہ ۹۷ء کی انہین دنون کی نسبت تخمیناً پونے دو لاکھ روپیہ زیادہ آمدنی ہوئی +

کالکتہ کی ایک مسلمان بلوائی عبدالغفور کو انسپکٹر پولیس ایلیٹ پر تہر پہینکنے کے جرم مین چھ ماہ قید کی سزا دیگئی۔ اس شہر مین ۱۱- جولائی کو ایک پٹھان نے ایک کانسٹبل اور دوسرے پولیسون کو پستول سے زخمی کیا۔ تنازعہ ایک بازاری عورت پر ہوا جو سابقہ آشنا سمی غنی کو چھوڑ کر پٹھان کے پاس آگئی تہی۔ غنی اور بدمعاشون کو ساتہہ لیکر پٹھان کے مکان مین گہس آیا جسنے حملہ اور دن پر پستول کے فایر کئے آخر ایکدوسرے سپاہی نے اوسکے سر پر لاٹھی رسید کرکے اوسے گرادیا۔ اور پستول چہین لیا۔

گوداوری (واقعہ احاطہ مدراس) کی موضع کویل گودم مین دہقانی فاقہ کشون نے بلوہ کرکے بنیون کی دکانین لوٹ لین۔ پولیس نے موقعہ پر پہونچکر فساد فرو کردیا۔ گورنمنٹ نے ڈیانگرم سے ایک انگریز افسر اور ڈیڑھ سو فوجی سپاہی حفظ امن کے لئے گوداوری بہیجدئے ہین۔ علاقہ نظام کے کئی سو فاقہ کش بہی سرحد سے عبور کرکے فساد مین شریک ہوئے۔ مگر پولیس کے پہنچنے پر انہون نے کوئی فساد نہ کیا۔ پولیس نے اور ساٹہہ فاقہ کش ڈاکو جنہون نے بمقام امبا بڑاڈاکہ مارا تہا گرفتار کیا ہے۔ ۴- جولائی کو راجمندری کی قریب دریاے گوداوری مین دو کشتیان غرق ہوئین۔ چالیس جانین ضایع ہوئین +

میرٹھ کی کمرہ وکلا مین جو کچہری سی چند قدم کی فاصلہ پر ہی ۱۲- جولائی کو ایک جاٹ نے امان سنگہ وکیل کو جو کرسی پر بیٹہا ہوا تہا چند لحظون مین درانتی سے قتل کردیا۔ قاتل بمعہ آلہ قتل فوراً گرفتار کرلیا گیا۔ یہ شخص تہوڑا عرصہ ہوا جیل سے رہا ہوا تہا۔ مقتول مستغیث ایک زمیندار کیطرف سے جسکے استغاثہ پر قاتل قید ہوا تہا پیروکار تہا

ولایت کی ڈاک کی نئی معاہدہ کی رو سے یکم جنوری سنہ ۹۸ء سے ولایت کی ڈاک ہر ہفتہ شنبہ کی دوپہر تک بالضرور بمبئی پہونچ جایا کریگی اور بسا اوقات جمعہ یا جمعرات کو بہی۔

ہائیکورٹ الہ آباد کی اجلاس کامل مین چار ججون نے فیصلہ کیا ہے کہ ملزم یا اوسکا وکیل پولیس کے خاص روزنامچہ (ڈائری) کو جس مین پولیس افسر نے گواہون کے بیانات درج کئے ہون ملاحظہ نہین کرسکتا

کمیشن انتظام قرضہ قومی سے جسکو قرضہ کے سود کی ادائیگی اور اصل رقم کی سالانہ جزوی ادائیگی کے لئے سلطنت کی چند مدات آمدنی سپرد ہیں۔ اور جس میں دول عظام کی طرف سے ممبر مقرر ہیں تھسلی میں اپنے ایجنٹ اور کارندے بھیجدیئے ہیں کہ جو مدات دیگر ممالک محروسہ کی انکی تحویل میں ہیں صوبہ تھسلی میں بھی اُن مدات کو اپنے انتظام میں لے لیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دول عظام اپنے قول کی اپنے فعل سے تردید کر رہی ہیں۔ یعنی ایک طرف تو بابعالی پر دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ تھسلی تم کو نہیں دلائی جائیگی اور دوسری طرف انہی دولتوں کے وہ نایب جو کمیشن میں مقرر ہیں صوبہ مذکور کی بعض معینہ مدوں کی آمدنی کو سلطنت عثمانیہ کے قرضوں کے مفاد کیلئے اپنے تصرف میں لا رہی ہیں ✦

گورنمنٹ عثمانیہ کے شاہی محکمہ حربیہ کے افسران نے بھی شروع جون سے صوبہ مذکور میں اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ مارشل ادھم پاشا کی سفارش پر سعید بے فرزند ابراہیم پاشا مرحوم فرسالہ کے نائب گورنر مقرر ہوتے ہیں جو جون کے دوسرے ہفتہ قسطنطنیہ سے روانہ ہو گئے ✦

انجمن ہلال احمر نے، جون کے اجلاس میں ترکی اخبار ترجمان حقیقت کا شکریہ ادا کیا جسنے اپنے خریداروں سے مجروحین عساکر عثمانیہ کیلئے ۴۶۹۰ اپیاستر (تخمیناً اڑھائی ہزار روپیہ) جمع کر کے عثمانیہ بنک کے سپرد کیا۔ انجمن نے صفیہ خانم خرمہ جودت بے اڈیٹر ترجمان حقیقت۔ فاطمہ خانم۔ اور نگار خانم اور ترکی خواتین کی کمیٹی کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس انسانی ہمدردی کے کام میں بینظیر مستعدی ظاہر کی۔ اس اجلاس میں پانسو پونڈ اپائیرس اور تھسلی کے مجروحین کے کرایہ کیلئے اور چار سو پونڈ آلات جراحی اور طبی سامانوں کی خرید کیلئے منظور کئے گئے۔ جہاز روما پر جو وہ اسی ترکی مجروحین کے لانے کے لئے ۶ جون کو عثمانیہ بنک نے اپنی خرچ پر روانہ کیا تھا۔ ترکی مخدرات کی کمیٹی نے لاریسا کے زخمیوں کیلئے ایک لاکھ پیکٹ تمباکو روانہ کیا تھا۔ یہ جہاز ۲۰ جون کو تیسری مرتبہ دو لو سے ۳۰۰ زخمی لیکر آستانہ علیہ پہنچا۔ جہاں مجروحین کو فوراً یلدز محل کے مختلف ہسپتالوں میں تقسیم کر دیا گیا اور اُن کو وہاں سلطانی سلام پہنچایا گیا ✦

..... بدھ ۹ جون کے اجلاس میں تھسلی اور اپائیرس کے کل مجروحین کو قسطنطنیہ لانے کیواسطے سات ہزار پونڈ تک منظوری دیگئی ہے۔ اور کمیٹی نے بشرکت عثمانیہ بنک کل دنیا کے مسلمانوں کی پاس بالعموم اور ہندوستانیوں کے پاس بالخصوص انجمن ہلال احمر (تیمارداران مجروحین) کیلئے مالی امداد کی درخواست کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ اس ہمدردی انسانی کے کام کو جاری رکھ سکے۔ اسیطرح کی درخواست دیگر ممالک اور خاص سلطنت عثمانیہ کی انجمنوں کیخدمت میں بھی گیگئی ہے۔ جہاز روما دوسری مرتبہ ۲۷۳ مجروح دو لو سے لیکر ۱۸ جون کو قسطنطنیہ پہنچا ✦

سر فلپ کری انگریزی سفیر نے قسطنطنیہ کی انگریزی سفارتخانہ کے گرجہ میں ۲۰ جون کو جوبلی کے شکرانہ کی نماز ادا کی۔ اعلیحضرت امیرالمومنین کیطرف سے کارا تھوڈوری پاشا ترجمان اول دربار ہمایوں اور چار دیگر ممتاز افسر اور وزیر اعظم وزیر صیغہ خارجیہ کی طرف سے سفیر آفندی و خیرالدین بے نماز کیوقت گرجہ میں موجود تھے۔ نماز کے بعد سفیر اور اُن کی لیڈی صاحبہ نے خلیفۃ المسلمین کے پانچوں عہدہ داروں کو پر تکلف دعوتی شام کیوقت حضور ممدوح نے غالب بے قایمقام گرینڈ ماسٹر آف سیرمونیز دباش کاتب ہمایوں اور جنرل محمد پاشا اول یاور سلطانی کی معرفت سفیر کو ملکہ معظمہ کی شصت سالہ عہد حکومت پر مبارکباد کہلا بھیجی ✦

ایشیائی کوچک کے صوبہ قسطامبولی میں مرض خارش عالمگیر ہو رہی ہے۔ اسکی بواعث تحقیق اور معالجہ تجویز کرنیکے لئے طبی کمیشن وہاں بھیجی گئی تھی۔ جسنے رپورٹ کی ہے کہ مریضان خارش کیلئے خاص ہسپتال بنائے جائیں اور تندرست و مریض میں ہرگز شادی نہ ہونے دیجائے۔ البتہ اگر مرد عورت دونوں اس مرض میں مبتلا ہوں تو کوئی مضایقہ نہیں۔ جو لوگ اس صوبہ میں باہر سے آئیں اُنکا کامل طبی معائنہ کیا جائے کہ باہر سے اس نامراد بیماری کے اجرام ساتھ نہ لے آئیں۔ مکتب طبیہ شاہانیہ کے پروفیسر اور مجلس حفظان صحت اس رپورٹ پر غور کر رہے ہیں ✦

بمبئی کے مسلمان سوداگر محمد قاسم کا جہاز حسینی جو جدہ سے پانسو ترکی حاجیوں کو لیکر آستانہ علیہ کو روانہ ہوا تھا کوارنٹین میں حاجیوں کو دھونی سے صاف کرنیکے لئے کچھ عرصہ ٹھیرکر ۲۰ جون کو باسفرس میں داخل ہوا جب وہ محل یلدز سراے کے مقابل پہنچا تو از راہ ادب سلامی کیلئے اُسکے جھنڈے نیچے کئے گئے۔ اور محل سلطانی کی پذیرائی کی خوشی میں تین دفعہ انجنوں سے سیٹی بجائی گئی حسینی جہاز کے ناخدا نصف مسلمان ہیں

بیروت میں ایک عثمانیہ کمپنی جہازرانی قایم ہوئی ہے۔ وہ شام کے بندرگاہوں میں آمدورفت کا سلسلہ قایم کرنیکے لئے بارہ دخانی جہاز خریدیگی۔ حسنی پاشا وزیر حربیہ کا فرزند کپتان رشدی پاشا مخصوصیہ کمپنی کے جہاز ۱۷۱۸ کے کپتان مقرر ہوئے ہیں۔ یہ جہاز اور کمپنی کا ایک اور جہاز موسومہ کامل پاشا دو لو سے ترکی مجروحین کو لانے کیلئے ۱۹ جون کو قسطنطنیہ سے روانہ ہوئے ✦

صیغہ حربیہ نے سرکاری کارخانہ کی تیارشدہ دس ہزار ترکی ٹوپیاں (فیض) ۱۹ جون کو براہ سالونیکا مارشل ادھم پاشا کے ہیڈ کوارٹر کو روانہ کیں ✦

سالونیکا کی چار مسلمان عورتوں کی حب الوطنی اور شجاعت مردانہ کی کیفیت کسی پچھلے ہفتہ کے اخبار میں درج ہو چکی ہے اس ہفتہ کے ترکی اخبارات کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ قصبہ کسودا کی دو مسلمان مخدرات مسمات حوا و سلیقہ بھی مردانہ لباس پہنے اور سر سے پاؤں تک سلح ہو کر مقامی حکام کے پاس طلب اجازت غزا کیلئے حاضر ہوئی تھیں مگر وزارت حربیہ نے استصوبات کئے جانے پر اجازت نہ دی۔ اعلیحضرت امیرالمومنین کو جب اس واقعہ کی خبر پہنچی تو حضور ممدوح نے ان بہادر عورتوں کو تیسرے درجہ کا تمغہ شفقت عطا فرما کر اُن کی حوصلہ افزائی کر دی ✦

حسب الحکم سلطانی محل یلدیز کے قریب شہیدان عساکر عثمانیہ کی بیوگان و یتامیٰ و مجروحین کی امداد کیلئے جو خیراتی بازار تعمیر ہو رہا ہے۔ اسکا طول ۵۰ میٹر عرض ۵ میٹر اور کل رقبہ ۵۰۰ مربع میٹر (میٹر ۳۹ انچ) ہے۔ معمار نے پیرس کے خیراتی بازار کی آتشزدگی سے متنبہ ہو کر متعدد چھوٹے چھوٹے دروازوں کو علاوہ چھ بڑے دروازوں کے عمارت میں رکھے ہیں۔ پہلی منزل پختہ اینٹوں کی ہوگی اور بالائی منزلیں لکڑی کی۔ ۲۱ جون تک دیواریں ۱۲ فیٹ کی بلندی تک پہنچ چکی تھیں۔ عمارت کو حتی الامکان بہت جلد ختم کرنیکا حکم صادر ہو چکا ہے۔ ایک خاص بارہ دری میں ہر روز جب تک بازار کھلا رہے بینڈ باجا بجتا رہیگا۔ یہ عمارت اعلیحضرت کی خرچ پر تعمیر ہو رہی ہے حضور ممدوح فروخت کے لئے چند قیمتی اشیاء بھی مرحمت فرماوینگے۔ بازار ایک مہینہ یا کچھ زیادہ عرصہ کیلئے کھلا رہیگا۔ جو اجنبی یا دیسی اسکے لئے چیزیں عطا کرینگے وہ بڑی خوشی سے منظور کی جائینگی ✦

حسب الحکم سلطانی تیسری اردو کی فوجی ضلع میں جسکا ہیڈ کوارٹر منا سطر میں ہے اور نیز بمقام الاسونا فوج سواران کی ۲۰ جدید رجمنٹیں تیار کیجائینگی ✦

عثمانیہ گورنمنٹ نے جرمنی کے کارخانہ ماسر کو تیرہ لاکھ میگزین رائفلیں تیار کرنیکا حکم دیا ہے جن میں تین لاکھ بندوقیں جرمنی سے روانہ ہو چکی ہیں۔ ترکی اخبارات راوی ہیں۔ کہ ترکی کے پاس اسوقت جنگ کیلئے تیار سات لاکھ بیس ہزار فوج موجود ہے۔ اور یہ تعداد بلا تکلف پندرہ لاکھ تک بڑھائی جا سکتی ہے (ترکی اخبار مورخہ ۲ جون)

عثمانیہ گورنمنٹ نے بریگیڈیر جنرل براکڈورف کی سفارش پر ایک جرمنی رسالہ موسومہ "مجروح کو فوری امداد" کا ترجمہ کرانے اور فوج میں تقسیم کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد ہر ایک سپاہی کو ادویہ اور آلات جراحی کا چھوٹا سا بکس بھی دیا جاویگا جسے وہ پیٹی کے ساتھ رکھا کرینگے ✦

عثمانیہ حکام کو تھسلی میں ۲۰ جون تک ہیٹرونکی ٹیکس سے ۱۰ ہزار پونڈ (دس لاکھ روپیہ) وصول ہو چکے ہیں گورنمنٹ یونان کو تھسلی سے سالانہ آمدنی ایک کروڑ درہم (۱۰۰ درہم = ۱ ؍) ہوتی تھی اور خرچ ۴۰ لاکھ درہم سالانہ کرنا پڑتا تھا۔ اب ملک تو عثمانیوں کے قبضہ میں ہے جو محاصل وصول کر رہے ہیں اور صوبہ مذکور کے یونانی عہدہ دار تنخواہ میں بیکار بیٹھے ہیں اور اُنکی تنخواہیں گورنمنٹ یونان کے سر جمع ہو رہی ہیں۔ صوبہ کی فصلوں کی اوسط سالانہ پیداوار کی مالیت ۶ کروڑ ۶۰ لاکھ درہم ہے اس سال کی پیداوار کا اندازہ ۷ کروڑ ۳۰ لاکھ درہم لگایا گیا تھا کیونکہ فصل نہایت ہی عمدہ تھی۔ یونان کو ۱۲ جولائی تک کل جنگی خرچ ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ درہم کرنا پڑا۔ تھسلی اپائیرس اور کریٹ کے باغی پناہگزینوں پر وہ تاریخ مذکور تک تیس لاکھ درہم خرچ کر چکی ہے۔ یونان کی اوسط سالانہ آمدنی سلطے ہے چھ کروڑ درہم ہے ۱۸۹۷ء کی آمدنی غالباً بہم نہیں کم ہوگی اور اس سال کا خرچ ساڑھے تیرہ کروڑ درہم تا وان جنگ علیحدہ رہا۔ سات کروڑ کی کمی میں سے تین کروڑ ملک کے ساہوکاروں سے قرض لئے جائینگے ✦

بعض یورپین طاقتوں کا منشا ہے کہ قطعی صلحنامہ ہونیکی تاریخ تک زمانہ التوائے جنگ کے ہر ایکدن کیلئے ترکی کو اُسکی میدانی افواج کی خرچ کیلئے ۶ ہزار پونڈ دیا جاوے۔ یونان اپنے اسیران جنگ کا ترکی اسیران جنگ سے تبادلہ کرنا چاہتا ہے۔ ترکوں کی پاس صرف یونانی فوج نظام کی ۲۳ کس بقید ہیں اور یونانیوں کے پاس کل عثمانی قیدی ۲۰۰ ہیں۔ جنمیں وہ ترکی کرنیل اور دیگر افسر بھی شامل ہیں جو محاصرہ پریوزہ میں گرفتار ہوئے تھے۔

ہندوستان کی خبرین

ہندوستان کی تجارت کو قحط سالی سے جو نقصان پہونچ رہا ہے وہ اس سے بخوبی واضح ہو رہا ہے کہ اپریل اور مئی ۹۷ء مین سال گذشتہ کے انہی مہینون کی نسبت ڈیڑھ کروڑ روپیہ کا مال ممالک غیر سے کم ہندوستان مین داخل اور ساڑھے تین کروڑ روپیہ کم کا باہر گیا۔ اشیاء درآمد مین زیادہ کمی پارچات مین اور اشیاء برآمد مین زیادہ کمی اجناس خوردنی اور سرسون وغیرہ مین ہوئی +

جزیرہ سقوطرا کے چٹانون پر ۹- جون کو جو انگریزی جہاز موسومہ عدن پاشن پاش ہوگیا تھا اور ۲۶- جون کو ایک دوسرے جہاز نے اوسکے چند یورپین مسافر اور ملاح بچائے تھے۔ اوسکے اکثر ملازم غرق ہوگئے تھے۔ لیکن کئی ایک کشتیون پر ہی سوار ہوگئے تھے جو ابتک نہین ملی۔ اونکی تلاش سمندر مین اور نیز غرب کے علاقہ حضرموت کے ساحل اور جزیرہ سقوطرا کے ارد گرد کی جارہی ہے۔ ۴ ۱۳- دیسی ملاح جہاز گنگا پر ۱۱- جولائی کو بمبئی واپس آگئے۔ اور یورپین مسافر و ملازمان جہاز انگلستان کو بھیجدئے گئے۔ جہاز کے ٹوٹنے پر جب آخری کشتی مین صرف عورتون اور بچون کو سوار کئے جانیکا حکم دیا گیا۔ تو تمام منکوحہ یورپین لیڈیون نے اپنے خاوندونکو چھوڑنا منظور نکیا +

کالکتہ کے بازار کلائو سٹریٹ مین پانے کے نل بچھانی کیلئے جب ایک جگہ زمین کھودی گئی تو سطح زمین سے تین فٹ نیچے ڈیڑھ سیر پارہ دستیاب ہوا۔ ہندوستان مین آجتک پارہ کی کوئی کان برآمد نہین ہوئی۔ اس پارہ کی نسبت عام خیال ہے کہ اس موقعہ پر کبھی پارہ کی کوئی تو بل گرکر ٹوٹ گئی ہوگی اور وہ زمین مین سرایت کرکے ایک جگہ جمع ہوگیا +

کالکتہ کے ۴۰ گرفتار شدہ مسلمان بلوائیون کی تحقیقات مسٹر ویلر مجسٹریٹ دربنگہ کے روبرو علی پور کی عدالت مین ۱۲- جولائی سے شروع ہوگئی ہے۔ بارہ بلوائی ضمانت پر رہا تھے۔ تاریخ مذکورہ کو ضامنون نے اپنی ضمانتین واپس لیلین۔ مقدمہ کے تصفیہ کیلئے غالباً بہت عرصہ درکار ہوگا۔ کیونکہ یہ خیال غلط ثابت ہوا ہے کہ ملزم اقبال کرکے رحم کی ملتجی ہونگے دس ملزمون کی طرف سے وکیل پیروکار ہین ۴۰ ملزمون مین ایک ہندو بی اے بھی ہے۔

پونا کے ہندو پروفیسر گوکھلی نے اخبار مین ایک خط شایع کیا ہے کہ وبائی انتظام کے دوران مین گورہ سپاہیون نے دو عورتون کو بیحرمت کیا تھا۔ جن مین سے ایک نے بعد مین خودکشی کی اس خط کے شائع ہونے پر مسٹر لیمب چیئرمین وبائی کمیٹی نے تمام افسرون اور لیڈیون کے نام جو انتظام وبا مین شریک تھی گشتی مراسلہ بھیجکر مندرجہ ذیل امور دریافت کئے ہین (۱) کیا کسی ایسے جرم کی اونکو اطلاع دیگئی۔ (۲) کیا کسی ایسے جرم کا کوئی استغاثہ کسی مجسٹریٹ۔ افسر وبا سرکاری ڈاکٹر مرد یا عورت۔ یا کسی دیسی خاتون یا شریف آدمی کے پاس جو انتظام وبا مین شامل تھے گذرا۔ (۳) کیا انمین سے کسی نے ایسے جرم کے ارتکاب کی خبر کسی اور طرح سے سنی۔ (۴) اگر کوئی استغاثہ ہوا یا اطلاع ملی تو کیا تحقیقات کیگئی۔ (۵) ایسی تحقیقات کا کیا نتیجہ ہوا۔ آیا استغاثہ یا اطلاع درست نکلی یا غلط۔ اور ہر صورت مین کیا کارروائی کیگئی +

ملک احمد خان کی اپیل مین سشن جج راولپنڈی نے ملک صاحب اور کالو شاہ کو بیساکھی شاہ کی مقدمہ مین صاف بری کرکے کلرک کے مقدمہ مین سزا تخفیف کرکے تین ماہ قید کی سزا دی۔

ملک صاحب کو لاہور کی سشن جج کی معرفت حکم سنایا گیا۔ اور کالو شاہ کو بمقام مری۔ ملزمان کی طرف سے اوسی وقت چیف کورٹ مین نگرانی دائر کی گئی۔ جہانسے ملزم دسہزار کی ضمانت پر رہا کیگئے کالو شاہ کے لئے ضمانت کی حکم سے بذریعہ تار سشن جج راولپنڈی کو بھی اطلاع دیگئی +

کلکتہ کے ایک ہوٹل مین گورکھا پلٹن کے ایک انگریز لفٹنٹ نے ۱۲- جولائی کو پستول سے خودکشی کرلی

مہاراج رانا دھولپور نے وسط ہند مین جوبلی کی یادگار مین جو انسٹی ٹیوٹ قائم کرنیکی تجویز کی تھی۔ اوسکے لئے ۱۲- جولائی تک دیسی رؤسا کی طرف سے ۱۷ لاکھ روپیہ کے وعدے مل چکے تھے۔

سندھ اور بمبئی مین وبا کے تقریباً معدوم ہوجانے پر پنجاب گورنمنٹ نے تمام چھوٹے چھوٹے سٹیشنون پر مسافران کا طبی معائنہ ہٹا دیا ہے۔ مگر خانپور۔ شیر شاہ۔ رائیونڈ۔ ٹھنڈا۔ فیروزپور۔ زیرآباد جہلم۔ کالکا کے سٹیشنون پر کچھ عرصہ کے لئے یہ قاعدہ ابھی جاری رہیگا +

چھناوان سنٹرل جیل جہان جناب نہر کھودنیکے لئے قیدیون کی تعداد کثیر موجود رہتی تھی پنجاب گورنمنٹ کی حکم سے عنقریب توڑا جانیوالا ہے +

بمبئی اور کراچی مین ابھی تک دو ایک وارداتین طاعون کی ہر روز ہوتی رہتی ہین۔ بمبئی مین یہی ہیضہ شروع ہوگیا ہے۔ موضع بندا کی ماہی گیر سینکڑون کی تعداد مین ہیضہ سے ڈر کر بمبئی کو بھاگ آئے ہین۔

پونا مین ۱۳- کو چالیس آدمی ہیضہ سے فوت ہوئے۔ سوارون کے رسالہ مین طاعون بدستور موجود ہے بمبئی کے مضافاتی قصبہ لانولی مین طاعون پھر بشدت نمودار ہوگئی ہے۔ روز چار پانچ واقعے ہوتے رہتے ہین بمبئی گورنمنٹ اپنے احاطہ کے انتظام وبا کے متعلق گورنمنٹ ہند کو مفصل رپورٹ بھیجے گی۔ عمدہ خدمت کرنیوالے افسرون کو انعام و خطابات ملنی کی سفارش کیجائیگی +

آگرہ۔ کراچی۔ پونا۔ دہلی۔ میرٹھ۔ ممالک مغربی شمالی کی مغربی اضلاع۔ بہار۔ چوٹانا گپور۔ انبالہ سے جالندہر اور جہلم سے پشاور تک اس ہفتہ اچھی بارش ہوگئی ہے +

نارتھ ویسٹرن ریلوے کو جون ۹۷ء کی پہلے دس دنون مین جون ۹۶ء کی انہین دنون کی نسبت تخمیناً پونے دو لاکھ روپیہ زیادہ آمدنی ہوئی +

کالکتہ کی ایک مسلمان بلوائی عبدالغفور کو انسپکٹر پولیس ایلیٹ پر تہر پھینکنے کے جرم مین چھ ماہ قید کی سزا دیگئی۔ اس شہر مین ۱۱- جولائی کو ایک پٹھان نے ایک کانسٹبل اور دوسرے دیسیون کو پستول سے زخمی کیا۔ تنازعہ ایک بازاری عورت پر ہوا جو سابقہ آشنا سمی غنی کو چھوڑ کر پٹھان کے پاس آگئی تھی۔ غنی اور بدمعاشون کو ساتھ لیکر پٹھان کے مکان مین گھس آیا جسنے حملہ اور دن پر پستول کے فایر کئے آخر ایکدوسرے سپاہی نے اوسکے سر پر لاٹھی رسید کرکے اوسے گرادیا۔ اور پستول چھین لیا۔

گوداوری (واقعہ احاطہ مدراس) کی موضع کویل گودیم مین وہتقانی فاقہ کشون نے بلوہ کرکے بنیون کی دکانین لوٹ لین۔ پولیس نے موقعہ پر پہونچکر فساد فرو کردیا۔ گورنمنٹ نے ڈیڑھ سو فوج سپاہی حفظ امن کے لئے گوداوری بھیجدئے ہین۔ علاقہ نظام کے کئی سو فاقہ کش بھی سرحد سے عبور کرکے فساد مین شریک ہوئے۔ مگر پولیس کے پہنچنے پر انہون نے کوئی فساد نہ کیا۔ پولیس نے اور ساٹھ فاقہ کش ڈاکو جنہون نے بمقام امبا بڑا ڈاکہ مارا تھا گرفتار کیا ہے۔ ۴- جولائی کو راجمندری کے قریب دریا گوداوری مین دو کشتیان غرق ہوئین۔ چالیس جانین ضایع ہوئین +

میرٹھ کی کمرہ وکلاء مین جو کچہری سے چند قدم کے فاصلہ پر ہے ۱۲- جولائی کو ایک جاٹ نے امان سنگھ وکیل کو جو کرسی پر بیٹھا ہوا تھا چند لحظون مین درانتی سے قتل کردیا۔ قاتل بمعہ آلہ قتل فوراً گرفتار کرلیا گیا۔ یہ شخص تھوڑا عرصہ ہوا جیل سے رہا ہوا تھا۔ مقتول مستعیث ایک زمیندار کی طرف سے جسکے استغاثہ پر قاتل قید ہوا تھا پیروکار تھا

ولایت کی ڈاک کی نئی معاہدہ کی رو سے یکم جنوری ۱۸۹۸ء سے ولایت کی ڈاک ہر ہفتہ شنبہ کی دوپہر تک بالضرور بمبئی پہونچ جایا کریگی اور بسا اوقات جمعہ یا جمعرات کو بھی۔

ہائیکورٹ الہ آباد کی اجلاس کامل مین چار ججون نے فیصلہ کیا ہے کہ ملزم یا اوسکا وکیل پولیس کے خاص روزنامچہ (ڈائری) کو جس مین پولیس افسر نے گواہون کے بیانات درج کئے ہون ملاحظہ نہین کرسکتا

اونکو صرف عدالت افسر تفتیش کنندہ کی شہادت کی تردید کیلئے یا افسر مذکور پر اپنی بادداشت کو تازہ کرنیکے لئے دیکھ سکتا ہے۔ لیکن دوسری صورت میں جو حصہ عہدہ دار نے دیکھا ہی اوسی ملزم یا اوسکا وکیل جرح کے لئے ملاحظہ کر سکیگا۔ ان ججون نے یہی فیصلہ کیا ہی کہ زیر دفعہ ۱۶۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری خاص روزنامچہ ہی گواہونکی شہادت درج کرنے کیلئے مناسب مقام ہی اور یہ کہ بیانات روزنامچہ کی باقیماندہ حصہ کیطرح ملزم کے معائنہ سی محفوظ ہین۔ دو ججون نے اس فیصلہ سی اختلاف کیا کہ ملزم اون اشخاص کے سابقہ بیانات کو جو اوسکے برخلاف گواہی دینے کیلئے طلب کیا گیا ہو۔ ملاحظہ کرنیکا استحقاق رکھتا ہی۔ خواہ وہ بیانات پولیس کے خاص روزنامچہ مین درج ہون یا نہون۔ ان ججون کی راے مین بیانات خاص ڈائری مین درج نہین ہونی چاہئین۔ لیکن اگر ہون تو ملزم یا اوسکا وکیل ڈائری کا وہ حصہ جسمین بیان درج ہی دیکھنے کا مستحق ہے

پونا میونسپلٹی کے جواب مین کلکٹر نے لکھا ہی کہ دفعہ ۲۵ بمبئی ضلع پولیس ایکٹ ۱۸۹۰ء کی رو سے میونسپلٹی کو تعزیری پولیس کا خرچ میونسپل فنڈ سی ادا کرنا فرض ہی۔ میونسپلٹی کو دفعہ مذکور پر غور کرنی سے معلوم ہوجائیگا کہ روپیہ کی ادائیگی سی انکار کرنا قانون کی صریح خلاف ورزی ہی اور مجھی امید ہی کہ تا تعمیل جلد قانون کی تعمیل کرینگے۔ میونسپلٹی نے اس پر غور کرنیکے لئے ۱۴ جولائی کی شام کو خاص اجلاس کر کے باتفاق رائے یہ ریزولیوشن پاس کیا ہی۔ "میونسپلٹی اوس فرض کو جو دفعہ ۲۵ ایکٹ ضلع پولیس بمبئی اوپر عاید کرتی ہے پورا کرنیکے لئے ہمہ تن تیار اور مستعد ہی۔ لیکن چونکہ ایکٹ مذکور میونسپلٹی کو مطالبہ پورا کرنیکے لئے قرض لینے کا اختیار نہین بخشتا۔ میونسپلٹی دیگر ایکٹون کی رو سی اس غرض کیلئے قرض نہین لی سکتی۔ اور میونسپلٹی کے پاس اس قدر بقایا موجود نہین کہ وہ زر مطالبہ کو ادا کر سکی۔ اسلئے وہ گورنمنٹ کے احکام کی بجاآوری سی قاصر رہنے پر افسوس ظاہر کر کے گورنمنٹ سی التماس کرتی ہی کہ اس معاملہ مین اوسکی رہنمائی کیلئے ہدایات جاری فرمائی جائین۔ میونسپلٹی کو اپنی فرائض کی تعمیل سی کبھی انکار نہین اور وہ امید کرتی ہی کہ اوسکی ناقابلیت کو انکار پر محمول نکیا جاویگا۔ سردست یہ معاملہ اس سی آگے نہین بڑھا۔ اور گورنمنٹ سی کوئی جواب میونسپلٹی کو نہین ملا۔ لفٹنٹ ایرسٹ کی بیوہ کو ولایت جانیکا خرچ سرکاری خزانہ سی دیا گیا ہے۔ قاتلون کا کوئی سراغ نہین ملا۔ یونادالی کہتے ہین یہ کسی یورپین کا کام ہے

اگر برسات عمدہ ہوگئی تو گورنمنٹ ریلوی پروگرام کی بڑی بڑی تجاویز کو معرض التوا مین نہین ڈالیگی۔ اور اونکی تعمیر کے لئے غالباً ولایت سی روپیہ قرض لیگی +

پنجاب چیف کورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ ایکٹ ۱۸۷۰ء کی دفعہ ۱۹ (ضمن ۱۷) کی احکام صرف اون عرضیون سی متعلق ہین جو جیل کے افسرون کی توسط سی قیدیون کی طرف سی گذرین۔ جو درخواستین وکلاء وغیرہ کی ذریعہ قیدیون کی طرف سے پیش ہون اون پر کورٹ فیس چسپان ہونا چاہئے

چندرنگر (کلکتہ کے قریب فرانسیسی مقبوضہ شہر) کی حاکم اعلیٰ نے ۹ جولائی کو پانڈیچری کے گورنر کو بذریعہ تار ضروری پیغام بھیجا کہ یہان ہندو مسلمانون مین فساد ہوگیا ہے اور کل شہر مین بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ جلد فوج بھیجو۔ چنانچہ اوسی رات میل ٹرین مین ۳۲ چھوٹی افسر اور سپاہی ایک ڈپٹی لفٹنٹ کی زیر کمان پانڈیچری (مدراس کے قریب واقع ہی) سے چندرنگر کو روانہ کر دیگئی۔ چندرنگر کے گورنر کی بوتش و حواس غالباً کلکتہ کے فساد کی خبرین سنکر پراگندہ ہوگئی ہونگی —

مہم لوچی۔ ۹ جولائی کو رائفل بریگیڈ اور دوسری بریگیڈ (دستہ) کا سٹاف لوچی مین بکثرت بارش ہونیکی وجہ سی کوچ نکر سکا۔ دریاء طغیانی پر ہے۔ بمقام سیدگی اس تاریخ آرگائل (گورہ رجمنٹ) کو گرمی سی سخت تکلیف پہونچی۔ ۲۵ گورے صاحب فراش ہوی جنمین سے دو مرگئی۔ باقیماندہ ۱۰ جولائی کو ایڈورڈ آباد واپس کیگئی۔ دریاء لوچی کی طغیانی سے بمقام لویا نئے پل کی وجہ سیل یا ئے بہگئے

مسٹر گی پولیٹکل افسر وائی نجار سے بیمار ہین۔ اور کام کرنیکے قابل نہین رہگئے۔ اونکی جگہ مسٹر ینگ ہسبنڈ ڈپٹی کمشنر بنون پولیٹکل افسر مقرر کئے گئے ہین۔ اس مہم مین میکسیم (کلدار) توپین نہین بھیجی گئین اونکی نالین تین یا چار ہزار ایسی کارتوس چلانیکے بعد جنکے گولہ پنہر سفید تانبے کا بیترا بڑا ہو خراب ہوجاتی ہین علاوہ بریں مہم مذکور مین غالباً کوئی معرکہ کی لڑائی نہین ہوگی۔ اسلئے رائفل اور کوہی توپ کافی سمجھی گئی ہین

چیف نیٹو کمشنر سی لیکر غربتین لوگون تک سخت مصیبت مین گرفتار ہین مگر صاحب ممدوح نہ صرف خود ہی کمال استقلال سی رنج و مصیبت برداشت کر رہی ہین۔ بلکہ رعایا کی دلہی کیلئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کر رہی۔

پانچوین بمبئی رسالہ کا سوار مسمی سکندر خان جو سیستان سی سرجن میجر کربک صاحب کیلئے خطوط لیکر آیا تھا اور جوابی خطوط و دیگر سامان لیکر واپس جا رہا تھا۔ مقام بانڈین اور مارنی کی درمیان راستہ بھول گیا جسکی تلاش مین ایک جماعت بھیجی گئی تو اوسکی لاش ملی اور ایک اور سوار جو اوسکے ساتھ تھا نیم مردہ حالت مین پایا گیا

بالائی برہما کی فوجی پولیس مین من رمان کے شروع مین ۱۲۰۸ سپاہی بہ تفصیل ذیل تھے۔ ۳۱۲ سکھ ۵۰ پٹھان ۱۵۹۳ گورکھے۔ باقی ہندوستانی ٹھہان۔ ڈوگرے۔ دراجپوت و لمبو (برہمی قوم) وغیرہ۔ شمالی برہما مین اب وہانکی پہاڑی لوگون اور جنوبی برہما مین برہما کی کرین قوم کی آدمی بھرتی کرنیکی کوشش ہو رہی ہے۔

ریاست کشمیر کی ضلع مظفر آباد کی وزیر مدارالمہام منشی شمس الدین پر عنقریب اس جرم مین مقدمہ چلایا جاویگا کہ اونہون نے ریاستی خزانہ کی کچھ ہندی روپیون کو چلکی روپیون سے بدلدیا تھا۔ ملزم گورنمنٹ ہند کے ملازم ہین جنکی خدمات ریاست کو سپرد ہوئی تھین۔ ریاست کشمیر مین صرف فوج اونکی برخلاف مقدمہ سماعت

مطبوعہ نور افشاں پریس امرتسر مین منشی فاضل شیخ غلام محمد سپرنٹنڈنٹ کے اہتمام سی چھپا